اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ

وظائف الابرار کامل مترجم

(مُصدّقہ حضرات عُلمائے کرام)

سُورے

(۱) سُورۂ یٰسٓ (۲) سورۂ فتح (۳) سورۂ عم (۴) سورۂ واقعہ (۵) سورۂ مُلک۔
(۶) سورۂ رحمٰن (۷) سورۂ مزمل (۸) سورۂ الدھر (۹) سورۂ المدثر (۱۰) آیۃ الکرسی۔

دُعائیں

(۱) دعائے مشلول (۲) دعائے کمیل (۳) دعائے جوشن صغیر کبیر (۴) درود طوسی (۵) دعائے توسّل
(۶) دعائے منظوم جناب امیرؑ (۷) دعائے سجادؑ (۸) دعائے ہلال (۹) اسمائے اعظم (۱۰) حدیث کساء
(۱۱) دعائے سباسب (۱۲) دعائے سبل (۱۳) دعائے صنمی قریش (۱۴) دعائے نور کلاں (۱۵) دعائے نور صغیر
(۱۶) نادِ علی کبیر و صغیر (۱۷) دعائے بیعت و زرق (۱۸) دعائے مغفرت (۱۹) دعائے عافیت (۲۰) دعائے حضرت علیؑ
(۲۱) دعائے طلب حاجت (۲۲) دعائے ابوذر (۲۳) اعمال صلوٰۃ جمعہ (۲۴) دعائے درازی عُمر (۲۵) زیارت حضرت حجۃ

جس کو

منیجر کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور مُغل حویلی

نے

چھپوا کر شائع کیا

ہدیہ بلا جلد دو روپیہ پچاس نئے پیسے
ہدیہ بلا جلد قسم اول ۲/۲۵

مجلد ولائتی تین روپیہ پچاس نئے پیسے
قسم اول مجلد ولائتی ۳/۲۵

نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

بسم اللہ وللہ الحمد

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے

حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المطہر سید سبط حسین عفی عنہ

عبدہ سبط حسین النقوی

باسمہ سبحانہ وللہ الحمد عمل نمودن موافق این رسالہ وظائف الابرار و خواندن ادعیہ مذکورہ سورہائے مذکورہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزی اللہ مولفہ خیر الجزاء و نفعا د جمیع المومنین بہا خیر الدنیا و الآخرۃ

حررہ

السید آقا حسن عفی عنہ

الیس اللہ بکاف عبدہ السید آقا حسن

باسمہ سبحانہ سورہائے قرآن مجید و ادعیہ ماثورہ مثل دعائے کمیل اور دعائے شلول جوشن کبیر و صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا باعث اجر و ثواب ہے

واللہ الموفق

محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

لا الہ الا القوی عبدہ محمد باقر بن علی محمد بن علی الرضو

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سورہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا انشاء اللہ تعالی اجر و ثواب ہے .... کتبہ بیمنا و الدائرۃ الوازرۃ

عبد السید محمد حسین

اوتی کتابہا فی الآخرۃ

لا الہ الا ہو العلی القوی عبدہ محمد حسین ابن ابن علی ۱۳۳۱ ہجری

باسمہ سبحانہ فضل و شرف سورہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثور ہیں اور اس کتاب میں درج ہیں ان کا پڑھنا مستحب اور مستحسن اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط

نجم الحسن عفی عنہ

سنہ ۱۳۰۸ لا الہ الا اللہ ولی المنن عبدہ السید نجم الحسن

کیا فرماتے ہیں حضور مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ کعبہ مجتہد العصر والزمان دامت برکاتہم اس باب کہ سورۂ یسین، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمن، سورۂ مزمل، سورۂ فتح، سورۂ نباء، دعائے جوشن کبیر و صغیر و شلول و سبحان دعائے کمیل دعائے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین، و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتمدار کے نزدیک جائز و ثواب ہے، بینوا و توجروا

الجواب باللہ التوفیق

ان سوروں اور دعاؤں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق

ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین عبدہ ناصر حسین بن العلما السید حامد حسین الموسوی النیشاپوری

بسم اللہ

اسناد سورہ یٰس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یٰس ہے جو شخص دن میں اس سورے کی تلاوت کرے اُس روز خدا کی امان میں رہے گا اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اُس پر مقرر کریگا کہ اُس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں اور بعد میں اُس کے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں، قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں، اور ثواب اُس کا اُس بندے کو بخشیں، اُس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہونچتی ہے ہمیشہ اُس کی قبر سے نور طالع ہو جو آسمان تک پہونچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے تو فرشتے اُس کے ہمراہ ہوں جو ہنس ہنس کر اُس سے باتیں کریں ہر نعمت کی اُسے خوشخبری دیں حتی کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جنکی رفاقت میسر آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اُس کو یہ پہونچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کرونگا، پس جس کی وہ بندہ شفاعت کریگا اور وہ جو کچھ طلب کرے گا خدائے تعالیٰ اُس کو عنایت فرمائیگا، ہر گز اُس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اُس سے مواخذہ نہ ہوگا، قیامت کے دن لوگ اُسکا مرتبہ دیکھ کر کہینگے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اُسکا مواخذہ ہو، اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے،

کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اُس کو حاصل ہوگا، اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اُس کو ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بشمار ہر حرف کے دس فرشتے اُس کے پاس حاضر ہوں اور اُس کے لئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح بھی اُس کی قبض ہو تو اُس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اُس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہانتک کہ اُس کو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اسکی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اِس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اُس کے پاس پڑھے رضوان داروغۂ بہشت شراب حوضِ کوثر لے کر آئے وہ اُسے نوش کرائے اور اُسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوش گوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اِس سورے کو معمہ بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ اِسے پڑھنے والے اور سُننے والے کو دُنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دُنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اِس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی حاجتیں دُنیا و آخرت کی برلاتی ہے جو شخص اِس کو ایک بار پڑھے اُسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سُنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جسنے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اُس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مُردوں کا عذاب دور ہو جائے اور بحساب اُن لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہوں اُسے حسنات حاصل ہوں ٭

سُوْرَةُ يٰسٓ

مكية الا قوله واذا قيل لهم انفقوا الآية فمدنية وهي ثلاث وثمانون آية نزلت بعد الجن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّكَ لَمِنَ

یسین! (اس) پر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ۞ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞

سے ہو (اور دین کے بالکل) سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو، جو

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا (ہے) تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ لَقَدْ حَقَّ

باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ (دین سے بالکل) بیخبر ہیں ان میں اکثر پر تو

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞

(عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

نے ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

کہ وہ گردنیں اُٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے، پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۞ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے، اور (اے رسول) ان کے لئے برابر ہے

مترجمہ مولانا فرمان علی صاحب مرحوم

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّمَا تُنْذِرُ

خواہ تم انھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ (کبھی) ایمان لانے والے نہیں ہیں تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تم تو اس کو

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○ اِنَّا نَحْنُ

(گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (و آبرو) اجر کی خوشخبری دیدو ہم ہی یقیناً مُردوں کو

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور انکی (ابھی بڑی باقیماندہ) نشانیوں کو لکھتے

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ع وَاضْرِبْ

جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال

لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ

کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے اس طرح

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ قَالُوْا

پیغمبر (شمعون) سے ان دونوں کو مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس (خدا کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا تم سب کے

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں اور تم (مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا)

الْمُبِيْنُ ○ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج لَئِنْ

پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہو گئے)

لَمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ

تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا

أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ

پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو

أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

نہیں) بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو۔ اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو، ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے

اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ۝

(تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اور مجھے کیا (خبط) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسی کی

أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ

طرف لوٹ کر جاؤ گے کیا میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود بنا لوں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ اس کی

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ۝

سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں)

إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ

تو اس وقت میں یقینی گمراہی میں ہوں میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری بات

فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ

سنو اور مانو (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب (اسے خدا کا) حکم ہوا کہ بہشت میں جا (اس وقت جب

قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

اسے قوم کا خیال آیا تو کہا) میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا کاش

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

اسکو میری قوم کے لوگ جان لیتے اور ایمان لاتے اور ہم نے اس کے (مرنیکے) بعد اسکی قوم پر (انکی تباہی کے لئے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اُتارا اور نہ ہم کبھی اتنی سی بات کے واسطے لشکر اُتارنے والے تھے وہ تو صرف ایک

مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

چنگھاڑ تھی (جو کردی گئی بس) پھر وہ تو فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کر رہ گئے

هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا

مگر اُن لوگوں نے ان کے ساتھ مسخراپن ضرور کیا - کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

پلٹ کر نہیں آ سکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

ان کے (سمجھنے) کے لئے (میری قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اسکو (پانی سے) زندہ

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ

کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں اور ہم ہی نے زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝

باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ ان کے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا

پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا لوگ اس پر

يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

بھی شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک و صاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے

لَا یَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ

پیدا کئے، اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ

کردیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں، اور (ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ وَ

پر چلتا رہتا ہے یہ (سب) غالب واقف کار (خدا کا) باندھا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لئے

الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ○

منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ پھر کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا) ہو جاتا ہے، نہ

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ

تو آفتاب ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے

لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

بڑھ سکتی ہے (چاند سورج ستارے) ہر ایک اپنے اپنے آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں

یَّسْبَحُوْنَ ○ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

اور ان کے لئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح) کی بھری ہوئی

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں و جہاز)

مَا یَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ

پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی

لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

ان کا فریاد رس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک (خاص)

اِلٰی حِیْنٍ ○ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ

وقت تک ان کو چین کرنے دینا منظور ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو (ہر وقت) تمہارے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِیْهِمْ

ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی انکے پاس آتی تو یہ لوگ منہ موڑ لیتے بغیر

مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

کبھی نہ رہتے) اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں

اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

سے (کچھ) خدا کی راہ میں بھی (خرچ کرو) تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے)

مُّبِيْنٍ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

ہو، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا

صٰدِقِيْنَ ○ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انھیں (اس وقت) لے ڈالے گی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ○ وَنُفِخَ فِى

نہ اپنے لڑکے بالوں کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چل کھڑے ہونگے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا

اور (حیران ہوکر) کہیں گے ہائے افسوس (ہم تو پہلے ہی سو رہے تھے) ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئیگا)

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ

کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے جس کا خدا نے (بھی) وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر کئے جائیں گے پھر آج

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

(قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِیْ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى

میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بیبیوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں بہشت میں ان کے لئے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں

يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا

ان کے لئے حاضر ہے مہربان پروردگار کیطرف سے سلام کا پیغام آئیگا اور (ایک آواز آئے گی کہ)

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ

اے گنہگارو۔ تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا، وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ

اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اسکے)

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

اس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا، تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (تو اب چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے)

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ

آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ، آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی

وقف غفران

يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

دیں گے، اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر تباہ کر پھیر دیں گے۔ تو یہ لوگ راہ کو پڑے چلر

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ

لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے، اور اگر ہم چاہیں تو جہاں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آگے چلے جانے کا قابو

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ

رہے گا اور نہ پھر لوٹ سکیں گے، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ

میں الٹا کر (بچوں کی طرح مجبور) کر دیتے ہیں تو کیا یہ لوگ سمجھتے نہیں اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○ لِّيُنْذِرَ مَنْ

کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (نری) نصیحت اور صاف

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا

صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

ہو جائے (اور حجت بالغ ہو جائے) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے

لَهَا مٰلِكُوْنَ ○ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

چار پائے اس چیز سے پیدا کئے جسے ہمارے ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ خواہ مخواہ مالک بنگئے اور ہم ہی نے چار پایوں

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ○ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چار پایوں میں ان کے (اور) بہت سے

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (غیر)

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں مدد ملے۔ وہ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور وہ کفار ان

هُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا

وقف لازم

معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری لیجاوے گی تو (اے رسول) تم انکی باتوں سے آزردہ نہ ہو ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

تو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقیناً جانتے ہیں کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَ

کیا کہ ہم ہی نے اسکو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ یکایک ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی (خلقت کی حالت) بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گے تو پھر کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے (اے رسول) تم کہدو کہ اسکو وہی زندہ کریگا

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○ الَّذِيْ جَعَلَ

جسنے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جسنے تمہارے واسطے

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(مرخ اور عفار) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اس سے (اور) آگ سلگا لیتے ہو

تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بھلا جس خدا نے سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر قابو

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو

الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

پیدا کرنے والا واقف کار ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہدیتا

كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک و صاف ہے جس کے قبضہ قدرت

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کے جاؤ گے

اسنادِ سورۃ الفتح

اس سورہ مبارکہ کے فضائل بیشمار ہیں۔ مخبر صادق امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں میں سے ہے اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کردو۔
اور بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے سیراب کردو

سورۃ الفتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

اے رسول یہ حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا تمہاری امت کے اگلے

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ

اور پچھلے گناہ معاف کردے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں سیدھی راہ

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

پر ثابت قدم رکھے، اور خدا تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

کرے وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ

اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں اور سارے آسمان و

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

زمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہاں اور خدا بڑا واقف کار

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

حکیم ہے تاکہ مومن مرد اور مومنہ عورتوں کو (بہشت)

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

کے باغوں میں جا پہنچاوے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور یہ وہاں ہمیشہ

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

رہیں گے اور ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دے۔ یہ خدا کے نزدیک بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

کامیابی ہے اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ

مشرک مرد اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ہیں عذاب نازل کرے ان پر (مصیبت کی) بری گردش ہے اور خدا ان پر غضبناک ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا تو بڑا واقفکار (اور) غالب ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(اے رسول) ہم نے تم کو (تمام عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ

بھیجا تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔ بیشک جو لوگ بیعت کرتے ہیں وہ خدا ہی سے

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیعت کرتے ہیں خدا کی قوت (و قدرت) تو سب کی قوت پر غالب ہے!

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے

مَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ○

خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

جو گنوار دیہاتی (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم

لڑکے بالوں نے روک رکھا تھا۔ تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا مانگئے یہ لوگ اپنی زبان

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ

یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلہ میں تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے۔ بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں) ۔ بات یہ ہے کہ تم سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین

يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ

ہرگز کبھی اپنے لڑکے بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات تمہارے

زُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ

دلوں میں کھب گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ

قَوْمًا بُورًا ○ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

برباد ہو گئے اور جو شخص خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے گا (تو ہم نے ایسے) کافروں کے لئے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ○ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ

خدا ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا تو بڑا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو) اب جو تم (خیبر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ

لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

کے قول کو بدل دیں (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ چلنے نہیں پاؤ گے خدا نے پہلے ہی

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ

سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا بلکہ) بات

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

یہ ہے کہ یہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

ایک سخت جنگجو قوم (کے ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یا تو) ان سے لڑتے ہی رہو گے یا وہ

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ

مسلمان ہو جائیں گے پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر

اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی ایسا ہی پھر سرتابی کرو گے تو وہ تم کو دردناک

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ

عذاب کی سزا دے گا (جہاد سے پیچھے رہ جانے کا) نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ

لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ

لنگڑے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کا حکم مانے گا تو وہ اس کو (بہشت کے) ان سدا بہار باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لَقَدْ

جاری ہوں گی اور جو سرتابی کرے گا وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا

حسب وقت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

مومنین تم سے درخت کے نیچے (لڑنے مرنے کی) بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے اس بات پر

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

ضرور خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر ان پر تسلی نازل فرمائی

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا

اور انہیں اس کے عوض میں بہت جلد فتح عنایت کی اور اس کے علاوہ بہت سی غنیمتیں (بھی) جو انھوں نے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

حاصل کیں عطا فرمائیں اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

کہ تم ان پر قابض ہو گئے تو اس نے تمہیں یہ (خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوا دی اور (حدیبیہ سے)

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

لوگوں کی دست درازی کو تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہے اور

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ

خدا تم کو سیدھی راہ پر چلائے اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور)

بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

خدا ہی ان پر حاوی تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کفار تم سے لڑتے

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے اور نہ مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی آتی ہے، اور تم خدا کی عادت بدلتے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار پر فتح

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ

دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے

أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

دور کر دیئے اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے، خدا اسے دیکھ رہا تھا

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہی لوگ تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے) سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ

اور قربانی کے جانوروں کو بھی (روک دیا) کہ وہ اپنی (مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رکے رہے اور اگر

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ

ایسے ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو لڑائی میں کفار

فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي

کے ساتھ) پامال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو ابھی اسی وقت تمکو فتح ہوتی

رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے)

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے ہم انھیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیتے (یہ وہ وقت تھا)

قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے اپنے رسول اور

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ

مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر

كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ

قائم رکھا اور یہ لوگ اسی کے سزاوار اور اہل بھی تھے، اور خدا تو

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ

ع ۱۱

ہر چیز سے خبردار ہے بے شک خدا نے اپنے رسول کو سچا

الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

مطابق واقعہ خواب میں دکھایا تھا کہ تم لوگ انشاء اللہ مسجد الحرام میں اپنے سر

إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

منڈوا کر اور اپنے کتروا کے بال کتروا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہو گے (اور)

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ

کسی طرح کا خوف نہ کرو گے تو جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی تو اس نے فتح مکہ سے

فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے

شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے گا کہ خدا کے سامنے) سر جھکائے بسجود رہیں

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي

خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی

وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

پیشانیوں پر گھٹے پڑے ہوئے ہیں، یہی اوصاف ان کے تورات میں بھی ہیں

التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ

اور یہی حالات انجیل میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہے۔ جس نے (پہلے زمین سے) اپنی

شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

سوئی نکالی پھر (اجزائے زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور اتنی جلدی ترقی اس لئے دی)

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا نے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اسناد سورۂ عم (نبا)

اِس سُورہ کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اِس سُورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اِسی سال بیت اللہ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کو لوگوں کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کے نازل ہونے اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا۔ اسوقت یہ سُورہ نازل ہُوا۔

سُورَةُ النَّبَا

مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان (اور) نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال جس میں لوگ اختلاف

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝

کر رہے ہیں، دیکھو انھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا پھر انھیں عنقریب

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَ

ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو (زمین کی)

الْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا

میخیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا

آرام (کا باعث) قرار دیا، اور رات کو پردہ بنایا، اور ہم ہی نے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

(کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے، اور

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

ہم ہی نے (سورج) کو روشن چراغ بنایا، اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلادھار

مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ

پانی برسایا، تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں

أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ

بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے، جس دن

يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ

صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہوگے اور آسمان

السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ اپنی جگہ سے

فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

چلائے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے بے شک جہنم گھات میں ہے

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں مدتوں پڑے رہیں گے

لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ

حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ

کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، یہ ان کی کارستانیوں کا پورا پورا بدلہ ہے بیشک

كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے، اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بُری طرح

كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا

جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

ہم تو تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ، بے شک پرہیزگاروں ہی کے لئے

مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ

بڑی کامیابی ہے، (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور ، اور وہ عورتیں جن کی

اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اٹھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں، اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ تو بیہودہ باتیں

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

سنیں گے اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے

حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جو سارے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ، جس دن جبرئیل اور فرشتے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

(اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے (اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

مگر جسے خدا اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ دن برحق ہے

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ

تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ، ہم نے

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

تم لوگوں کو عنقریب آنیوالے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ

پہلے سے بھیجے ہوئے اعمال کو دیکھ لے گا اور کافر کہے گا

كُنْتُ تُرٰبًا ۝

(کاش میں خاک ہو جاتا)

اسنادِ سورۂ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقی ہوگا تو اسکا چہرہ مثل ماہ شب چہاردہ کے تاباں ہوگا اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اسکو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اسکی دوستی کو ڈالدے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہو اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیرالمومنین کے رفقاء سے ہو اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے گیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو کہا رحمت پروردگار کی، بعد اسکے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے، کہا طبیب ہی نے مجھکو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش تجھکو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اسوقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھکو احتیاج نہیں تو مجھکو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں کہا انکو احتیاج نہیں ہے اسواسطے کہ سورۂ واقعہ انکو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اسکی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسولخدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورے کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم وسعت رزق اسکو عطا فرمائیگا۔ سورۂ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب میں تین بار پڑھے اور شب جمعہ آٹھ بار پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِي مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ فَضِيْحَتِي الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ فَادْفَعْ عَنِّي هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ع۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

مكية وهي ست وتسعون آية وثلث ركوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (وقف لازم)

جب قیامت برپا ہوگی (اور اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں) اسوقت لوگوں میں فرق

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ

ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند، جب زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ

اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چور چور ہو جائیں گے، پھر ذرّے بن کر اڑنے لگیں گے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے، تو داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے واہ داہنے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۗ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں، اور بائیں ہاتھ میں (نامہ اعمال) لینے والے (افسوس بائیں ہاتھ والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۗ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ

کیا (مصیبت میں) ہیں، اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہی تھے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ ثُلَّةٌ

یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں، آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلے

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۗ عَلٰى

لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے، موتی اور یاقوت

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ

سے جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ

نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ٹونٹی دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس سے (بیٹھے)

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ

سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس اور مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۗ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ

کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت انکا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَآءًۢ

جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی، یہ بدلا ہے

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

ان کے (نیک) اعمال کا ۔ وہاں نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی

تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ

بات (دفحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہوگا، اور داہنے ہاتھ والے

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ

(واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں

مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ۝

اور لمبی لمبی چھاؤں، اور جھرنے کے پانی اور

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝

الغاروں میووں میں ہوں گے، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک

وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۝

اور اونچے اونچے نرم بچھونوں کے (فرش میں (مزے کرتے) ہوں گے، انکو وہ حوریں ملیں گی جن کو ہم نے

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِأَصْحَابِ

نت نیا پیدا کیا تو ہم نے انھیں کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں

الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِنَ

نامہ اعمال لینے والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں (میں سے

الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

اور بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں)

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ۝ لَا

ہیں (دوزخ) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی، اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے، جو

بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝

نہ ٹھنڈا اچھے اور نہ خوش آیند، یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا) میں خوب عیش اڑا چکے تھے

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے رہتے تھے، اور کہا کرتے تھے کہ

يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہمیں یا

لَمَبْعُوثُونَ ۙ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنَّ

ہمارے اگلے باپ دادوں کو پھر اُٹھنا ہے، (اے رسول) تم کہہ دو کہ

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلَىٰ

اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور اکٹھا کئے

مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

جائیں گے، پھر تم کو بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ۝

یقیناً (جہنم میں) تھوہڑ کے درختوں میں سے کھانا ہوگا، تو تم لوگوں

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا، پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا

الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

ہوگا، اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا، قیامت کے دن یہی

الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

ان کی مہمانی ہوگی، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے

مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

ہیں، ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

تم نے پہلی پیدائش کو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے ،

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا

نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا

ہم اگاتے ہیں ، اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ

تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو

مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ۝

بدنصیب ہیں ہی ، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو

ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ۝

کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَءَيْتُمُ

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے

ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ۝ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ

آگ پر بھی غور کیا ہے جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اسکے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا

أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَ

ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو (جہنم) کی یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کے

مَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝

واسطے پیدا کیا ، تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو ،

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ

تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو یہ

تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ۝ فِى كِتَٰبٍ

بڑی قسم ہے ، کہ بیشک یہ بڑے رتبہ کا قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ

مَّكْنُونٍ ۝ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ

میں (لکھا ہوا) ہے ، اس کو تو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں ، سارے جہان کے

۲ ع ۱۵

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

پروردگار کی طرف سے (محمدؐ پر نازل ہوا) ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار

مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝

رکھتے ہو اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو

تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو

لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝

دکھائی نہیں دیتا، تو اگر تم کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ

سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ

مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام (دہ) سائبان ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے

نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

باغ، اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو، اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝

میں سے ہے تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی سے

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

اور جہنم میں داخل کر دینا، بے شک یہ (خبر) یقیناً سچ ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

اسنادِ سُورۂ مُلک

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص اِس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائیگا اور ملائکہ کے پروں پر اُڑے گا اور حُسن میں اسکا مُنہ یُوسف کے حُسن کی مانند ہوگا، اور امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سُورۂ مُلک سورۂ مانعہ ہے، اِس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اُس کا نام سورۂ مُلک ہے جو شخص اِس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اُس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اِس سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں مُنکر و نکیر اُس پر ظاہر ہوں اور پاؤں اُس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اِس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورۂ مُلک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اُس کے شکم کی طرف آئیں تو شکم اُن سے کہے گا کہ تمہارا قابو اِس بندے پر نہیں، اِس واسطے کہ مجھ کو اِس بندے نے سورۂ مُلک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اُس کی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہے گی کہ تم کو اِس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اِس لئے کہ یہ سورۂ مُلک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ہے جو شخص تبارک الّذی نمازِ ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظِ خدا میں رہے گا صُبح تک، اور قیامت کے روز امنِ خدا میں ہوگا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اِس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں اِس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورۂ واقیہ بھی کہتے ہیں اِس واسطے کہ عذاب قبر سے نگاہ رکھنے والا ہے رسولِ خداؐ نے فرمایا "انّھا واقیۃ من عذاب القبر"۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

نزلت بمكية تمرالحاوهي ثلثون اية

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ۳۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ

کون ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ

جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے، بھلا تجھے خدا کی

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے تو پھر آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھے

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ؀ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

کوئی شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ آنکھ اُٹھا کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ؀ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی، اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

کو (تاروں) کے چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے اُن کو شیطان کے

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ؀ وَلِلَّذِيْنَ

مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے اُن کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ اِذَآ

اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، جب یہ

اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ تَكَادُ

لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی، بلکہ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی، جب اس میں (انکا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا، تو ان سے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ○ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

داروغہ جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

پاس ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے تو

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

کچھ نازل نہیں کیا، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے ہو اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر ہم

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○

(بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج) دوزخیوں میں نہ ہوتے، غرض

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○

وہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیں گے، تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ

بڑا بھاری اجر ہے، اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ

بھیدوں تک سے خوب واقف ہے، بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر

خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقف کار ہے، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

لیے نرم (وہموار) کردیا تو اس کے اطراف (وجوانب) میں چلو پھرو اور اس کی (دی ہوئی)

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

روزی کھاؤ، اور پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے، کیا تم اس شخص سے جو آسمان میں

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

(حکومت کرتا) ہے اس بات سے بےخوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

یا تم اس بات سے بےخوف ہو کہ جو آسمان میں سلطنت کرتا ہے کہ تم پر پتھر بھری آندھی چلا دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور جو ان سے پہلے تھے انھوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

جھٹلایا تھا تو (دیکھو) کہ میری ناخوشی کیسی تھی، کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اُڑتے

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انھیں کوئی

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ ۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا

نہیں روکے رہ سکتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، بھلا خدا کے سوا ایسا کون

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے، کافر لوگ تو دھوکے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

ہی دھوکے میں ہیں، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور) میں

نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ

پھنسے ہوئے ہیں، بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ

شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو (اے رسول) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس نے تم کو

اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ

نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور دل بنایا مگر تم تو بہت کم

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

شکر ادا کرتے ہو کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

(آخر) یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، (اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ

کو ہے اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں، تو جب یہ لوگ اسے قریب

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسول) تم کہدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا

اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ

مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے تو کافروں کو دردناک

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

عذاب سے کون پناہ دے گا، تم کہدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ

ہے جس پہ ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کہ کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین

غُوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝
کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے

اسنادِ سورۂ رحمٰن

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب سرور کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور قرآن کی عروس سورۂ رحمٰن ہے، اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو کہ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورہ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئیگی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدائے تعالےٰ خطاب کرے گا اس سورہ کو کہ کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورہ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اُس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہونگے اُس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ رحمٰن کو پڑھے اور بعد فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو مرے گا شہید، اور اگر دن کو پڑھا ہے اور پھر مر جائے تو شہید مرے گا، اور جمعہ کے روز سورۂ رحمٰن پڑھنے کی اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور ثواب ہے، اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اس طرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سُنا ہے ہم میں سے کون ہے کہ جرأت کرکے بآواز بلند اُن کے روبرو قرآن کو پڑھے عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اُٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر بآواز بلند سورۂ رحمٰن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اسکے پڑھنے کو سُن کر بہت تعجب کیا اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی اُن میں سے اُٹھے اور اُس کو اِس قدر مارا کہ زدوکوب کے نشانات اُس کے بدن پر نمایاں ہو گئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھرا اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرأت قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی ۷۸ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا، سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور بوٹیاں بیلیں اور درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان کو بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَ

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو سے (تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور اسی نے لوگوں کے نفع کیلئے زمین بچھائی کہ اس میں میوے اور

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانو گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَ

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور

خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا، تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۚ

نعمت سے انکار کرو گے (دہ جاؤ گے مگر جی گے)، دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ اسی نے دو دریا بہائے باہم ملتے ہیں

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

دونوں کے درمیان ایک فاصل (روک) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُکَذِّبٰنِ ۚ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ

سے انکار کرو گے۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت سے مکرو گے، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح

الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۚ وَّیَبْقٰی

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور صرف تمہارے

وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رب کی ذات جو عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ یَسْئَلُهُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے، اور جتنے لوگ سارے آسمان و زمین میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں، وہ ہر وقت

کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ

مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں، تو تم دونوں اپنے

ع ۱

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

و زمین کے کناروں سے ہو کر کہیں (نکل) کر موت یا عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

مگر تم بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ) تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ، تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (گنہگار جنوں اور آدمیوں جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہ سکو گے، پھر تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۞ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

ہو جائے گا تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے،

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○

تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا نہ کسی جن سے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، گنہگار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۞ فَبِاَيِّ

لئے جائیں گے تو پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ کے (جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے) آخر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (پھر ان سے کہا جائیگا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان بے قرار دوڑتے (پھریں گے)

حَمِيمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ

چکر لگاتے پھریں گے، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے دو دو باغ ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمت سے انکار کرو گے، دونوں باغ درختوں کی ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں) لدے ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝

کس کس نعمت سے مکرو گے، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں باغوں کے میوے اسقدر قریب ہونگے کہ اگر چاہیں درخت لگے ہوئے کھالیں، تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے، ان میں (پاکدامن) غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی

الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝

عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ جن نے تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ایسی (حسین) گویا وہ (مجسم) یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ

اور مونگے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے، بھلا نیکی کا بدلہ

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ○ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

جھٹلاؤ گے، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مُدْهَآمَّتٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

نعمت سے انکار کرو گے، دونوں نہایت گہرے سبز اور شاداب، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں سے

تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

انکار کرو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے، تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ○

کس کس نعمت سے مکرو گے، ان دونوں میں میوے خرمے اور انار ہوں گے، تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ان باغوں میں خوش خلق اور خوبصورت

حِسَانٌ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ حُوْرٌ

عورتیں ہوں گی، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے وہ حوریں جو

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے

تُكَذِّبٰنِ ○ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ○

انکار کرو گے، ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

و حسین مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، پھر تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي

پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے (اے رسول ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ ع

ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سبع ۳ ۱۳

اسنادِ سورۂ مزمّل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزمّل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک اعمال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دیگا اور حق تعالیٰ اسکے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلُ

مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗۤ

اے (میرے چادر لپیٹنے والے (اے رسول) رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو کر مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی رات کو آدھی

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا اس سے کچھ بڑھا دو، اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو

تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب

نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ

(نفس کا) پامال کرن اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے۔ دن کو تمھارے اور بہت سے بڑے بڑے

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

اشغال ہیں، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي

اور اُن سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو ۔ اور مجھے ان جھٹلانے

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو بیشک ہمارے پاس بیڑیاں بھی

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

ہیں اور جلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

اور دُکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

ٹیلے سے بھر بھرے ہو جائیں گے، (اے اہل مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمدؐ)

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اسکو بہت سخت پکڑا ، تو اگر

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا

شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ

بنا دے گا ، جس دن آسمان پھٹ پڑے گا ، یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر

مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

رہے گا، بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

کرے، (اے رسول) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب، اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات (نماز میں) کھڑے

مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

رہتے ہو اور خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس کو پوری طرح سے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ اَنْ

ادا نہیں ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى

وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے، تو جتنا

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی سے پڑھو اور

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اپنے واسطے (خدا کے سامنے) پیشتر بھیج دو گے اس کو خدا کے ہاں

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ

بہتر اور بزرگ تر پاؤ گے، اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اسنادِ سورۂ دھر

تفسیرِ برہان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اِس سورہ کو پڑھے تو اس کی جزا خدا پر جنت و حریر ہو گی اور جو شخص مداومت کرے تو اُس کا ضعیف نفس قوی ہو گا۔ اور جو شخص اِس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور دردِ دل کو نفع کرے گا اور جسم اِس کا صحیح ہو گا۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے، اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اِس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہو گا اگر دُمَّل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل ہو گا۔ اور امام علی نقی علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص روزِ دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صُبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سُورہ پڑھے۔

سُورَۃُ الدَّھر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آ چکا ہے - کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا

لَمۡ یَكُنۡ شَیۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ۝ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

مِن نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

کیا کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اُسے سنتا دیکھتا بنایا اور اس کو رستہ بھی

بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دکھا دیا (اب وہ) شکر گزار ہو یا ناشکرا ہم نے کافروں کے لئے

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَ

زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر

اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

پئیں گے جنمیں کافور کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا کے (خاص) بندے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ

پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے، یہ لوگ وہ ہیں جو نذریں پوری کرتے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ

ہیں اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی محبت میں محتاج

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝

اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو بس خالص خدا کے لئے کھلاتے

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّ

ہیں ہم نہ تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے ہم کو تو اپنے

اَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جس میں منہ بن جائیں گے (اور چہرے) پر ہوائیاں اڑتی

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

ہوں گی تو خدا انہیں اس دن کی تکلیف سے بچالے گا اور انکو تازگی اور خوش دلی عطا فرمائے گا

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

اور ان کے صبر کے بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمادے گا، وہاں وہ تختوں پر

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے نہ شدت کی سردی

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ

اور نہ گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے ان کے قریب ہر طرح ان کے

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ وَدَانِيَةً

اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے نہایت صاف شفاف گلاس کا دور

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ

چل رہا ہوگا، اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں) چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۙ

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ

میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے

فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ عَيْنًا فِيْهَا

نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہونگے، کہ جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں

تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اور جب تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝

ان کے اوپر سبز کریب اور اطلس کی پوشاک ہوگی، اور [illegible] انہیں

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝

چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں نہایت پاکیزہ

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا

شراب پلائے گا، یہ یقیناً تمہارے لیے ہوگا تمہاری (کارگذاریوں) کے صلہ میں اور

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝

تمہاری کوشش قابل شکر گذاری ہے۔ اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ ع

رفتہ کرکے نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور ان لوگوں

ع ۲۲ ۱۹

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ

میں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا۔ صبح شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو۔ اور بڑی رات تک اس کی

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ یقینی دنیا کو پسند کرتے ہیں اور

فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هٰؤُلَاءِ

بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھتے ہیں، ہم نے ان کو پیدا

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا

کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے

ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَ

ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں۔ بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو

إِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ

شخص چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور جب تک خدا کو منظور نہ ہو

هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے بے شک خدا

سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ

بڑا واقف کار دانا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل

اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ

کرے اور ظالموں کے واسطے اس نے

يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ

دردناک عذاب

عَذَابًا أَلِيمًا ۝

تیار کر رکھا ہے

ع ۲

اسناد سُورۃُ المُدّثر

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو خداوند عالم اُس کو جناب رسالت مآبؐ کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنہ عطا فرمائے گا۔ اور امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خداؐ کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہو اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دُعا کرے تو جب تک یاد نہ کریگا نہ مریگا، اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لئے دُعا کرے گا بر آوے گی ۞

سُورۃُ المُدّثّر

سورۂ مدثر مکہ میں اترا اور اس کی ۵۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے (رسول) اُٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ

اور کپڑے پاک رکھو اور گندگی سے الگ رہو اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو اور اپنے پروردگا

تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نُقِرَ فِي

کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں

النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝ عَلَى

پر سخت دن ہوگا آسان نہیں ہوگا، (اے رسول) مجھے اور اس شخص کو

الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ

چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے بہت سا مال دیا

وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّ

اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے (دیئے) اور

بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ

اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

رکھتا ہے کہ میں اور بڑھاؤں یہ ہرگز نہ ہوگا۔ یہ تو میری آیتوں کا

عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝

دشمن تھا، تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کردوں گا۔ اس نے فکر کی اور

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝

تجویز کی تو یہ کمبخت مارا جاتا، اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنالیا پھر منہ پھیر کر

ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

چلا گیا اور اکڑ بیٹھا پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں) سے

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

چلا آتا ہے یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب جہنم

قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

میں جھونک دوں گا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

اور بدن کو جلا کر سیاہ کر دے گی اس پر انیس (فرشتے معین) ہیں

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا

اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی

مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

کرلیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور مومنین (کسی طرح) شک نہ کریں اور جن لوگوں کے دلوں میں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

(نفاق کا) مرض ہے وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ اس مثل

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ

(کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے؟ یوں خدا جسے چاہتا ہے

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمہارے

جُنُوْدَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

ع ۱۵

پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ تو آدمیوں

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَآ

کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو (ہمیں) چاند کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور

أَسْفَرَ ۙ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۙ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ

صبح کی جب روشن ہو جائے کہ وہ (جہنم) بھی ایک بہت بڑی (آفت) ہے (اور) لوگوں

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ

کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں بلکہ) تم میں سے جو شخص (نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ إِلَّآ أَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ

برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے مگر داہنے ہاتھ (میں نامۂ عمل لینے)

جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ

والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ

میں کونسی چیز (گھسیٹ) لائی، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝

کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ ہم بھی برے کام میں گھس پڑتے تھے)

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تو

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ

اس وقت) انھیں سفارش کرنیوالوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی، اور انھیں کیا ہو گیا ہے۔

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝

کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (ڈم دبا کر)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

بھاگتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۚ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

آسمانی کتابیں عطا کیجائیں، یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے

الْاٰخِرَةَ ۝ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهٗ ۝

نہیں ڈرتے (ہاں) بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے یاد رکھے

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ

اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے)

التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

ڈرانے کے قابل اور بخشش کا مالک ہے۔

اسنادِ آیۃ الکرسی

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اِن آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت و ایمان و خلوص و توکّل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آبِ زمزم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیئے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہوگی اور وسوسۂ شیاطین اور نسیان اِس سے دُور ہوگا اور جو شخص اِس کو تعویذ بنا کر پہنے تو جانوران وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری جسم سے محفوظ رہے گا اور خُدا محبّت اس کی لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا۔ اور جو شخص اِس کو پڑھے خدا اُس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اُس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر گلے میں لٹکائے تو دردِ صرع و فقر دُور ہوں گے

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

جو کچھ ان کے سامنے موجود ہے (وہ) اور جو کچھ (ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی) احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور اسے ان (آسمانوں زمین) کی نگہداشت ایسی (کچھ بھی) گراں نہیں

الْعَظِیْمُ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ

(اور وہ بڑا) عالیشان) بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ)

الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (معبودوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے

وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ

وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ

(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ

کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی)

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں) یہی لوگ تو جہنمی ہیں اور یہی اس میں

النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

ہمیشہ رہیں گے

اسناد حدیث کساء

اِس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اِسکے مُستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں آیۂ وافی ہدایہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرّجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا اہلبیت عصمت و طہارت کی شان والاشان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلیٰ اللہ مقامہٗ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ آیۂ تطہیر خمسۂ نجباجناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور علی مُرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہراء اور حسن و حسین سیّد الشہداء خامس اصحاب کساء صلوات اللہ وسلامہٗ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اِس آیت کی شان نزول میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس سے فضائل و مناقب اور اہلبیت علیہم السّلام کی شان و عظمت اس کے مُلاحظہ سے ظاہر ہو گی مومنین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اِس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درُود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرۂ اشک نکل آئیں تو پھر جو دُعا کرینگے انشاء اللہ مجیب الدعوات بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا، کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں مُختصر یہ کہ اِس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دُنیا کو پہونچے ہیں وہ بیشمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اِس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں، انشاء اللہ برکت سے اِس کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دُنیاوی بر آئیں گی۔ آمین ثم آمین،

حدیثِ کساء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْھَا

روایت کی گئی ہے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے کہ فرمایا ان معصومہ نے تشریف

اَنَّھَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

لائے میرے یہاں پدر بزرگوار میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ وَقَالَ لِیْ یَا فَاطِمَۃُ

بعض دنوں میں اور مجھ سے فرمایا اے فاطمہ میں اپنے

اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَہٗ اُعِیْذُکَ

جسم میں ضعف پاتا ہوں حضرت فاطمہ نے آں حضرت سے عرض

بِاللّٰہِ یَا اَبَتَاہُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَۃُ اِیْتِیْنِیْ

کیا میں خدا کی پناہ میں آپ کو دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرت نے فرمایا

بِالْکِسَاءِ الْیَمَانِیِّ وَغَطِّیْنِیْ بِہٖ قَالَتْ فَاطِمَۃُ

اے فاطمہ میرے لئے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھاؤ فرمایا حضرت

سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْھَا فَاَتَیْتُہٗ بِالْکِسَاءِ وَغَطَّیْتُہٗ

فاطمہ علیہا السلام نے کہ میں چادر لائی اور میں نے آں حضرت کو

بِہٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْہِ وَاِذَا وَجْھُہٗ یَتَلَاْلَاُ نُوْرًا

اوڑھا دی اور میں اُن جناب کو دیکھ رہی تھی کہ کیا یک چہرہ

کَاَنَّہُ الْبَدْرُ فِیْ لَیْلَۃِ تَمَامِہٖ وَکَمَالِہٖ قَالَتْ

حضرت کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے

فَاطِمَۃُ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْھَا فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃً

فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے پھر ایک ساعت گذری تھی کہ

وَاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

میرا فرزند حسن آیا اور کہا میرا سلام ہو آپ پر اے مادر گرامی پس کہا

عَلَیْکِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ

میں نے اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے خنکی چشم

عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ

اور میوہ دل میرے پس حسنؑ نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں

اَشَمُّ عِنْدَکِ رَائِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ

سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے فرمایا حضرت فاطمہؑ نے

اِنَّ جَدَّکَ نَائِمٌ تَحْتَ الْکِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

کہ ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر پس حسنؑ

نَحْوَ الْکِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاهُ

چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے نانا جان

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

میرے اور سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کیا آپ مجھے اجازت دیتے

اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ هٰذَا الْکِسَاءِ فَقَالَ لَهٗ

ہیں کہ میں داخل ہوں آپ کے پاس اس چادر میں پس حضرت رسول خدا نے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ الْحَسَنُ عَلَیْهِ

فرمایا حسنؑ سے میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ

السَّلَامُ مَعَهٗ تَحْتَ الْکِسَاءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ

آنحضرت کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے

سَلَامُ اللهِ عَلَیْهَا فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا

ایک ساعت گذری تھی کہ میرا فرزند حسینؑ آیا اور عرض کیا

بُولَدِی الْحُسَیْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

حسین ع نے سلام ہو آپ پر اے مادر گرامی پس میں نے

یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِی

جواب دیا کہ تم پر سلام ہو اے خنکی چشم اور میوہ دل

وَثَمَرَةَ فُؤَادِی فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّی اَشُمُّ عِنْدَكِ

میرے پس عرض کیا امام حسین ع نے اے اماں جان میں آپ کے

رَائِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّی رَسُوْلِ اللهِ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جناب رسول خدا

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

صلے اللہ علیہ وآلہ کی ہے پس میں نے جواب دیا ہاں اے فرزند تمھارے نانا

وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنٰی

اور بھائی دونوں آرام کر رہے ہیں زیر چادر پس امام حسین علیہ السلام

الْحُسَیْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

قریب چادر گئے اور عرض کیا حسین ع نے سلام

عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللهُ

ہو آپ پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جس کو خدا نے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ

منتخب کیا ہے کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ

فَقَالَ لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ یَا حُسَیْنُ فَدَخَلَ

دونوں بزرگواروں کے پاس زیر چادر داخل ہوں فرمایا رسول اللہ

مَعَهُمَا الْحُسَیْنُ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ قَالَتْ

نے امام حسین ع سے ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسین ع دونوں بزرگواروں

فَاطِمَةُ عَلَیْهَا السَّلَامُ ثُمَّ كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہ ع نے پس تھوڑی دیر گذری تھی کہ

وَاِذَا بِاَبِی الْحَسَنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَدْ اَقْبَلَ

حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف لائے اور

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

فرمایا سلام ہو تم پر اے بیٹی رسول خدا کی حضرت فاطمہ

فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

نے کہا آپ پر بھی سلام ہو یا امیر المومنین ؑ فرمایا

فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

امیر المومنین ؑ نے اے فاطمہ ؑ میں سونگھ رہا ہوں آپکے پاس ایسی خوشبو گویا

طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِیْ وَابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ

وہ خوشبو میرے بھائی اور ابن عم جناب رسول خدا ؐ کی ہے

اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هُوَ مَعَ وَلَدَیْكَ نَائِمٌ تَحْتَ

میں نے کہا آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں کے

هٰذَا الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ نَحْوَ

آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس علی ابن ابی طالب علیہ السلام متوجہ ہوئے

الْكِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

چادر کی طرف اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے

عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ

منتخب کردہ جناب باری عز اسمہ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاۤءِ قَالَ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ

کہ میں بھی آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہوں، فرمایا رسول خدا نے ہاں میں نے

لَكَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَتْ

اجازت دی پس علی بن ابی طالب علیہ السلام ان کے پاس چادر میں

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْهَا ثُمَّ اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقُلْتُ

داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے کہ بعد اس کے میں خود اس چادر

اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے سلام ہو آپ پر

اَبَتَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ

اے بابا جان سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کیا آپ مجھے بھی اجازت

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ قَالَ نَعَمْ

دیتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہوں فرمایا رسول خدا

قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

نے ہاں میں اجازت دیتا ہوں تم کو حضرت فاطمہؑ کہتی ہیں کہ میں آں حضرت کے

قَالَتْ فَاطِمَةُ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ

پاس زیر چادر داخل ہوئی حضرت فاطمہؑ فرماتی ہیں جب ہم سب اہلبیت جمع ہو گئے زیر چادر

الْكِسَاءِ قَالَ اللهُ اِعْلَمُوْا يَا مَلٰٓئِكَتِيْ وَ

تو فرمایا خدائے عز و جل نے آگاہ ہو اے ملائکہ میرے اور رہنے والے میرے

سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

آسمانوں کے قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا کیا میں نے

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

آسمان کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ ماہ تاب

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا

نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا

يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ

محبت میں ان پانچوں بزرگوں کی جو زیر چادر ہیں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس عرض کیا جبرئیل امین علیہ السلام نے

يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُمْ

اے پروردگار وہ کون بزرگوار زیر چادر ہیں فرمایا خدائے تعالیٰ نے

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ وَهُمْ

وہ اہلبیت نبوت اور معدن رسالت ہیں اور وہ

فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ

فاطمہ زہراؑ اور ان کے پدر بزرگوار اور ان کے شوہر اور دونوں فرزند ہیں فرمایا

جَبْرَئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى

جبرئیل نے اے پروردگار مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جا کر ان

الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ

حضرات کے ساتھ چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں فرمایا خدائے تعالےٰ

تَعَالٰى نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ

نے تم کو اجازت دی پس نازل ہوئے جبرئیل امین علیہ السلام

جَبْرَئِيْلُ وَاَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

اور اس چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

اے رسول خدا کے اور سلام ہو آپ پر اے نگاہ قدرت

اخْتَارَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَئُكَ

کے انتخاب کئے ہوئے بالتحقیق کہ خدائے غالب و جلیل

السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ

آپ کو سلام ارشاد کرتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپکو تحیہ و اکرام کے

لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً

ساتھ اور آپ سے فرماتا ہے کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال کی میں نے

مَبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا

نہیں پیدا کیا۔ آسمانوں کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی سینے

مُنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ ماہ تاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک کو جو دورہ

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ

کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر

وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ

آپ حضرات کے سبب سے اور محبت کے باعث سے اور مجھ کو اجازت دی ہے

تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاۤءِ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ اَنْتَ يَا

خدا نے کہ میں آپ کے پاس زیر چادر داخل ہوں۔ پس کیا آپ مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَقَالَ قَدْ اَذِنْتُ

رسول خدا کہ میں داخل ہوں آپ کے پاس زیر چادر فرمایا رسول خدا نے میں تمکو اجازت

لَكَ فَدَخَلَ جَبْرَئِيْلُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ وَ

دیتا ہوں اے جبرائیل پس جبرائیل زیر چادر داخل ہوئے اور عرض کیا ان بزرگواروں

قَالَ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ اَوْحٰۤى اِلَيْكُمْ

سے کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی آپ حضرات کی طرف فرماتا ہے

يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہلبیت

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِيٌّ

سے نجاست کو اور آپ کو پاکیزہ رکھے پس عرض کی حضرت علی ابن ابی طالب نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا

اے رسول خدا بیان فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے

هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاۤءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اس چادر میں خدائے تعالیٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا رسولِ خدا

فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا

نے قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث کیا نبی حق اور برگزیدہ کیا

وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا

مجھ کو رسالت کے ساتھ ہمراز نہ ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں

فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ

سے اہل زمین کی درآنحالیکہ اس محفل میں ایک جماعت جمع ہو شیعوں سے ہمارے اور دوستوں

مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

سے ہمارے یہ کہ ان پر نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلٰى

اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں یہ

أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ إِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا

سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بخدا فائز و سعید ہوئے ہم اور ایسی

وَكَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسُعِدُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

طرح شیعہ ہمارے قسم برب خانہ کعبہ پس فرمایا رسول اللہ نے قسم ہے اس

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا

خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ

وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا

فرمایا نہ بیان کیجائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں میں سے

هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَ

درآنحالیکہ اس میں جمع ہوں ہمارے شیعہ اور ان میں سے جو رنجیدہ ہوگا خداوند عالم

فِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ إِلَّا وَفَرَّجَ

ضرور اس کے رنج کو دور کریگا اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا

اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ إِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ

حقتعالے اس کی حاجت ضرور پوری کرے گا یہ سن کر

حَاجَةٍ إِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذًا

فرمایا علی ابن ابی طالب علیہ السلام

وَاللّٰہِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَکَذٰلِکَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا

نے قسم بخدا ہم اہلبیت فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید

وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ ○

ہوئے دنیا اور آخرت میں

اسناد دعائے سباسب

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دور کرنے ان کی رسوائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کیلئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارک کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا کیلئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اسکی کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار جی چاہے پڑھے۔

موجودہ زمانہ میں شیعیان جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مسلمان تو یوں دشمنی اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر قومیں نرا کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اس لئے بیحد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ اس دعا کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تاکہ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ و مصئون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات ہیں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس لئے دعا کے سریع الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں، مزید برآں یہ دعا اسوقت تک بطور راز کے رکھی جاتی تھی۔ جناب سلطان العلمائنے راجہ امیر حسن خانصاحب والی محمود آباد کے والد ماجد یا جد امجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے۔ لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہو گئی اور ایکبار دہلی میں شائع ہو گئی اب اسی کو صحیح اور بامحاورہ اردو ترجمہ کر کے شائع کیا مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کے پڑھنے سے ضرور مستفیض ہونگے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہونگے۔ انشاء اللہ ؛

دُعَائے سَبَاسِب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ۝ قُلْنَا

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمھیں ہو اور جو کچھ

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۝ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ

تمھارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نگل جائے اس کو جو کچھ انھوں نے بنایا ہے۔ وہ تو

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا

جادوگروں کا کرتب ہے اور جادوگر جب بھی سامنے آئے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر

یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

وہ سب باطل ہو گیا۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو

یَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنِ اضْرِبْ

وہ پھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کے مانند ہو گیا میں پناہ مانگتا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ ہر

كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّ كُلِّ

جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی

شَیْءٍ مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ

چال سے اور ہر زہر دار کیڑے کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر شر پہونچانے والے کے

وَمِنْ كُلِّ مَاكِرٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ

شر سے اور ہر حملہ آور کے حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور ہر لوشیدہ دشمنی رکھنے

وَّلَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّاسْتِكْلَابِ كُلِّ

والے کی شماتت سے ہیں ان سب کا دفعیہ اللہ کے ذریعہ

ذِيْ صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَّشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ

سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لیے اللہ

اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

ہی کی پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے

شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ

مدد مانگتا ہوں ان کی بدکاریوں سے بچنے کے لیے میں نے

بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ تَقَلُّبِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ

خداوند عالم کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور ان کی فوجوں سے

جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

محفوظ رہنے کے لیے میں خداوند عالم کی قوت کے قلعہ میں آ گیا ہوں

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ

اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے

وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ

ان سب کا دفعیہ کر دیا ہوں اور ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی خدائی

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِجَلَالِ اللّٰهِ وَقَهْرِهٖ

تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان لوگوں کی گرفت کی اور حکم خدا سے ان کو بھگا دیا اور قدرت خدا سے ان میں

تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَشِيَّةِ اللّٰهِ

پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے پرخچے اڑا دیئے اور خدا کی قدرت سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵ غَلَبْتُهُمْ

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی میں قدرت اور قوت ہے ہی نہیں اور میں نے مجھ سے بدی کرنا ہے

تَاوَانِیْ بِجُنْدِ اللّٰہِ الْاَغْلَبِ وَقَہَرْتُ مَنْ عَادَانِیْ

ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی قدرت کے ساتھ میں نے اسکو تباہ کردیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ

بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِیْ

کی تیز گرفت کے ساتھ میں نے اس کو ہلاک کردیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدا تعالیٰ کے پر زور جلال کے

بِجُوْلِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّأْتُ مَنْ آذَانِیْ بِاَخْذِ

ساتھ میں نے اسے دفع کیا اور بغیر خدائے بزرگ برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہوسکتی ہے نہ طاقت

اللّٰہِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی عَلَیَّ بِجَلَالِ

نہ حفاظت نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ اور خداوند عالم

اللّٰہِ الْاَمْنَعِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ وَلَامَنْعَۃَ وَلَاعَوْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے نبی جناب

وَلَانَصْرَ وَلَااَیْدَ وَلَاعِزَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل

الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

پاک پر اپنی رحمت نازل فرمائے میں نے

وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ ہَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَۃِ

خدائے تعالیٰ کے دبدبہ سے افواج کو

اللّٰہِ قَدَفْتُ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

شکست دیدی خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

سَلَّطْتُ عَلٰی اَفْئِدَتِہِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ

رعب داخل کردیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خوف

فَرَّقْتُہُمْ تَفْرِیْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰہِ مَزَّقْتُہُمْ تَمْزِیْقًا

مسلط کردیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

بِقُوَّۃِ اللّٰہِ دَمَّرْتُہُمْ تَدْمِیْرًا بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اَخَذْتُ

کی قوت سے ان کے پرخچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو تباہ کردیا

أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَأَرْكَانَهُمْ

ہیں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں کی قوتوں کو خدائے قوی

بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتُهُمْ

اور زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کرلیا اور خدائے بزرگ و برتر کی

عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتُهُمْ

مضبوط طاقت سے ان لوگوں کو اپنے سے دفع کردیا اور ان کو اور ان کی فوجوں

وَجُنُوْدَهُمْ وَأَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ

کو، ان کے بہادروں کو ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں کو ان کے

وَأَعْوَانَهُمْ بِأَيْدِي اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ

ساتھیوں کو خدائے تعالےٰ کی زبردست تائید اور اس کی کھلی مدد سے میں نے

مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ

شکست دیدی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوفزدہ

خَاضِعِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ مَأْسُوْرِيْنَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں۔ قیدی ہیں۔ ششدر ہیں۔ اور

مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ

ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی قوت اپنی

عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ

طاقت اور اپنی سطوت کے ذریعہ سے مجھ سے دور رکھ کہ وہ پریشان و

مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ

پراگندہ رہیں حیران پست ذلیل

مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ

زبردست رہیں اور ہر طرح کا نقصان اٹھائیں کوئی

خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ

ان کی مدد نہ کرسکے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ جائیں

مَشْئُوْمِیْنَ مُتَبَدِّلِیْنَ تَائِهِیْنَ فِیْ ذِهَابِهِمْ

منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ رہیں

عَامِهِیْنَ فِیْ اِیَابِهِمْ حَائِرِیْنَ فِیْ مَاٰبِهِمْ

جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے پر پھر ہی

صَائِرِیْنَ فِیْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِیْنَ بِاَجْسَادِهِمْ

کاٹتے رہیں وہاں، ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں میں مشغول رہیں

مَكْلُوْمِیْنَ فِیْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِیْنَ فِیْ آرَائِهِمْ

بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں رائیں میں

مَضْرُوْبِیْنَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِیْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ

ان کی طرح طرح کے قتور پڑیں گردنیں ان کی ماری جائیں تیر اندازی

مَرْدُوْعِیْنَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِیْنَ فِیْ كَرِّهِمْ

کرنے سے معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

مَصْرُوْعِیْنَ عَنْ وُجُوْهِهِمْ شَمَاتًا مِنْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں۔ منہ کے بل گرائے جائیں۔ جدھر رخ کریں ان پر طعنے

مُتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُجْتَمَعِهِمْ مَطْبُوْعًا

دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ منتشر ہو دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِیًّا

ان کے چھاپا لگا دیا جائے عقلوں پر ان کے مہر لگ جائے

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا

آنکھوں پر ان کے پردے پڑ جائیں زبانوں میں ان کے

عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ مَشْدُوْدًا عَلٰى

گرہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی باندھ دی جائیں ہاتھ

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مِنْ رَوْعٍ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ فِیْ

پاؤں ان کے کس دیئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے سب تدبیریں

نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا

ان کی بے کار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے بچنے کے لیئے تیری ہی

بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِيْعَ

پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے بر خلاف تجھ سے فریاد ہوتی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ

ہے یا اللہ تو ایسی تیز گرفت سے ان کو پکڑ لے اور ان پر اپنا عذاب

مَصْرُوْعِيْنَ مَدْعُوْعِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ

ایسا مسلط کر دے کہ وہ ان کو رُلا رُلا دے وہ دور کیئے جا ئیں

مَسْحُوْبِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰى

وہ روکی دیئے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے رہی

وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ بِحِبَالِهِمْ

رہیں اپنے منہ اور نتھنوں کے بل کھنچے جائیں وہ انکھیں کی

وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِيْنَ

بٹی ہوئی رسیوں سے ان کا گلا گھونٹا جائے زنجیروں میں قید

بِالْاَغْلَالِ مُقَتَّرِنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ

ہوں طوق ان کے گلوں میں پڑے ہوئے بیڑیوں میں وہ بکڑے ہوئے

بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا

حملی بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں ان کے

مُنْقَطِعًا دَابِرُهُمْ مُنْفَجِعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا

او پر گریں نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے والے ان کے

سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ مَوْجُوْدًا عِنْدَ

ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں لوٹنے والے ان میں کے لٹ جائیں اور غالب ان کے مغلوب

الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

ہو جائیں ایسے تمام مصیبتوں کے وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

دعا قبول کر لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول

عَزِيْزٌ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِيَّ

ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے خبردار ہو کہ خدا والے

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حامی وہی اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ

اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ لَا اِلٰهَ

تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

کے برخلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ غالب رہے تھے ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ

نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے دشمن کی ٹولیوں کو شکست دے دی اسی کے لئے

اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ

سلطنت ہے اور اسی کے لئے ہر طرح کی تعریف زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کے

ذِمَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ

لئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس

لَا يُضَامُ وَفِيْ عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ

کوئی دستدرازی نہیں کر سکتا اور (میں) خدائے تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی

وَلَا تُقْهَرُ وَفِيْ حِزْبِهِ الَّذِيْ لَا يُهْزَمُ وَفِيْ

(اور میں) خدائے تعالیٰ کے پڑوس میں (رہوں) جسے کوئی روک نہیں سکتا اور میں خدائے تعالیٰ کے

جُنْدِهِ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ وَفِيْ حِرْزِهِ الَّذِيْ

کی عزت کے اندر ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب

لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ اِسْتَفْتَحْتُ وَبِاللّٰهِ اِسْتَنْجَحْتُ

آ سکتا ہے اور میں اسی کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جا سکتی اور

وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ

میں اسی کے لشکر میں ہوں جو مغلوب نہیں کیا جا سکتا اور میں اسی کے احاطہ

قَوِيْتُ عَلٰى اَعْدَآئِيْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآئِهٖ

میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا اللہ کے ذریعہ سے میں نے اپنا کام شروع کیا

ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَ

اور خدا ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل کی قوت پکڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ

تَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ

سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت میں ان پر غالب

وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

آیا اور اللہ ہی کی قدرت اور اسی کی قوت سے میں نے انکو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور میں محفوظ رہا اور

وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ

میں نے ان کے برخلاف اللہ سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ ہی کے سپرد کر دیا اللہ ہی کافی ہے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ غَلَبَتْ

اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں

كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى اَعْدَآءِ اللّٰهِ

کھولے دیکھ رہے ہیں حالانکہ انھیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے

الْفَاسِقِيْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ لَنْ

گونگے اندھے ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آ گیا اللہ کا بول بالا رہا، اللہ کی حجت

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّا اَذًى وَّاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

اللہ کے نافرمان دشمنوں پر اور ابلیس کے سب لشکروں پر کھل گئی

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ

سوائے اپنا پہونچانے کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْا

تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا

وہ ان کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے جہاں

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ

کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ

جیسا کہ قتل کئے جانے کا حق ہے یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیں گے سوائے

قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ

اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں یا فصیلوں کے پیچھے ہوں ان کی لڑائی آپس

تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْا

ہی میں سخت ہوتی ہے تم ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وَّاَوَيْتُ اِلٰى

متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ہیں ان سے

رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ

بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ میں جاگزین ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار

وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ ۞ وَتَدَرَّعْتُ

پہ چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا کہ اس میں سینڈھ لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا

بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ

اور میں نے محفوظ غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی تھام لی اور میں نے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ

خدائے تعالیٰ کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر لیا اور

بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ

ہیں نے جناب امیرالمومنین علیہ السّلام کی ڈھال سے اپنے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ

آپ کو محفوظ کر لیا اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے

مُطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّيْ فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانُ قَدْ

ساتھ ہیں نے اپنے بچانے کا سامان کیا اور ہیں نے حضرت سلیمان ابن

حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ

داؤد کی انگوٹھی پہن لی اب ہیں جہاں کہیں بھی جاؤں امان و اطمینان سے ہوں

وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ

اور میرا دشمن طرح طرح کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت

الْحِيَاطَةِ اُدْخِلْتُ عَلٰى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَ

نیں گھرا ہے ذلت و حقارت اسیر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی فا

تَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ

کے لئے حفاظت کے سرا پردے اور ہیبت اور خوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں کرامت کا تاج اپنے

الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ

سر پر پہن لیا اور عزت کی تلوار اپنی گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہو گی بد بینوں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاٰمَنْتُ عَلٰى رُوْحِيْ

کی نظروں سے ہیں پوشیدہ ہو گیا ہوں۔ اور بد گمانیوں سے غایب رہ

وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِيْ فَهُمْ لِيْ خَاضِعُوْنَ

ہیں اپنی روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں

عَنِّيْ خَائِفُوْنَ مِنِّيْ نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

اب وہ میرے آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوفزدہ ہیں اور مجھ سے اس طرح

مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ نَصَرْتُ اٰبَدًا كُمْ

بھاگتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بار

عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤَمِّلُوْنَهُ فِيَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ

ہیں جو آرزوئیں رکھتے ہیں ان تک پہونچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے

عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ

اور جن باتوں سے مجھے تکلیف پہونچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

عَنِّيْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور میرا ذکر

ذَهِلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَتَخَوَّفَتْ

کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں عقلیں ان کی

وَخَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

میری شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

مِنْ مَخَافَتِيْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

دہشت چھا گئی اور میرے خوف سے ان کے بند بند کانپنے لگے ان کی

شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ

تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل نکل

وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ

گیا اور مجمع ان کا منتشر ہو گیا معاملات ان کے پراگندہ

وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا

ہو گئے اور باتوں میں ان کی اختلاف پڑ گیا جتھا ان کا کمزور

مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

ہو گیا لشکر ان کا شکست کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَ

عنقریب اس گروہ کو بالکل ہزیمت ہو گی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے

اَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِيْ كَانَ

بلکہ یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی

يَجْلُوْ بِهٖ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ

سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ کے ذریعہ سے ان پر

وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَمُفَرِّقُ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ

غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو بہت سی

مِنْهُمْ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَظَهَرْتُ

لڑائیاں لڑنے اور دشمنوں کے علم سرنگوں کرنے والے اور ہمعصروں

عَلٰى اَعْدَائِىْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَاَمْرٍ غَلِيْظٍ وَ

میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے اور میں نے ان سے

اَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَحْتُ رُءُوْسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ

بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند کلمات کی پناہ مانگی

وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِيْ خَاضِعِيْنَ فَقَدْ خَابَ مَنْ

اور میں اپنے دشمن پر بڑے زور و شور سے اور بڑے ساز و

نَاوَانِىْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِىْ فَاَنَا الْمَحْبُوْبُ

سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا

الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ اَلْزَمَنِىْ كَلِمَةَ

اور ان کے سر توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے

التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ

اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر جھک گئیں جس نے میرا مقابلہ کیا

بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَّضُرَّنِىْ بَغْىُ الْبَاغِيْنَ

وہ یقیناً ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ

طرف سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ ہے

اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ ٥ فَلَنْ يَّرَانِىْ

اور خدا کی مضبوط رسی میرے ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈور کا

اَحَدٌ وَّلَنْ يَّجِدَنِيْ اَحَدٌ وَّلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ

مجھے سہارا ہے اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بغاوت نہ کرنے والوں کی بغاوت مجھے

اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا

نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا

يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ

حسد نہ کوئی کبھی مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا اور

وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَائِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکیگا تم یہ کہدو کہ میں

بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَاَيِّدْنِيْ

اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا، اے

بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْنَهُمْ

فضل فرمانے والے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن وامان دیدے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ وغضب والے

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ

فرشتوں کو حائل کردے اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنے والی روحوں کے ذریعہ

وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ

میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے دلائل کی ان پر بوچھار

اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ

کردیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر برسادیں اور

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ

کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں اور ٹوٹنے والے ستارے اور

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ لَاِنِّيْ قَدْ تَتَهُرُّوْ

شعلہ اٹھتی ہوئی آگ اور جھلسانے والے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

رَجَزْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ بِسْمِ اللّٰهِ

ان پر ذلّت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی بارش ہو سوائے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيٰتِ وَالطَّوَاسِيْنَ

اسکے کہ جیسے موت اٹھا لے جاتی ہیں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ سے طٰہٰ اور یٰسین

وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ

کے ذریعہ سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور حوامیم کے ذریعہ سے اور کھیٰعص و

وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا

حمعسق کے ذریعہ سے اور ق والقرآن المجید کے ذریعہ سے اور ن والقلم وما یسطرون

يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ

کے ذریعہ سے اور مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور سے

مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ

ذریعہ سے اور فی رق منشور کے ذریعہ سے اور بیت

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ

معمور کے ذریعہ سے اور سقف المرفوع کے ذریعہ سے اور البحر المسجور کے

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلُّوْا

ذریعہ سے اور ان عذاب ربک لواقع مالہ من دافع کے

مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا

ذریعہ سے انھیں دے مارا ذلیل کیا اور وے پٹکا اور مغلوب کیا پس

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے پس اس طرح حق تو ثابت ہوگیا اور جو

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

عمل وہ کرتے تھے سب باطل ہوگیا پس جادو کردہ ہیں کے وہیں

ساجدین فوقہ اللہ سیئات ما مکروا و

مغلوب اور ذلیل ہوکر رہ گئے

حاق بہم ما کانوا بہ یستہزءون وحاق

اور سب کے سب سجدے میں گر پڑے

بآل فرعون سوء العذاب ومکروا ومکر

چنانچہ جو جو چالیں وہ چلے اللہ نے

اللہ ط واللہ خیر الماکرین ط الذین

ان کی خرابیوں سے اسے بچالیا

قال لہم الناس ان الناس قد جمعوا

رکھا اور جس چیز کی وہ [illegible]

لکم فاخشوہم فزادہم ایمانا وقالوا حسبنا

اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور بڑے سے بڑے

اللہ ونعم الوکیل فانقلبوا بنعمۃ من

عذاب سے فرعون کے سارے کنبہ کو گھیر لیا وہ ایک چال چلے

اللہ وفضل لم یمسسہم سوء واتبعوا

اور اللہ بدلہ دینے کے لیئے ایک چال چلا اور اللہ

رضوان اللہ ط واللہ ذو فضل عظیم اللہم

سب سے بہتر بدلہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں کہ جنہیں

انی اعوذ بک من شرورہم وادرءک

آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے بڑا ایکا کیا

فی نحورہم واسئلک من خیر ما عندک

لہذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان

یا اللہ فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع

اور بڑھا دیا اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی

لَعَلِيمٌ جِبْرَئِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ

اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے پس خدا

عَنْ يَسَارِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہونچی

أَمَامِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَائِي

اور وہ خوشنودی خدا کے پیرو رہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے یا اللہ

وَاللهُ تَعَالَى مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أُحْجُبْ بَيْنِي وَ

کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو بہترہ عافیت تیرے پاس ہے میں اسی کا

بَيْنَ أَعْدَائِي فَلَنْ يَصِلُوا إِلَيَّ أَبَدًا

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمہیں بچانے کے لئے اللہ ہی کافی

بَيْنِي وَبَيْنَ سُوئِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللهِ إِنَّ

ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرئیل میری داہنی طرف

سِتْرَ اللهِ كَانَ مَحْفُوظًا حَسْبِيَ اللهُ الَّذِي

اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد مصطفےٰ میرے آگے ہیں اور جناب امیر المومنین علی علیہ السلام

يَكْفِي مَا لَا يَكْفِي أَحَدٌ سِوَاهُ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ

میری پشت پناہی میں اور اللہ تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اے وہ جس نے دو

جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

سمندروں کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے مابین ایک آڑ قائم کر دے تاکہ

بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى

وہ کوئی ایسی چیز مجھ تک نہ پہونچا سکیں جو مجھے تکلیف دے اور میرے ان کے درمیان

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

اللہ کی طرف کا پردہ ہے اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے

وَقُرْاٰنًا وَّاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اللہ میرے لئے کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اِنَّا

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جس وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور ان لوگوں

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پچھلے پاؤں

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِيْ

پلٹ جاتے ہیں بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور ٹھوڑیوں تک ہیں اسی سے

لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِيْ

ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنادی ہے اور ان کے پیچھے سے بھی ایک

بِرُوْحِ قُدُسِكَ الَّذِيْ مَنْ اَلْقَيْتَهٗ عَلَيْهِ اَصْبَحَ

دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے یا اللہ تو میرے چاروں

مُعَظَّمًا فِيْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِيْ

طرف اپنی حفاظت کے سرا پردے کھڑے کر دے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح

صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِيْ بِاَسْمَائِكَ

اپنی روح قدس کے ذریعہ سے بچا لے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہ سب لوگوں

الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ فِيْ

کی نظروں میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے دلوں میں اس کی بڑائی بیٹھ جاتی ہے

جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور مجھے اپنے اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَبْصَارَ النَّاظِرِیْنَ وَاصْرِفْ

اور دنیا و آخرت کی جس خیر و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی صلاحیت عطا فرما

قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ اِلٰى خَيْرٍ مَّا

اور لوگوں کی نظریں میری طرف سے پھرا دے اور ان کے دلوں کو اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے

لَا يَمْلِكُهٗ اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ

پہنچانا چاہتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو

اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ

میری جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں اور تو میرا ٹھکانا ہے تو میں تیری ہی پناہ

لَهُ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ الْاَعْنَاقُ

مانگتا ہوں اے وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے حضور میں بڑے بڑے

الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ كَشْفِ

فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے رسوا کرنے سے اور میرے راز کھولنے سے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے

سِتْرِكَ وَمِنْ نِّسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ

اور اپنے شکر بہ سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی رات میں اور

شُكْرِكَ اَنَا فِيْ كَنَفِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَ

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں

وَطَنِيْ وَاَسْفَارِيْ ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَالثَّنَاءُ

تیری ہی پناہ میں ہوں تیرا ذکر میرا لباس اور تیری تعریف

عَلَيْكَ دِثَارِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِيْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰى

میری چادر ہے یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امان کی

مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ

پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ

بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کی قناتیں کھڑی کر دے اور مجھے اپنی حفاظت کے

حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ

احاطہ میں داخل کر لے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ محفوظ فرما اور برے

رُوْحِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ مِنْ مَّؤُنَةِ اِنْسَانٍ

آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بد ہمنشینوں سے اور بری ساعت سے اور دشمنوں کی

سُوْءٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ قَرِيْنِ سُوْءٍ وَّسَاعَةِ سُوْءٍ

شماتت سے اور بلاؤں کی آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا

وَّشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَجَهْدِ الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

ہوں رات اور دن کی خیر و برکت کے ساتھ

مِنْ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ

آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری رحمت کے

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى

ساتھ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا اپنی رحمت

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۞ حَسْبُنَا اللّٰهُ

نازل فرمائے مصطفےٰ ؐ اور ان کی آل پاک پر ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۞

بہتر کارساز ہے وہی سب سے اچھا آقا اور وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمٰن و رحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ

اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۞ وَلَلْاٰخِرَةُ

وہ چھا جائے اے رسول تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۞ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

تمہارے واسطے آخرت دنیا سے کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۞ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۞

تم کو اس قدر عطا فرمائیگا۔ کہ تم خوش ہو جاؤ گے کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰىۖ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا

جگہ دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا

فَاَغْنٰىؕ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ وَاَمَّا

پس تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکنا اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْؕ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ع

اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا ۔

دُعائے صباح

کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اِس دُعا کو صُبح پڑھے تو حق سُبحانہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اُس کی آگے اور پیچھے ، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور اگر تمام خلائق جن وانس چاہیں کہ اِس کو ضرر پہونچائیں ہرگز قدرت نہ ہوگی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مدد چاہتا ہوں میں ، خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ

اے خداوندا تو وہ ہے کہ جو زبان صبح کو روشنی کے بیان کے لئے

تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

باہر لایا اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرانے کے واسطے اندھیرے میں متردد ہونے

تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں مضبوط

فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ

کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے فروغ شعلہ کے ساتھ

بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ

چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات کی دلالت اپنی ذات سے کی

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ

اور وہ اپنی مخلوقات کی مجانست سے پاک ہے اور اپنی کیفیات کی مناسبت

مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ

سے بلند ہے اے وہ جو گمانوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں

الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ

کے مشاہدہ سے دور ہے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل (ان کو) جانتا

بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ

ہے اے وہ جس نے اپنے امن وامان کے گہوارہ میں مجھ کو سلایا اور اس چیز

مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بخشتا ہے بیدار کیا اور ہر

بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْءِ

نقصان (اور برائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا اسے

عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى

خدا درود بھیج اس رہنما پر جو شب کی شدید

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ

تاریکیوں میں تیری طرف (ہماری) رہنمائی کرتا ہے اور جو تیری بزرگ

مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ

دراز رسن کے ذریعہ سے تیرے سببوں کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمک دار

وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ

اور پاک ونژاد گوہر ہے جس نے دوش بلندی پر قدم رکھا اور جو زمانۂ اول کی لغزشوں

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ

گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس کی

الْأَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْأَبْرَارِ

پاک وطاہر متقی اور برگزیدہ

الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ

اور بہترین آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے صبح کے دروازے رحمت

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَأَلْبِسْنِيْ

اور نیکیوں کی کنجیوں سے کھول اور اے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین

اللّٰهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ

لباس پہنا اور اے خدا مجھ کو چشمۂ نیاز کے آب شار

وَاغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ

رواں ہیں اپنی عظمت کے ساتھ بٹھا اور اے خدا

يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَأَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ

اپنے خوف سے میری آنکھوں سے آنسو رواں کر

آمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَأَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ

ور اے خدا میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی

الْخُرْقِ مِنِّيْ بِأَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ إِلٰهِيْ إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي

سے تادیب کر اے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی طرف سے

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ

رحمت کا آغاز نہ کرے گا۔ تو کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے

بِيْ إِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَإِنْ أَسْلَمَتْنِيْ

تیری طرف پہنچانے والا ہے اور اگر تیرا حکم مجھ کو امیدوں اور

أَناتُكَ لِقائِدِ الأَمَلِ وَالمُنى فَمَنِ المُقيلُ

آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑ دے تو کون میری ہوسوں کی لغزشوں

عَثَراتي مِنْ كَبَواتِ الهَوى وَإِنْ خَذَلَني

کو بخشنے والا ہے اور اگر تیری امداد مجھ سے نفس اور شیطان

نَصْرُكَ عِنْدَ مُحارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطانِ فَقَدْ

کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا یہ باز رہنا

وَكَلَني خِذْلانُكَ إِلى حَيْثُ النَّصَبِ وَالحِرْمانِ

مجھ کو رنج و ناکامی میں مبتلا کر دے گا خداوندا

إِلهي أَتَراني ما أَتَيْتُكَ إِلّا مِنْ حَيْثُ الآمالِ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں اور

أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرافِ حِبالِكَ إِلّا حِينَ باعَدَتْني

آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جب کہ مجھ کو

ذُنُوبي عَنْ دارِ الوِصالِ فَبِئْسَ المَطِيَّةُ الَّتي

میرے گناہوں نے خانہ وصال سے دور کیا تو کیا بُرا مرکب تھا

امْتَطَأَتْ نَفْسي مِنْ هَواها فَواهاً لَها لِما

وہ جس کو میرے نفس نے ہوا و حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے

سَوَّلَتْ لَها ظُنُونُها وَمُناها وَتَبّاً لَها لِجُرْأَتِها

نفس پر جس کو اس کے گمانوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور اس کو اپنے سردار

عَلى سَيِّدِها وَمَوْلاها إِلهي قَرَعْتُ بابَ

اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرأت نہیں خداوندا میں تیرے دروازہ رحمت کو

رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجائي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لاجِئاً

اپنے امیدوں کے ہاتھوں سے کھٹکھٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے

مِنْ فَرْطِ أَهْوائي وَعَلَّقْتُ بِأَطْرافِ حِبالِكَ

تیری جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رسیوں کے رشتہ کو پکڑا

آمَالِي وَمَوْلَائِي فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كَانَ

پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کیئے

أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِي وَخَطَائِي وَأَقِلْنِي اللّٰهُمَّ

ہیں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگذر کر اور الٰہی

مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَائِي

بلاؤ ہلاکت میں میرے گر پڑنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار

وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَغَايَةُ مُنَائِي فِي مُنْقَلَبِي

میرا اور مولا اور معتمد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے میرے لوٹنے

وَمَثْوَائِي إِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِينًا الْتَجَأَ

پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا (تو تجھ) نادار کو کیونکر بھگائے گا حالانکہ

إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ میں آیا ہوں یا کیونکہ تو ایک غالب رہنما

مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ

کو نقصان پہنچائے گا جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا کس طرح تو ایک پیاسے

تَرُدُّ ظَمْآنًا وَرَدَ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَ

کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور

حِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ الْمُحُولِ وَبَابُكَ

قحط سالی میں بھرے ہوئے ہیں اور تیرا دروازہ طالبوں اور

مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ وَأَنْتَ غَايَةُ

گمراہیوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور تو سوال کرنے والوں

الْمَسْؤُولِ وَنِهَايَةُ الْمَأْمُولِ إِلٰهِي هٰذِهِ

کی انتہا اور آرزو مندوں کا انجام ہے خداوندا میں نے اپنے

أَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَ

نفس کی باگ (خواہشات سے) تیری مرضی کے مطابق روک لی ہے

هٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ دَرَأْتُهَا بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور یہ بار گناہ تیری رحمت اور مہربانی سے ہیں نے دور کیے اور

وَهٰذِهٖ اَهْوَائِيَ الْمُضِلَّةُ وَكَّلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ

ہیں نے یہ گمراہ کرنے والی خواہشیں تیری بارگاہ لطف و کرم و عفو

لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

کی جانب سپرد کیں پس اے خدا

صَبَاحِيْ هٰذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰى وَ

اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے (اور)

السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَمَسَائِيْ جُنَّةً

ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری شام کو

مِّنْ كَيْدِ الْاَعْدَاءِ وَوِقَايَةً مِّنْ مُرْدِيَاتِ

دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار دے

الْهَوٰى اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کیونکہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے۔ تو جس کو چاہتا ہے ملک

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ

دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ملک لے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اختیار میں ہے یقیناً تو ہر امر پر قادر ہے۔ رات کو دن میں ملاتا ہے اور دن کو رات

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ کرتا ہے اور

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

زندہ کو مردہ بناتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
بے حساب روزی دیتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں خداوندا

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ قَدْرَكَ فَلَا
میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں کون ایسا ہے جو تیری قدرت

يَخَافُكَ وَمَنْ يَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلِفْتَ
کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے اور کون ہے ایسا جو تجھ کو سمجھے اور

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ الْفَلَقَ
تجھ سے خوف نہ کرے تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا

وَنَوَّرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ
اور اپنی رحمت سے سپیدی صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو

الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا
روشن کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْتَ
کیا اور برستا اور کرتا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِّنْ
ہوا پانی تو نے نازل کیا اور تو نے خلق کے واسطے

غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوبًا وَّلَا
آفتاب و ماہتاب کو روشن چراغ بنایا اور تجھ کو ان کاموں

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ
کے کرنے سے نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اے وہ جو

عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
یکتا ہے اور عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور اپنے

الْاَتْقِيَاءِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ نِدَائِيْ
بندوں پر موت اور فنا کر دینے کے ساتھ غالب اور زبردست

وَاَهْلِكْ اَعْدَائِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَ

درود بھیج محمدؐ اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری دعا قبول کر

رَجَائِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ اِلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ

اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اپنے فضل سے

الْمَأْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ

میری امید اور توقع بر لائے بہتر اس سے کہ جو دفع ضرر کے

فَلَا تَرُدَّنِيْ يَا سَيِّدِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ

واسطے دعا کرے اور ہر دشواری کی آسانی کے لئے امید وار ہوں تیری

خَائِبًا يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بارگاہ میں اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول

اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَّنَفْسِيْ

بخششوں سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اپنی رحمت کے ساتھ

مَعْيُوْبٌ وَّهَوَائِيْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَّ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا میرا قلب محجوب ہے۔ اور میری عقل مغلوب

مَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَّلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ

ہے اور میرا نفس معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت قلیل ہے اور گناہ

حِيْلَتِيْ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَا

کثیر ہیں اور میری زبان گناہوں کا اقرار کرنے والی ہے پس اے علام الغیوب میری

غَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَيَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ

نجات کی کیا صورت ہے (بجز اس کے کہ) تو میرے گناہوں کو بخش دے اے گناہوں کے

يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ اقْضِ حَاجَتِيْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ

بہت بخشنے والے اور اے عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب

الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کرنیوالے اے بخشنے والے اے بردبار میری حاجت بر لا واسطہ تجھ کو قرآن عظیم اور نبی کریم کا اور رحمت نازل کر خدا محمدؐ اور انکی آل اطہار پر

اسناد دعائے صنمی قریش

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد رسول میں گیا تا کہ نماز شب وہیں پڑھوں میں نے حضرت امیرالمومنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا میں ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسنِ عبادت اور آواز قرآن سننے لگا۔ حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع اور وتر پڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ فدا ہو آپ پر میری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد میں اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے روبرو شہید ہوا۔ نیز اس کو ثواب تلو حج اور عمرہ کا ملیگا کہ جو حضرت کے ساتھ بجا لانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اس کا حشر جناب رسالتمآب اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اسکے تمام گناہ بخش دیگا اگرچہ بعدد ستارہ ہائے آسمان اور ریگ ہائے صحرا اور برگ ہائے درختاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا۔ اس کی قبر میں ایک دروازہ بہشت کا کھول دیا جائیگا اور جس حاجت کے لئے پڑھے گا۔ انشاءاللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عباس اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس کو پڑھے نجات ہوگی۔

دعائے صنمی قریش مجرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

خداوندا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما خداوندا تو قریش کے

صنمی قریش وجبتیهما وطاغوتیهما وافکیهما

دونوں (ظالم) بتوں اور اس کے دونوں باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور دونوں

وابنتیهما الذین خالفا امرك وانکرا

شریکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنھوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی اور تیری وحی کا

وحیك وجحدا انعامك وعصیا رسولك

انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے

وقلبا دینك وحرفا کتابك واحبا اعدائك

دین کو منقلب کیا۔ اور تیری کتاب میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست

وجحدا الائك وعطلا احکامك وابطلا

بنایا اور تیری نعمتوں سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور

فرائضك والحدا فی ایاتك وعادیا اولیائك

تیرے فرائض کو باطل کیا اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دوستوں

ووالیا اعدائك وخربا بلادك وافسدا

سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب

عبادك اللهم العنهما واتباعهما واولیائهما

کیا اور تیرے بندوں میں فساد پھیلایا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنے والوں اور

واشیاعهما ومحبیهما فقد اخربا بیت النبوة

ان کے دوستوں اور پیروں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر کیونکہ انھوں نے خانہ نبوت کو

وردما بابه ونقضا سقفه والحقا سمائه

تباہ کیا اور اس کا دروازہ بند کیا اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی زمین

بارضه وعالیه بسافله وظاهره

سے اور اس کی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو اسکے باطن سے ملا دیا اور اس (ظرح) کے

بباطنه واستاصلا اهله وابادا انصاره

کمینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا

وَقَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَاَخْلَيَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَصِيِّهٖ

اور اس کے منبر کو اس کے وصی اور وارث علم سے خالی کیا اور

وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَجَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَاَشْرَكَا

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کیا

بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِيْ سَقَرَ

لہٰذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں کو دوزخ میں رکھ اور تو خوب

وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ

جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی نہیں رکھتا ہے۔ اور نہ چھوڑتا ہے خداوندا تو ان پر

الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ

لعنت کر ہر بری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی (یعنی) انھوں نے حق کو پوشیدہ کیا

وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَ

اور منبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے دوستی کی

وَلِيٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِيْدٍ اٰوَوْهُ وَصَادِقٍ طَرَدُوْهُ

اور (حد الگے) دوست کو ایذا دی اور (رسول ص کے) طرید کو واپس لائے اور (خدا کے) سچے

وَكَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَاِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَيَّرُوْهُ

(اور مخلص بندہ) کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور امام کی بیحرمتی کی اور واجب میں

وَاَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ

تغیر کیا اور نشانی سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور معصوم کا خون بہایا اور خبر کو تبدیل کیا اور کفر کو

وَخَبَرٍ بَدَّلُوْهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوْهُ

قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خراج منقطع کیا

وَاِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ

اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے لئے) حلال کیا اور باطل کی بنیاد

وَخُمْسٍ اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ

قائم کی اور ظلم (وجور) کو رائج کیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر

بَسَطُوْهُ وَنِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ وَغَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ

قلب میں چھپائے اور ظلم (و ستم) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت

وَظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَوَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَاَمَانَةٍ خَانُوْهُ

میں خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا اور حرام

وَعَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوْهُ وَحَرَامٍ اَحَلُّوْهُ

کو حلال کیا اور (معصومہ کے) شکم (پر دروازہ گرا کے) شگافتہ کیا اور (محسن معصوم کا) حمل

وَبَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَجَنِيْنٍ اَسْقَطُوْهُ وَضِلْعٍ دَقُّوْهُ

ساقط کیا اور (معصومہ عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبالہ کو (جو اگذشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑا

وَصَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَشَمْلٍ بَدَّدُوْهُ وَعَزِيْزٍ

اور جمعیت کو پراگندہ کیا (محترمین کی آبرو ریزی کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار کو) حق سے محروم

اَذَلُّوْهُ وَذَلِيْلٍ اَعَزُّوْهُ وَحَقٍّ مَنَعُوْهُ وَكِذْبٍ

کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور (خدا و رسول کے) حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت

دَلَّسُوْهُ وَحُكْمٍ قَلَبُوْهُ وَاِمَامٍ خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ

کی خداوندا تو ان پر ہر آیت کے عدد کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی

الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَفَرِيْضَةٍ

اور (بعدد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعدد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا اور (بعدد) ہر حکم کے

تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَاَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا

جن کو معطل کیا اور (بعدد) ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت کے عوض جس کو بدل دیا اور

وَرُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَوَصِيَّةٍ بَدَّلُوْهَا وَاُمُوْرٍ

(ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے

ضَيَّعُوْهَا وَبَيْعَةٍ نَكَثُوْهَا وَشَهَادَةٍ كَتَمُوْهَا

عوض جن کو پوشیدہ کیا اور ان دعووں کے عوض جن کو باطل کیا اور اس گواہی کے عوض جس سے

وَدَعْوَاءٍ اَبْطَلُوْهَا وَبَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَحِيْلَةٍ

انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو خیانت کی

اَحَدُ ثُوْهَا وَخِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَعَقَبَةٍ

اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں کو گردش

اِرْتَقَوْهَا وَدِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَنْ يَافٍ

دینے کے عوض اور ایسے خداوندا تو ان پر

لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت

ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيْرًا اَبَدًا دَائِمًا

اور قیامت تک برابر ہمیشہ دائم

دَائِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهٖ وَلَا نَفَادَ

جس کی تعداد میں (کبھی) نہ کمی ہو اور نہ اس کی مدت ختم ہو ایسی لعنت

لِاَمَدِهٖ لَعْنًا يَعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ

جو اول سے شروع ہو کر آخر تک منقطع نہ ہو (اور وہ) ان پر اور

وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ وَمَوَالِيْهِمْ

ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں اور دوستوں اور ان کے دوستداروں

وَالْمُسَلِّمِيْنَ لَهُمْ وَالْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِضِيْنَ

اور فرمانبرداروں پر ہو (اور پھر) ان پر اور انکی طرف رغبت کرنیوالوں پر اور انکے احتجاج پر ہم آواز

بِاحْتِجَاجِهِمْ وَالنَّاهِضِيْنَ بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ

ہونے والوں پر اور ان کی پیروی کرنیوالوں کے ساتھ کھڑے ہونیوالوں پر اور ان کے اقوال ماننے والوں پر اور ان کے

الْمُقْتَدِيْنَ بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ

احکام کی تصدیق کرنیوالوں پر ہو پھر چار مرتبہ کہہ خداوندا تو

قُلْ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَغِيْثُ

ان پر ایسا عذاب نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں

مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(اور) ایسے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر

ثُمَّ تقول اربع مرات | اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چار مرتبہ کہو، خداوندا تو ان سب پر لعنت کر خداوندا رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے بے نیاز فرما اور محتاجی

حَرَامِكَ وَاَعِذْنِىْ مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّىْ اَسَاْتُ

سے مجھ کو پناہ دے پروردگارا یقیناً میں نے برا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

وَظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِىْ وَهَا اَنَا

کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں پس تو اپنے لئے میرے نفس کی رضامندی قبول کر

ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ

(کیونکہ) میری بازگشت تیری طرف ہے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں پس اگر میں

نَفْسِىْ لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ

تیری طرف پلٹوں تو تو مجھ پر رحم اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصہ ہے تیرے فضل اور بخشش

عَلَىَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعَفْوُ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ

اور مغفرت اور کرم کے ساتھ اے رحم و کرم کرنے والوں میں

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحیم اور رحمت نازل کر سید المرسلین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ

اور خاتم النبیین پر اور ان کی پاک و طاہر آل پر

النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحیم

دُعائے جوشن کبیر کے اسناد

اِس دُعاء مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اِس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا۔ خُدا اس کی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسنے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دُعا ہو وہ گھر آتش زدگی اور چوری سے محفوظ رہے گا اور اس دُعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوندعالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص یا جذام ہو اور جو کوئی اِس دُعا کو کفن پر اپنے لکھ لئے تو خدا اُس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اِس دُعاء مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا۔ مگر مرد مومن پرہیزگار کو اور اِس دُعا میں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اِس دُعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے اور فریاد رسوں کا فریاد رس ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	① برائے فتح کارہائے دشوار
خدایا میں بھیک مانگتا ہوں	

بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ

تیرے نام کے واسطے اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قایم

يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ

اے بزرگی والے اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے دانا۔ اے بردبار۔ اے حکمت والے

(۲) برائے نصرت وفیروزی | يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا

اے سرداروں کے سردار۔ اے دعاؤں کے

مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا

قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشنے والے اے

مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ

عطا کرنے والے سوالات۔ اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں

الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

کے سننے والے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بلاؤں کے دفع کرنیوالے

(۳) برائے عزت ونصرت | يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا

اے بہترین بخشنے والے اے

خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ

بہترین کشائش کرنے والے۔ اے بہترین نصرت کرنیوالے اے بہترین حکم کرنیوالے

يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ

اے بہترین رزق دینے والے اے بہترین وارثوں کے اے بہترین حمد کرنیوالے

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ

اے بہترین ذکر کرنے والے اے بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے

(۴) برائے عزت دنیا ودین | يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ

اے | اے وہ جس کے واسطے عزت و نیکی ہے

يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

اے وہ جس کے واسطے قدرت وکمال ہے اے وہ ذات جو صاحب ملک

وَالْجَلَالِ يَامَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ

بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری

السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا

بھاری بادلوں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اے وہ خدا جو

مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے خدا جو جلد حساب لینے والا ہے اے وہ خدا

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب۔ اے وہ خدا جس کے پاس ام الکتاب ہے

⑤ برائے عزت و بزرگی و روائے مہمات چہل بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بتحقیق سوال

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والے اے

دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ

جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اور خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے

يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ

اے پاک اے عاجزوں مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے

⑥ برائے حصول مراتب و نعمات

يَا مَنْ تَوَاضَعَ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے

كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ

سبب اپنی بزرگی کے اے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے نزدیک ہر چیز ذلیل ہے

لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف

خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

سے ہر چیز تابعدار ہے۔ اے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں

مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ

پہاڑ اس کے خوف سے اے وہ خدا

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ

کہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں اے وہ خدا کہ جس کے

الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

حکم سے زمین ساکن ہے اے وہ خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ

يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰۤى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا تو پاک ہے

⑦ برائے دفع بلا و حصول درجات

يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ

اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلاؤں کے

الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

دور کرنے والے اے امیدوں کی انتہا اے بخششوں کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے

الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ

عطا کرنے والے اے تمام مخلوق کے روزی دینے والے اے بندوں حاکم اے شکایتوں کے

الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى سُبْحَانَكَ

سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے اسیروں کے رہا کرنے والے پاک ہے تو

⑧ برائے امان عذاب دنیا و آخرت

يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا

اے صاحب حمد و ستائش اے

ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ

صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت و رفعت - اے صاحب عہد و

وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

وفا اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی و ہمیشگی اے صاحب

وَالسَّخَاءِ يَاذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ

بخشش و سخاوت کے صاحب نعمات کثیرہ تو پاک ہے

⑨ برائے دفع خوف و امراض

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا میں بیشک تیرے نام کے ساتھ تجھ سے

يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ

سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنیوالے اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے

يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ

اے سننے والے اے جمع کرنیوالے اے شفاعت کرنیوالے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنیوالے تو پاک ہے

⑩ برائے قبولیت کارہا

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ

اے ہر شے کے بنانے والے اے ہر مخلوق کے پیدا

كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ

کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے کو روزی دینے والے اے ہر بندے کے

كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ

مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے والے اے ہر غمزدہ کو

كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ

خوش کرنے والے اے ہر لائق رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار

مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ

کی مدد کرنے والے اے ہر عیبدار کی عیب پوشی کرنیوالے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

⑪ برائے حفظ از بدبیا و کشادگی رزق

يَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ يَا

اے میرے معتمد ہر سختی میں اے

رَجَائِیْ عِنْدَ مُصِيبَتِیْ يَا مُونِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ

ہر مصیبت میں میری امید گاہ اے میری تنہائی میں میرے مونس

يَا صَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ يَا وَلِيِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ

اے میرے ساتھی میری مسافرت میں اے میرے دوست میری

يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي

آسائش کے وقت میں اے میری سختیوں میں میرے فریادرس اے میری گمراہی میں

يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ

میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری تونگری اے جائے پناہ میرے اضطراب کے

اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي سُبْحَانَكَ

وقت اے میرے مددگار میرے خوف کے وقت ۔ تو پاک ہے

⑫ برائے حفاظت بلا کشادگی بخت

يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ

اے پوشیدہ غیبوں کے جاننے والے

الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا

اے خطاؤں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنیوالے

مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ

اے دلوں کے پھیرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی دوا کرنے والے

يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ سُبْحَانَكَ

اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے کھو لنے والے اے غموں کے برطرف کرنیوالے تو پاک ہے

⑬ برائے دفع چشم زخم

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے خدا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں سا

بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیکوکار اے حفاظت کرنیوالے اے صاحب بخشش کرنیوالے

دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ

اے رہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنیوالے

⑭ برائے ترقی دولت

يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا

اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ

فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے

يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ

اے طالبانِ مدد کی مدد کرنے والے اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا مَلْجَاءَ الْعَاصِيْنَ

مددگار اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اے گنہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے پریشان لوگوں کی

۱۵ برائے فراوانی نعمت

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا

اے صاحب بخشش واحسان کے صاحب

ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ

فضل وامتنان اے صاحب امن وامان اے

يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ

صاحب تقدس وپاکی اے صاحب حکمت اور ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ

اے صاحب رحمت اور خوشنودی کرنے والے اے صاحب دلیل روشن

يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَ

اے صاحب برتری اور بادشاہی اے صاحب رحم اور

الْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ

مدد کرنے والے اے صاحب عفو وبخشش تو پاک ہے

۱۶ برائے کشادگی کارہا

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شئے کا اے

مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو ہر شئے کا بنانے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا اے وہ خدا جو ہر چیز سے بزرگ تر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ

اے وہ خدا جو تمام چیزوں کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے اوپر قدرت

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ

رکھتا ہے، اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

⑰ برائے کل مہمات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

خدا وندا تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام

يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ

کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان اے پیدا کرنے والے اے علم دینے والے اے ظاہر کرنیوالے

يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ

اے آسان کرنے والے جگہ دینے والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنیوالے اے تقسیم کرنیوالے

⑱ برائے وسعت رزق

يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت میں قیام کرنیوالے

يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ

اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ

بہت بڑا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ

جو ہر شئے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان بندے سے بردبار ہے اے وہ

هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا

خدا جو امید دار (کی) پر کرم کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کاری میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے لطف کرنے میں قدیم ہے

(۱۹) برائے ترقی مراتب

يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس سے امید نہیں کی جاتی مگر اس کے فضل کی اے وہ

لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ

خدا جس سے سوال نہیں کیا جا سکتا مگر اس کی بخشش کا۔ اے وہ خدا کہ نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی۔ اے وہ خدا

لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا

کہ نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف سے اے وہ خدا کہ ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز مگر اس کی بادشاہی اے

مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ

وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی اس کی۔ اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے

شَیْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ

لئے اس کی رحمت اے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اس کے غضب سے۔ اے وہ خدا

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهٗ

کہ اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہے اے وہ خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

(۲۰) برائے رفع ہم و غم و حصول خوشی و نعم

يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا

اے رنج کے دور کرنے والے اے

كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ

غم کے دور کرنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے توبہ کے قبول کرنے والے

يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ

اے خلقت کے پیدا کرنے والے اے سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے

يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے ظاہر کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے

(۲۱) برائے عفو گناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا! تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام کے ساتھ

يَا عَلِیُّ يَا وَفِیُّ يَا غَنِیُّ يَا مَلِیُّ يَا حَفِیُّ يَا

اے بلند اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے توانگر اے پوشیدہ مرادوں سے واقف ہے

رَضِیُّ یَا زَکِیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَلِیُّ

پسندیدہ تر اے نفس کو پاک کرنے والے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے دوست

(۲۲) برائے ترقی روزی

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَیَا

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی، اور اے

مَنْ سَتَرَ الْقَبِیْحَ وَیَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ

وہ جو کہ برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا بندہ کے گناہوں پر

وَیَا مَنْ لَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا

اور اے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں کا اے بہت عفو کرنے والے ۔ اے

حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ

خوب در گذر کرنیوالے اے بہت مغفرت کرنے والے اے کھولنے والے دونوں

بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی

ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر اے سب بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

(۲۳) برائے ترقی نعمت

یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ

اے صاحب نعمت بے شمار اے صاحب رحمت

الْوَاسِعَةِ یَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ یَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ

بے انتہا اے صاحب منتہائے سابقہ کے صاحب حکمت کامل اے

یَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ یَا

صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل قاطع اے

ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ

صاحب کرامت ظاہرہ اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے

یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنَةِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِیْعَةِ

اے صاحب قوت استوار اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

(۲۴) برائے خوشنودی الٰہی

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ

اے آسمانوں کے خلق کرنے والے اے تاریکیوں

الظُّلُمَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیلَ الْعَثَرَاتِ یَا
کے پیدا کرنے والے اے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے درگزر کرنے والے اے عیبوں کے
سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا مُنْزِلَ الْاٰیَاتِ یَا
عیب کے چھپانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے نشانیوں کو نازل کرنے والے اے
مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ یَا مَاحِیَ السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ
نیکیوں کے زیادہ کرنیوالے اے بدیوں کے محو کرنے والے اے سخت مواخذہ کرنے والے

۲۵ برائے رفع نحوست طالع وکشائش بخت — اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خداوندا بتحقیق میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ یَا مُطَهِّرُ یَا
تیرے نام کے ساتھ اے مصور اے تقدیر کرنے والے اے مدبر اے پاکیزہ کرنے والے اے
مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ
روشن کرنیوالے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے مقدم کرنے والے اے موخر کرنیوالے

۲۶ برائے رفع تپ — یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ
اے بیت الحرام کے پروردگار اے ماہ

الشَّهْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ
حرام کے پروردگار اے شہر حرام کے پروردگار اے رکن

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
اور مقام کے مالک اے مشعر الحرام کے مالک اے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ
پروردگار اے مقام حل وحرام کے پروردگار اے روشنی اور تاریکی کے پروردگار

یَا رَبَّ التَّحِیَّةِ وَالسَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِی الْاَنَامِ
اے تحیت اور سلام کے پروردگار اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

۲۷ برائے خوف سلاطین وحکام بسیت بار بخواند — یَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ
اے حاکموں کے منصف

یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا

اے انصاف کرنیوالوں کے منصف تر اے سچوں کے راست گو تر اے

اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ

پاکوں کے پاک تر اے خلق کرنے والوں کے بہترین اے حساب

الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ

کرنیوالوں کے جلد تر حساب کرنیوالے اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ

یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنیوالے اے بزرگوں کے بزرگ تر

(۲۸) برائے رفع درد نیم سر

یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ

اے توانائی دینے والے اسکو جو توانائی نہیں رکھتا اے سہارا اسکے

مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ

جو سہارا نہیں رکھتا اے نگاہ رکھنے والے اس کے جو نگاہ رکھنے والا نہیں رکھتا اے جائے پناہ اس کی

لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ مَنْ

جو جائے پناہ نہیں رکھتا اے فریادرس اس کے جو فریادرس نہیں رکھتا اے اس کی بزرگی جو بزرگی

لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ

نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت نہیں رکھتا اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا

لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

اے دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے اس کے جو پناہ نہیں رکھتا

(۲۹) برائے کمان کشیدن

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام لیکر

یَا عَاصِمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ

اے محفوظ رکھنے والے اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے رحم کرنے والے اے سلامتی دینے والے

یَا حَاکِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ

اے حاکم اے جاننے والے اے تقسیم کرنیوالے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

(۳۰) برائے فتحیابی جنگ

يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا

اے التجا کرنے والوں کے بچانے والے پناہ اے

رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ

رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے اے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے اے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ

کے مددگار اے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنیوالے اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنیوالے

يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ

اے ہدایت چاہنے والوں کے ہدایت کرنے والے اے دادرسی چاہنے والوں کے دادرس

يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ

اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے فریاد کرنے والوں کی فریادرسی چاہنے والے

(۳۱) برائے درد چشم

يَا عَزِيزاً لَا يُضَامُ يَا لَطِيفاً

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا ہے وہ لطیف

لَا يُرَامُ يَا قَيُّوماً لَا يَنَامُ يَا دَائِماً لَا يَفُوتُ يَا حَيّاً

جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں اے وہ ہمیشہ رہنے والا جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ

لَا يَمُوتُ يَا مَلِكاً لَا يَزُولُ يَا بَاقِياً لَا يَفْنَى يَا عَالِماً

جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم

لَا يَجْهَلُ يَا صَمَداً لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيّاً لَا يَضْعُفُ

جو بھولتا نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا

(۳۲) برائے ظفر بر اعدا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا حَامِدُ يَا مَاجِدُ يَا

سوال کرتا ہوں اے یگانہ اے یکتا اے حاضر اے صاحب تعریف اے بزرگ اے

رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ

راہ دکھانیوالے اے وارث اے ضرر پہنچانے والے اے نفع پہنچانے والے پاک ہے تو

۳۳ برائے فتح بروی سلاطین

يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ

اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے

يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ

سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے

مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ

سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے دانا تر تمام عقلا سے اے سب قدیموں سے

كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ

قدیم تر اے بزرگ و برتر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں

لَطِيفٍ يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

۳۴ برائے نرسیدن دیو و پری شب و روز

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

اے کریم تر در گذر کرنیوالے گناہوں سے

الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ

اے بڑے احسان کرنے والے اے صاحب خیر کثیر اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے اے ہمیشہ سے لطف

اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا

کرنیوالے اے لطیف پیدا کرنے والے اے رنج کے دفع کرنیوالے اے

كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ

ضرر کو دور کرنیوالے اے ملک کے مالک اے راستی سے حکم کرنے والے

۳۵ برائے ورود روئے

يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ خدا جو

هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا

اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی برتری میں سب سے قریب تر ہے اے

مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ

وہ خدا جو اپنے قرب میں لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں

شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ هُوَ

شریف ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ خدا

فِیْ عِزِّهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ مَجِیْدٌ

جو اپنی قوت بزرگی ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِهٖ حَمِیْدٌ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے تو پاک ہے

۳۶ برائے دفع جن و پری روز

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

یَا كَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ

تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنیوالے اے نصیحت دینے والے اے وافر ہونیوالے اے معاف کرنیوالے اے ہدایت کرنیوالے

یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ

اے بلانیوالے اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

۳۷ در جنگ ظفر یافتن

یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ

اے وہ خدا کہ اس کے لیے ہر چیز خضوع کرنے والی ہے

یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ كَائِنٌ لَهٗ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کے لئے خشوع کرنیوالی ہے۔ اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے

یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ مُنِیْبٌ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز موجود ہے اے وہ خدا کہ اس کی طرف ہر شئے رجوع کرنے والی ہے

اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ خَائِفٌ مِّنْهُ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ اس سے ہر شئے خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز

قَائِمٌ بِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ

قائم ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کیطرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز

یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

تسبیح کرتی اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے سوائے اس کی ذات کے

۳۸ برائے استغاثہ

يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ

اے وہ کہ سوائے اس کی طرف کے کہیں مفر نہیں ہے اے وہ

لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا

کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے اے وہ کہ راہ راست سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے

مَنْ لَا مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا

اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سوائے اس کی طرف کے کہیں پناہ نہیں ہے اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر

إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا

اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ سوا

يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ

اس کے کسی سے مدد نہیں مانگتے اے وہ کہ سوا اس کے اور کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا

يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا إِيَّاهُ

اے وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی اے وہ کہ سوا اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

۳۹ برائے غالب شدن بر عدو

يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے

يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ

جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جو طلب کیے جاتے ہیں اے بہترین ان کے جن سے سوال

يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ

کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا قصد کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا ذکر کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا شکر کیا جاتا ہے اے بہترین

الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ

ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جن کو پکارا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے انس کیا جاتا ہے

۴۰ برائے آمرزش

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوندا تحقیق کہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ

غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ

اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے صاحب قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے

يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ

اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنیوالے تو پاک ہے

۲۱ برائے دفع باد سموم

يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ

اے وہ کہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی اے وہ کہ دور کرتا ہے اے بندوں کی بلاؤں کو اے وہ خدا

يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا

کہ سب کے راز سنتا ہے اے وہ خدا کہ جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے اے

مَنْ يُّنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَّشْفِي الْمَرْضٰى

وہ خدا کہ بچاتا ہے بیماروں کو اے وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو

يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى

اے وہ خدا جو ہنساتا ہے اور رولاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے

يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اے وہ خدا کہ جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

۲۲ برائے حفاظت آفات

يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اے وہ خدا کہ خشکی اور تری میں اس کی راہ ہے

سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں

الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ

میں روشن دلیل ہے اے وہ خدا کہ موت میں اس کی قدرت ہے

يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ

اے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا خوف اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اسکا ہے

يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ

اے وہ خدا کہ روز حساب اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں اس کا فرمان ہے

قَضَاؤُہٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّۃِ ثَوَابُہٗ یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُہٗ

اے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے اے وہ خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

(۴۳) آمیزش با اہل دولت

یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرُبُ الْخَائِفُوْنَ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف بھاگتے ہیں ڈرنیوالے

یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَقْصِدُ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف پناہ لیتے ہیں گناہ گار اے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے

الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْغَبُ الزَّاھِدُوْنَ یَا

ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا کہ پرہیزگار اسی کی طرف رغبت کرتے ہیں اے

مَنْ اِلَیْہِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ

وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں حیران شدہ اے وہ خدا کہ اس سے

یَسْتَاْنِسُ الْمُرِیْدُوْنَ یَا مَنْ بِہٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ

انس حاصل کرتے ہیں ارادہ کرنے والے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنے والے

یَا مَنْ فِیْ عَفْوِہٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گناہ گار امید رکھتے ہیں اے وہ خدا کہ اس سے تسکین

یَسْکُنُ الْمُوْقِنُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ

پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا کہ توکل کرتے ہیں اسی پر توکل کرنیوالے

(۴۴) برائے حب

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ۔ اے

حَبِیْبُ یَا طَبِیْبُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ

دوست اے دوا کرنے والے اے نزدیک اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلانیوالے

یَا مُھِیْبُ یَا مُثِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ سُبْحَانَکَ

اے مقصود لانے والے اے قبول کرنے والے اے خبردار اے دیکھنے والے تو پاک ہے

(۴۵) برائے ترسیدن خواب

یَا اَقْرَبَ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ

اے نزدیک تر ہر نزدیک سے

یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ
اے دوست تر سب دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے

یَا اَخْبَرَ مِنْ کُلِّ خَبِیْرٍ یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ
اے خبردار تر ہر خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب

شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی
بزرگوں سے اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر

مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَا
کل قوت والوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے

اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْاَفَ مِنْ کُلِّ رَؤُفٍ
اے سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے

(۴۶) برائے دفع ام الصبیان

یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا
اے غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے

صَانِعًا غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا
وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے

مَالِکًا غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا
وہ بادشاہ جس پر کسی کی حکومت نہیں اے وہ قاہر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اے

رَافِعًا غَیْرَ مَرْفُوْعٍ یَا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ
وہ بلند کہ جو پست نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ
محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہے

(۴۷) برائے دفع صرع و درد زنخ

یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا
اے نور کے نور اے سب نوروں کے روشن کرنیوالے اے

خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ یَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ
نور کے پیدا کرنے والے اے نور کی تدبیر کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے ہر نور

كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ

کے نور اے وہ نور کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے

يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ

اے وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اے وہ نور کہ جس کا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۴۸) برائے درد قبضہ

يَا مَنْ عَطَاؤُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے اے وہ

فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ

خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ احسان اس کا

قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ يَا مَنْ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل سے ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا محض انصاف ہے اے

ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ سُبْحَانَكَ

خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ فضل اس کا عام ہے - تو پاک ہے

(۴۹) برائے دفع خفقان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ

اے آسان کرنیوالے اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے

يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ

اے احسان کرنیوالے اے تفضل کرنے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنے والے

(۵۰) جہت روشنی چشم

يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَخْلُقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے

وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِيْ

اور اسکو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہے اور کسی نے اس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے

وَلَا يُحْيِيْ يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ

اور کسی نے اس کو زندہ نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں کو باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اس سے باز پرس کی اے وہ خدا جو

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِيْ

رزق دیتا ہے اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا۔ اے وہ خدا کہ جو فیصلہ کرتا ہے

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ

اور اس پر کوئی حکمراں نہیں۔ اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں اے وہ خدا کہ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

(۵۱) برائے دفع شر اعداء

يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا

اے بہترین حساب کرنیوالے اے بہترین دوا کرنے والے اے

نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ

بہترین واقف کار اے بہترین عزیز و قریب اے بہترین قبول کرنے والے

يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ

اے بہترین دوست اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ سُبْحَانَكَ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار تو پاک ہے

(۵۲) برائے دفع محتاجی

يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى

اے عارفوں کی خوشی اے دوستوں کی

الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ

آرزو اے طلب کرنیوالوں کے رفیق اے توبہ کرنیوالوں کے دوست

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے تہی دستوں کے رازق اے گناہ گاروں کی امید گاہ اے عبادت کرنے والوں کی

الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجَ

آنکھ کی ٹھنڈک اے غم زدوں کی سختی کے دور کرنے والے اے تمناؤں کے

عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

خوشی عطا کرنے والے اے اگلوں اور پچھلوں کے مہربان خدا

۵۳ برائے محبت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا

خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے رب

يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا

ہمارے اے خدا ہمارے اے سردار ہمارے اے مالک ہمارے اے مددگار ہمارے اے نگہبان ہمارے

يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا سُبْحَانَكَ

اے راہ نما ہمارے اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے تو پاک ہے

۵۴ برائے دفع درد بدن

يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْاَبْرَارِ يَا

اے پیغمبروں اور نیکوکاروں کے پروردگار ۔ اے

رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَ

سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار اے بہشت اور دوزخ کے

النَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ

پروردگار اے چھوٹوں اور بڑوں کے پروردگار اے دانوں اور میووں

وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ

کے پروردگار اے نہروں اور درختوں کے پروردگار اے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ

کے پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے رات اور دن کے

وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ سُبْحَانَكَ

پروردگار اے ظاہر اور پوشیدہ کے پروردگار تو پاک ہے

۵۵ برائے درد پہلو

يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ يَا

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شئے میں جاری ہے اے

مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى

وہ خدا کہ جس کے علم نے ہر شئے کو احاطہ کیا ہے اے وہ خدا کہ جس کی قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ

ہر چیز میں پہنچی ہے اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں کر سکتے

يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ

اے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی اے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی

الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ

فہم سمجھ نہیں سکتا اے وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ عظمت اور بزرگی جس کی ردا ہے اے وہ خدا

لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ

جس کا فیصلہ بندے نہیں کر سکتے اے وہ خدا کہ سوائے اس کے کسی کی بادشاہی نہیں ہے

يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش نہیں - تو پاک ہے

(۵۹) دفع بیماریہا

يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند مثالیں ہیں اے وہ خدا

لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

کہ اس کے لئے صفتیں برتر ہیں اے وہ خدا کہ اس کے لئے اول و آخر ہے

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ

اے وہ خدا اس کی برکت سے جو جنت منزل گاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ

بزرگ ہیں اے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں اے وہ خدا کہ

الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہے ہوا اور محل ہوا اے وہ خدا کہ

الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلَى

اس کے واسطے ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کہ اس کے لئے آسمان ہائے بلند ہیں

(۵۷) برائے دفع بادہائے سرخ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خداوندا بہ تحقیق میں تیرے نام سے

بِاِسْمِكَ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا صَبُوْرُ یَا شَكُوْرُ
سوال کرتا ہوں اے عفو کرنیوالے اے بخشنے والے اے صبر دینے والے اے شکر کرنیوالے

یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا
اے مہربان اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست اے

وَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ
بے عیب اے پاک سب خلائق سے تو پاک ہے

(۵۸) برائے حصول بزرگی بنظر خلائق

یَا مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہے

عَظَمَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِیْ كُلِّ
بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں ہے نشانی اس کی اے وہ خدا کہ ہر شئے

شَیْءٍ دَلَائِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ یَا مَنْ
اس کے وجود پر دلالت کرتی ہے اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے وہ

فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ یَا مَنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں اے وہ خدا جس نے سب کو پیدا کیا پھر زندہ

یُعِیْدُهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ یَا مَنْ
کرے گا روز قیامت میں اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت اس کی طرف ہے اے وہ خدا کہ

اَظْهَرَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ
جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شئے اسکی

خَلْقَهٗ یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ
پیدائی ہوئی ہے اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت اس کی

(۵۹) برائے دفع درد شکم

یَا حَبِیْبَ مَنْ لَّا حَبِیْبَ لَهٗ
اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں

یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ

اے دوا کرنیوالے اسکے جس کا کوئی دوا کرنیوالا نہیں۔ اے قبول کرنیوالے اسکے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں

یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَہٗ

اے شفیق اس کے جس کا کوئی شفیق نہیں۔ اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار نہیں

یَا مُغِیْثَ مَنْ لَا مُغِیْثَ لَہٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ

اے فریادرس اس کے جس کا کوئی فریادرس نہیں۔ اے راہ نما اس کے جس کا کوئی راہ نما

لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا رَاحِمَ مَنْ

نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے

لَا رَاحِمَ لَہٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَہٗ

جس کا کوئی رحم کرنیوالا نہیں اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

(۶۰) برائے کفایت مہمات

یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاہُ

اے کفایت کرنیوالے کفایت طلب کرنے والوں کے

یَا ھَادِیَ مَنِ اسْتَھْدَاہُ یَا کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاہُ

اے ہدایت کرنیوالے ہدایت طلب کرنیوالوں کے اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنیوالوں کے

یَا رَاعِیَ مَنِ اسْتَرْعَاہُ یَا شَافِیَ مَنِ اسْتَشْفَاہُ

اے رعایت کرنیوالے رعایت طلب کرنیوالوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاہُ یَا مُغْنِیَ مَنِ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے۔ اے توانگری دینے والے توانگری چاہنے

اسْتَغْنَاہُ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاہُ یَا مُقَوِّیَ

والوں کے اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے

مَنِ اسْتَقْوَاہُ یَا وَلِیَّ مَنِ اسْتَوْلَاہُ

قوت چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے

(۶۱) برائے تسکین دل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا بہ تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے

یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ یَا فَالِقُ

اے پیدا کرنیوالے اے روزی دینے والے اے گویا اے راست گو اے شگافتہ کرنے والے

یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ

اے جدا کرنیوالے اے جدا اور بہم کرنیوالے اشیاء کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

(۶۲) برائے تسخیر امرا

یَا مَنْ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور دن کو

یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ یَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا

جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ یَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب کو اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں

وَالْقَمَرَ یَا مَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ یَا مَنْ خَلَقَ

سورج اور چاند اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بدی کو۔ اے وہ خدا جس نے پیدا

الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ یَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ یَا مَنْ

کیا ہے موت اور زندگی کو اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم اور عالم روح اے وہ خدا

لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ شَرِیْكٌ

جو نہیں رکھتا ہے عورت اور فرزند اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک

فِی الْمُلْكِ یَا مَنْ لَمْ یَكُنْ لَّهُ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اس کی بادشاہی میں اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۶۳) برائے نفع تجارت

یَا مَنْ یَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ

اے وہ خدا کہ جو جانتا ہے مطلب دل ارادہ کرنے والوں کا۔

یَا مَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ یَسْمَعُ

اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اے وہ خدا جو سنتا ہے

اَنِیْنَ الْوَاهِنِیْنَ یَا مَنْ یَرٰی بُكَاءَ الْخَائِفِیْنَ

نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا

يَا مَنْ يُمِدُّ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ

اے وہ خدا جو برآرندہ ہے سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا ہے

عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ اَعْمَالَ الْمُفْسِدِيْنَ

عذر توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال مفسدوں کے

يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ

اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اے وہ خدا جو دور نہیں ہے

عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

عارفوں کے دلوں سے۔ اے صاحب بخشش۔ بخشش کرنے والوں سے

(۶۴) برائے رزق و توفیق

يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے

الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ

دعا کے اے فراخ بخشش اے بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے

السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا

آسمانوں کے۔ اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے بہترین

قَدِيْمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ

بزرگی لئے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ لینے والے

(۶۵) برائے عفو گناہاں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ

اے بخشنے والے اے چھپانیوالے اے قہر کرنیوالے اے تلافی کرنیوالے اے صبر کرنے والے

يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

اے نیکی کرنے والے اے برگزیدہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے اے راحتوں کے دینے والے

(۶۶) برائے فقر و فاقہ

يَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ يَا مَنْ رَزَقَنِیْ

اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا ہے اے وہ خدا جس نے

وَرَبَّانِیْ یَامَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَامَنْ قَرَّبَنِیْ

رزق دیا ہے مجھ کو اور تربیت کیا ہے اے وہ خدا جس نے طعام دیا مجھ کو اور سیراب کیا اے وہ خدا جس نے مجھے قرب د

وَاَدْنَانِیْ یَامَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَامَنْ حَفِظَنِیْ

کرامت کر دیا ہے اے وہ خدا جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے۔ اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَکَلَانِیْ یَامَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ یَامَنْ وَفَّقَنِیْ وَ

نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و تونگر کیا اے وہ خدا جس نے مجھ کو توفیق دی ہے اور

هَدَانِیْ یَامَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَامَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہے اے وہ خدا جو مجھ کو مارنے اور زندہ کرنے والا ہے

(۶۷) برائے دفع زخم چشم

یَامَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ یَا

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرتا ہے اے وہ خدا

مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ یَامَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ

جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمیوں اور اس کے

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَامَنْ لَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے

یَامَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ یَامَنْ لَامُعَقِّبَ

اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں

لِحُکْمِهٖ یَامَنْ لَارَآدَّ لِقَضَائِهٖ یَامَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ

بدل سکتا اسکے حکم کو اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اسکے فیصلہ کو اے وہ خدا کہ ہر شئے تابعدار

لِاَمْرِهٖ یَامَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ یَا

ہے اس کے امر کی اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت میں اے وہ

مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ

خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والی اس کی رحمت کی

(۶۸) برائے دفع وبا و طاعون

یَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا

اے وہ خدا جس نے زمین کو بچھونا گردانا ہے

یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ
اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو میخیں بنا دیا اے وہ خدا جس نے آفتاب کو

سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ الَّیْلَ
چراغ روشن بنایا اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی کردانا ہے اے وہ خدا جس نے رات کو

لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا یَا مَنْ جَعَلَ
محل آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے لئے بنایا اے وہ خدا جس نے نیند کو

النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً یَا مَنْ
راحت قرار دیا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا اے وہ خدا

جَعَلَ الْاَشْیَاءَ اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا
جس نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے دوزخ کو مقام ورود خلائق کیا

(۶۹) برائے علوم مراتب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا سَمِیْعُ
خداوندا میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں اے سننے والے

یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا كَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ
اے شفاعت کرنے والے اے بلند مرتبہ اے منع کرنے والے اے جلد حساب لینے والے اے آفاق ابداع کرنے والے اے بزرگ اے قادر اے تیز سننے والے

(۷۰) برائے ترقی عمر

یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ
اے پناہ دینے والے

یَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ
اے زندہ پہلے سب زندوں

حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ
سے اے زندہ بعد ہر زندے کے اے وہ زندہ جس کے مانند کوئی زندہ

حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِكُهٗ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
نہیں اے وہ زندہ کہ جس کا شریک کوئی زندہ نہیں اے وہ زندہ جو کسی کی

لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ كُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ
زندگی کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ

الَّذِیْ لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو ہر

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتىٰ

صاحب حیات کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اے وہ زندہ اے وہ قائم کہ جس کو نہ اونگھتا ہے اور نہ سوتا ہے

(۷۱) برائے دفع باد سرخ

يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسىٰ يَا مَنْ لَهُ نُوْرٌ

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا جس کا نور

لَا يُطْفىٰ يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ

نہیں بجھتا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا يُحْصىٰ يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا

اے وہ خدا جس کی تعریف لاانتہا ہے اے وہ خدا جس کی بزرگی کو زوال نہیں اے

مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا

وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا اے

مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ

وہ خدا جس کی صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں تغیر نہیں ہوتا

(۷۲) برائے دفع درد پستان

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مَالِكَ

اے عالموں کے پالنے والے اے قیامت کے

يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ

دن کے مالک اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا

اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے اے

مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا

توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے اے پاکیزہ لوگوں کے دوست رکھنے والے اے

مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

نیکوکاروں کے حبیب اے ہدایت یافتہ لوگوں کو دوست رکھنے والے

(۱) برائے رفع درد پہلو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا میں تیرے ہی نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں

یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقِیْتُ

اے شفقت کرنیوالے اے ساتھ رہنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے احاطہ کرنیوالے اے قوت دینے والے

یَا مُغِیْثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے

(۲) برائے ولادت فرزند

یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا ضد کے اے وہ خدا جو

فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ

ایک ہے بلا شریک کے اے وہ خدا جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ خدا جو یگانہ ہے

بِلَا کَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا

اور یکساں ہے اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے اے پروردگار ہے

وَزِیْرٍ یَا مَنْ هُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا

وزیر خدا اے تونگر بلا فقر اے بادشاہ بے زوال اے وہ

مَنْ هُوَ مَلِکٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِیْهٍ سُبْحَانَکَ

خدا جس کی صفت بے مثل ہے پاک ہے تو

(۳) برائے حصول بزرگی

یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر کرنے والوں کا شرف ہے

یَا مَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ

اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے والوں کے لئے باعث نجات ہے اے وہ کہ حمد اسکی حمد کرنیوالوں

لِلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ

کی عزت ہے اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنیوالوں کے لئے نجات ہے اے وہ

بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُهٗ وَاضِحٌ

خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے اے خدا کہ جس کی راہ ڈھونڈنے والوں کیلئے روشن ہے

لِلْمُسْلِمِیْنَ یَا مَنْ اٰیَاتُہٗ بُرْھَانٌ لِّلنَّاظِرِیْنَ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں اے وہ خدا کہ جس کی کتاب

کِتَابُہٗ تَذْکِرَۃٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُہٗ عُمُوْمٌ

پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور

لِّلطَّائِعِیْنَ وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُہٗ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

نافرمانوں کے لئے عام ہے اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے نیکوکاروں سے

(۷۶) برائے دفع برص

یَا مَنْ تَبَارَکَ اسْمُہٗ یَا مَنْ تَعَالٰی

اے وہ خدا کہ برکت والا نام اس کا اے وہ خدا کہ اس کی

جَدُّہٗ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ یَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ یَا

عزت بلند ہے اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ خدا کہ اس کی ستایش بزرگ ہے اے

مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُہٗ یَا مَنْ یَدُوْمُ بَقَاؤُہٗ یَا مَنْ

وہ خدا کہ اس کے نام پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعَظَمَۃُ بَھَاؤُہٗ یَا مَنِ الْکِبْرِیَاءُ رِدَاؤُہٗ یَا مَنْ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ اس کی بڑائی روا ہے اے وہ خدا کہ

لَا تُحْصٰی اٰلَاؤُہٗ یَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُہٗ سُبْحَانَکَ

نعمتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں تو پاک ہے

(۷۷) برائے ادائے قرض

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا

بار خدایا میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے

مُعِیْنُ یَا اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا مَکِیْنُ یَا رَشِیْدُ

مدد گار اے امانتدار اے کلام روشن اے متانت والے اے قائم اے بزرگی والے

یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَھِیْدُ سُبْحَانَکَ

اے سزاوار حمد اے شان والے اے سخت گیر اے شہادت دینے والے پاک ہے تو

(۷۸) برائے محبت ولا

یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ

اے صاحب عرش بزرگی اے ہرچہ کہنے والے

الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

اے کارِ عظیم کے انجام دینے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے رحمت و عذاب

الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ

کے وعدہ کرنیوالے اے وہ خدا جو لائق حمد و ثنا ہے اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے وہ خدا جو

غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ يَا

نزدیک ہے دور نہیں اے وہ خدا جو ہر شئے پر گواہ ہے اے

مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ سُبْحَانَكَ

وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا تو پاک ہے

(۷۹) برائے رہائی از زنداں

يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی وزیر

يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَ

اے وہ خدا کہ اس کی نہ شبیہ ہے اور نہ نظیر اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور

الْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ

روشن ماہتاب کے اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانیوالے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ

کو رزق پہنچانے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانیوالے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے

الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ

جوڑنیوالے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ اے وہ خدا جو اپنے بندوں

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کی خبر رکھتا ہے اور انکا دیکھنے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۸۰) برائے فراوانی نعمت

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اے نعمتوں کے بخشنے والے اے فضل و

وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ

کرم والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے چیونٹی اور آدمی کے پیدا کرنے والے

وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اے عذاب کرنیوالے اور انتقام لینے والے اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ

اے سختیوں اور رنج کے دور کرنیوالے اے پوشیدہ اور مخفی باتوں کے جاننے والے اے کعبہ

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ

کے مالک اے عدم سے وجود میں چیزوں کے لانے والے پاک ہے تو

(۸۱) برائے درد صداع کنپٹی

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پروردگار میں تیرے نام کے واسطے تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ

اے کردگار اے پیدا کرنے والے اے قبول کرنے والے اے کامل و اکمل اے فضیلت والے

يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ

اے جدا کرنے والے اے پیدا کرنیوالے اے غلبہ حاصل کرنیوالے اے مطالبہ کرنے والے اے بخشش کرنیوالے تو پاک ہے

(۸۲) برائے دفع درد سر وجع مفاصل و بواسیر

يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے ہم کو نعمتیں دیں

أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ

وہ خدا جو بخشش و انعام دینے والا ہے اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا اے وہ خدا جس نے اپنی

بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہم کو عزت دی اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قادر ہے اے وہ خدا جو اپنی

بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ

تدبیر سے حکیم ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنے حلم

بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ

سے درگذر کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے مرتبہ کی بلندی میں قریب ہے اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند ہے

(۸۳) برائے دفع درد پشت

يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اے وہ خدا جو چاہتا

مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّضِلُّ

وہ کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ

گمراہ چھوڑ دیتا ہے اے وہ خدا جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خدا

یَّغْفِرُ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّصَوِّرُ فِی الْاَرْحَامِ

جس کو چاہتا ہے بخشتا اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

بناتا ہے اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے

(۸۴) برائے دفع سلوبست دردِ جگر

یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً

اے وہ خدا جس کے زن و فرزند نہیں

وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا یَا مَنْ لَّا

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا اے وہ خدا جو

یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖ اَحَدًا یَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا

اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر مقرر کیا

یَا مَنْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا

یَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا

اے وہ خدا جس نے نطفہ سے آدمی بنایا اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے ایک مدت معین کی

یَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا یَا مَنْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

اے وہ خدا جو ہر شئے پر محیط ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے

(۸۵) برائے دفع دردِ کمر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَوَّلُ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اے سب سے پہلے

یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ

اے سب کے بعد اے ظاہر اے مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے ہمیشہ رہنے والے

(۸۶) برائے دفع درد سپرز (تلی)

يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا

اے بہتر پہچانے ہوئے جو لائق پہچاننے کے ہے اے

أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ

سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے اے بہترین مشکور (جو شکر کا سزاوار ہے) لیے عزت والے

مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ

جو یاد کیا جاتا ہے اے بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے اے سب سے قدیم موجود جس کی طلب

طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ

کی جاتی ہے اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد

قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْؤُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ

کیا جاتا ہے اے سب سے بہتر مسئول جس سے سوال کیا جاتا ہے اے محبوب ترین دوست جسکی معرفت کرائی جاتی ہے

(۸۷) برائے دفع درد سر

يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ

اے رونیوالوں کے دوست اے توکل کرنیوالوں کی جائے پناہ

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ

اے گمراہوں کی ہدایت کرنیوالے اے ایمان والوں کے دوست اے عبادت کرنیوالوں

الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ

مونس اے عاجزوں کی جائے پناہ اے سچوں کے نجات دینے والے

يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے اے سب سے بہتر جاننے والے اے تمامی خلقت کے پیدا کرنیوالے

(۸۸) برائے دفع درد پیشانی

يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ

اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کر صاحب

فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ

قدرت رہا اے وہ کہ پوشیدہ ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جس کی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی

عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ

اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی بخش دیا اے وہ کہ جس کو فکر پا نہیں سکتیں اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے

بَصُرَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ

جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اے انسانوں کے رزق دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنیوالے

(۸۹) برائے دفع سلسل البول

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں اے

یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ یَا فَارِجُ یَا

حفاظت کرنیوالے اے پیدا کرنے والے اے بلند مرتبہ اے کھولنے والے اے خوش رکھنے والے اے

فَاتِحُ یَا کَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاهِیْ سُبْحَانَکَ

فتح کرنیوالے اے ظاہر کرنے والے اے ضمانت کرنے والے اے نیکی کا حکم کرنے والے اے بدی سے روکنے والے تو پاک ہے

(۹۰) برائے دفع درد ناف

یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ

اے خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ

لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ

نہیں پھیرتا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے

یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ

اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا - اے وہ خدا کہ کوئی تمام نہیں کرتا نعمتوں کو

اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ

تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی

الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ الْغَیْثَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ

تدبیر کام کی تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو اے وہ خدا

لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ

کہ نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں زندہ کرتا مردہ کو تیرے سوا

(۹۱) برائے دفع سنگ مثانہ

یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ یَا صَاحِبَ

اے کمزوروں کے مدد کرنے والے اے غریبوں کے

الْغُرَبَاءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَاءِ یَا قَاهِرَ الْاَعْدَاءِ یَا رَافِعَ

مالک اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے

السَّمَاءِ يَا اَنِيسَ الْاَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْاَتْقِيَاءِ يَا

بلند کرنیوالے اے برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے اے پرہیزگار بندوں سے محبت کرنیوالے اے

كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَاءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

محتاجوں کے خزانے اے توانگروں کے خدا اے کریم تو سب کریموں سے

۹۲ برائے دفع بواسیر

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شئے کے اے قائم ہر چیز پر

يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے مانند کوئی شئے نہیں اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کو کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی ہے

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِي خَزَائِنِهِ شَيْءٌ

خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے اے وہ خدا کہ جس کے خزانے سے کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی اے

يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ

خدا کہ جیسی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ خدا کہ جس کے علم سے کوئی شئے پوشیدہ

شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ

نہیں اے وہ خدا کہ ہر شئے سے واقف ہے اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شئے کے لئے شامل ہے

۹۳ برائے دفع زخم ناسور

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا تجھ سے تیرے ہی نام پر سوال کرتا ہوں

يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِي يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي

اے کرم کرنے والے اے کھلانے والے اے نعمت دینے والے اے غنی کرنیوالے اے مال دینے والے اے پناہ دینے والے

يَا مُفْنِي يَا مُحْيِي يَا مُرْضِي يَا مُنْجِي سُبْحَانَكَ

اے فانی کرنے والے اے زندہ کرنیوالے اے مسرور کرنیوالے اے نجات دینے والے تو پاک ہے

۹۴ برائے دفع درد بینی

يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهُ يَا رَبَّ

اے ہر شئے سے اول اور ہر شئے سے آخر اے ہر شئے

كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهُ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهُ يَا

کے پالنے والے اے ہر شئے کے بنانے والے اے ہر شئے کے پیدا کرنے والے اے ہر شئے کے خالق اے ہر شئے

قَابِضَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

روکنے والے اور ہر شئے کے پھیلانے والے اے ہر شئے کی ابتداء کرنے والے اے ہر شئے کے اعادہ

مُعِیْدَهٗ یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ یَا مُکَوِّنَ

کرنے والے اے ہر شئے کے ایجاد کرنے والے اور ہر شئے کے اندازہ کرنے والے اے ہر شئے کے موجود

کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُمِیْتَهٗ

کرنے والے اور تغیر دینے والے اے ہر شئے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والے

یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ سُبْحَانَکَ

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک پاک ہے تو

(۹۵) برائے دفع درد شکم

یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّ مَذْکُوْرٍ یَا خَیْرَ

اے سب ذکر کرنیوالوں کے بہتر اور جن کا ذکر کیا گیا اے سب شکر گزاروں

شَاکِرٍ وَّ مَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ

کے بہتر اور جن کا شکر کیا گیا اے سب حمد کرنیوالوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی اے بہتر بین

شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ

شاہدوں اور مشہودوں کے اے بہتر بلانیوالوں اور بلائے ہوؤں کے اے بہترین قبول کرنے والوں کے

وَّ مُجَابٍ یَا خَیْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِیْسٍ

اور مقبولوں کے اے بہتر بن مصاحبوں اور دوستوں کے اے بہتر صحبت رکھنے والوں اور ہم نشینوں کے

یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ

اے بہترین مقصود و مطلوب کے اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے

(۹۶) برائے رفع درد زانو

یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِیْبٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنیوالا ہے اے وہ خدا

هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهٗ

جو فرمانبرداروں کا دوست ہے اے وہ خدا جو اپنے دوستوں سے نزدیک

قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ

ہے اے وہ خدا جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے اے وہ خدا جو امیدواروں کیلئے

بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا

کریم ہے اے وہ خدا جو گنہگاروں کے لئے بردبار ہے اے وہ

مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ

خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے مہربان ہے اے وہ خدا جو حکمت کی رو سے بزرگ ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

اے وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے اے وہ خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

(۹۷) برائے دفع درد گلو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

اے خدا میں تجھ سے تیرے اسی نام پر بھیک مانگتا ہوں اے

مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ

سبب پیدا کرنے والے اے رغبت دینے والے اے دلوں کے پھیرنے والے اے عذاب کرنے والے اے ترتیب دینے والے

يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ

اے ڈرانے والے اے بچانے والے اے یاد دلانے والے اے مطیع کرنے والے اے تبدیل کرنے والے

(۹۸) برائے حصول مراد

يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ

اے وہ خدا جو ابتدا سے عالم ہے اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے

يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهٗ

اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی ظاہر ہے اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے اے وہ خدا کہ کتاب

مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَائُهٗ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ يَا مَنْ

جس کی محکم ہے اے وہ خدا جس کا حکم ہو کے رہتا ہے۔ اے وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے اے وہ خدا

مُلْكُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ

کہ بادشاہی اس کی قدیم ہے اے وہ خدا کہ فضل اس کا عام ہے اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم ہے۔

(۹۹) برائے دفع درد پا

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز سننا مشغول نہیں کرتا اے

مَنْ لَا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ

وہ خدا جس کو ایک فعل دوسرے فعل سے باز نہیں رکھتا اے وہ خدا کہ جس کو ایک قول دوسرے

عَنْ قَوْلٍ يَامَنْ لَا يُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ

قول سے غافل نہیں کرتا اے وہ خدا جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے بھلاتا نہیں

يَامَنْ لَا يَحْجُبُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَامَنْ لَا يُبْرِمُهٗ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع نہیں ہوتی اے وہ خدا کہ جسکو رونے والوں

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَامَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی اے وہ خدا جو دوستوں کی مراد کی انتہا ہے اے

الْمُرِيْدِيْنَ يَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ

وہ خدا جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے اے

يَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَامَنْ

وہ خدا کہ جو طالبوں کے منتہٰی ہے اے وہ خدا کہ

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے -

يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے صاحب بخشش جو بخل	(۱۰۰) برائے دفع درد ساق

يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا

نہیں کرتا - اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا اے وہ زبردست

لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا

جو مغلوب نہیں ہوتا - اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا اے

غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا

وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اے نگہبان جو غافل نہیں

يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

ہوتا پاک ہے تو اے وہ خدا کہ سوا تیرے کوئی خدا نہیں - فریاد ہے فریاد ہے

○ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ○

ہم سب کو عذاب دوزخ سے نجات دے اے میرے پالنے والے اے میرے پالنے والے

اسناد دعائے جوشن صغیر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اسکی نگہبانی کیلئے ۷۰ فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اسکی گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ تو خدا اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شخص شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اسکے واسطے ستر شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا۔ اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالی اسکی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائیگا۔ اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کریگا وہ عطا فرمائیگا مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے اور جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے۔ اور جو شخص اس دعا کو ظرف چینی پر لکھ کر آب زلال اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلائے فوراً شفا پائے گا۔ اور اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہے گی۔ نیز جس مطلب کے لئے چاہے پڑھے اور اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اسکے اسناد بہت ہی طولانی ہیں۔ مگر مختصر ہی تحریر کئے گئے ہیں دعاء مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے طبع کی گئی ہے ؂

دعا جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰی عَلَیَّ سَیْفَ

خداوندا اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنھوں نے مجھ پر دشمنی کی تلوار کھینچی

عَدَاوَتِہٖ وَشَحَذَ لِیْ ظُبَۃَ مُدْیَتِہٖ وَاَرْھَفَ لِیْ

ہے اور میرے لئے اپنے خنجر کی باڑھ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

شَبَاحَدِّہٖ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِہٖ وَسَدَّدَ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو گھولا ہے اور اپنے تیر

نَحْوِیْ صَوَائِبَ سِھَامِہٖ لَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ حِرَاسَتِہٖ

میری طرف سیدھے کئے اور اپنی آنکھ میری نگہبانی سے بند نہ کی اور اس نے اپنے دل میں

وَاَضْمَرَ اَنْ یَّسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْہَ وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ

اس لئے پوشیدہ رکھا کہ مجھے رنج پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے

مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ

پس خدا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل میں نہیں کر سکتا

الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِيْ

اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات ز آفات سے عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا

عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِيْ

کہ میں اس شخص سے انتقام نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور دشمنوں

فِيْ كَثِيْرٍ مَنْ نَاوَانِيْ وَاَرْصَادِهِمْ لِيْ فِيْمَا

کی کثرت اور ان کا کمینگاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف پہنچائیں ایسے امر میں

لَمْ اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ

میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور یہ کہ میں بھی کمینگاہ میں مثل ان کے بیٹھوں

فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ

پس تو نے اپنی قوت کاملہ سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو

وَفَلَلْتَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ

مضبوط بنایا تو نے اس کے نیزوں کو میرے لئے کند کیا اور تو نے اُسے ناامید کیا حالانکہ وہ

عَدِيْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَ

بہت جمعیت رکھتا تھا اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا اور وہ فریب اسی کی طرف پھیر دیئے

وَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهٖ اِلَيْهِ وَ

جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے اور تو نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں

رَدَدْتَّهٗ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَلَمْ تُشْفِ غَلِيْلَهٗ

وہ مجھے گرانا چاہتا تھا اور تو نے اس کی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس

وَلَمْ تُبَرِّدْ حَرَارَةَ غَيْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ اَنَامِلَهٗ

کی آتش غضب کو تو نے سرد نہ کیا اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں

وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ

دانتوں میں دباتا ہوا الٹا پھر گیا اور اس کے لشکر دل نے وعدہ خلافی کی پس تو

اَلْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ

لائق حمد ہے لمبے چاہنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد اور آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

اپنے شکر گزاروں میں داخل کر اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں

(۲) اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ

اے خدا اور اکثر ایسے باغی ہوئے جنھوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِیْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ

اور میرا شکار کرنے کے لئے جال لگایا اور ہمیشہ میری جستجو میں رہے اور

وَاَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهِ انْتِظَارًا

میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں

لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ یُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ

سمٹ کر اطمینان سے بیٹھتا ہے دراں حالیکہ ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور

یَبْسُطُ لِیْ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ

بکشادہ پیشانی مجھ سے ملتا ہے پس تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ اسکی

وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْكِهٖ فِیْ مِلَّتِهٖ وَ

برائی دیکھی اور باوجودیکہ دین اور ملت میں شرکت ہے اور

اَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَیَّ فِیْ بَغْیِهٖ اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ

اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی تو نے اس کو سر کے بل نگونسار

وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِیْ

کیا اور اس کی بنیاد کو جڑ سے اکھیڑ دیا پس تو نے اس کو زمین پر گرا دیا جو اس نے

زُبْیَتِهٖ وَرَدَّیْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ

میرے لئے بنائی تھی اور اس گڑھے میں اس کو دھکیل دیا جو اس نے میرے لئے کھودا تھا

خَدَّهُ وَطَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ

اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا چہرہ خاک آلودہ کیا اور تو نے اس کو

وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَ

بیماریوں اور فقر میں مبتلا کیا اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر

كِدْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَرَدَدْتَ

پھینکا تھا اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس کو

كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَوَثَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَتَّتَّهُ

اس کے تیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر

بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَى وَتَضَاءَلَ

اسی کی طرف پھیر دیا اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا۔ پس وہ ذلیل و خوار ہوا

بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا

اور تکبر و نخوت کے بعد حقیر ہوا اور باوجود اپنی بلندی کے پست ہو گیا اور ذلیل

مَأْسُورًا فِي رِبْقِ حِبَالِهِ الَّتِي كَانَ

ہوا۔ اور اپنی رسیوں میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزومند تھا

يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ

جس روز وہ غلبہ پانے کے قریب تھا اے میرے پروردگار اگر تیری رحمت نہ ہوتی

كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ

تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی پس اے

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى

توانا ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ

نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور اپنے شکر گذاروں اور نعمتوں کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝۳

ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوندا

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ وَشَجِيَ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد اسی کو گلوگیر ہوا اور اپنے

بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَحَّرَ لِيْ بِقُرُوْنِ

غیظ میں غضبناک دا اندوہ گین ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار دیا اور اپنے

عُيُوْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ وَجَعَلَ عِرْضِيْ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا اور اپنے گوشہ چشم سے مجھ پر چشمک زنی کی اور

غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ

میری آبرو کو تیر ملامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار میرے گلے میں ڈال دیا

فِيْهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاثِقًا

پس اے میرے پالنے والے میں نے تجھے پکارا اور آستانِ ایسکہ میں تجھ سے پناہ

بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ

مانگتا ہوں اور اس کا یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور

اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ

ہمیشہ سے جانتا ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور

يُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَا

و مغلوب نہیں ہوتا جو کوئی تیرے سایۂ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ

تَقْرَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ

اس تک مصائب نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا و قرار دیا پس

الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ

تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی اور بسبب قادر ہونے کے مجھ کو اس کے خوف

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

سے بچا لیا پس اے پالنے والے میرے تو لائق حمد و شکر ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا۔ درود نازل کر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

محمد پر اور مجھ کو شکر گذاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنیوالوں میں داخل

لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ④ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ

کر خدا وندا اور بہت سی گھٹائیں ایسی

سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ أَمْطَرْتَهَا

آئی ہیں جو مکروہات زمانہ کی باعث ہیں تو نے انھیں ہٹا دیا اور آسمان سے

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ

نعمت کا مینہ برسایا اور انعام واکرام کی نہریں جاری رکھیں اور حادثات زمانہ کے چشمے

طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ

بند کر دیے اور تازہ رحمتیں کیں اور عافیت کے لباس پہنائے اور

أَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ

شدائد رنج والم دور کیے اور تو نے ایسے امور جاری ہونیوالے مقدر کیے

قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ عَلَيْكَ

کہ جب تو چاہتا ہے میرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے اور جس وقت تو ان امور کا

إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سرتابی نہیں کرتے پس اسے میرے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل

وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

محمد پر اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑤ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ

داخل کر لے میرے معبود اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے

حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ

تیری بابت کیے تو نے اسے درست کر دیا اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے

فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ وَ

بند کر دیا اور مہلک فقر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا اور بہت سی

مِنْ مَشَقَّةٍ اَزَحْتَ لَاتُسْئَلُ يَا سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ

افتادیں دشمن حیات تھیں جنہیں تو نے اٹھا لیا اور بہت سی مشقتوں کو تو نے دفع کر دیا

وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ

اے میرے مالک تجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا ہے اور ساری مخلوق سے

سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِيحَ

سوال کیا جاتا ہے اور تجھ کو وہ انعام نقصان نہیں پہنچاتے جو تو رحمت فرماتا ہے

بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا

تجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور بغیر مانگے بھی تو دیتا ہے

وَّامْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا يَارَبِّ وَاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ

اور سبب تیرے دروازہ کرم پر صدا دی تو تو نے بخل نہ کیا اے میرے پالنے والے تو انعام

يَارَبِّ اِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلٰى

واکرام اور تفضل و عنایات اور منت و احسان کے سوا راضی نہ ہوا اور میں تیرے محرمات

مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَغَفْلَةً عَنْ

پاسداری پر راضی نہ ہوا اور تیرے گناہوں کے کرنے پر جرأت کی اور تیرے بتائے ہوئے

وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ

حدود سے آگے بڑھ گیا اور تیرے وعدہ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت

يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ

تیرے دشمن کے مانع ہوا اے معبود مددگار میرے میں قصوروار ہوں کہ میں نے تیرا شکر

عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ عَنْ

ادا نہ کیا تیرے تمام احسانات کا اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے

اِرْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ

باز نہ رکھا اے خدایا اس بندہ ذلیل کا یہ مقام ہے جس نے تیرے لئے تیری

ذَلِيلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقَرَّ عَلٰى

وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور اپنے نفس کے

نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيرِ فِيْ اَدَاۤءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

گناہ گار ہونے کا اقرار کیا۔ کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا اور تیرے انعام

بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَتِكَ عِنْدَهٗ

کی تکمیل کی شہادت دی اور جو عادتیں تجھے پسند ہیں ان کی بھی گواہی

وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

دی پس اے میرے معبود اور اے میرے مالک اپنے فضل پر سے

مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيدُهٗ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ

بخش دے۔ جو کچھ میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں اور میں

سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ

تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں اور تیرے غصہ

سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

سے امان پاؤں تیری عزت و فضل کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ

وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور آئمہ طاہرین کے حق کے ۔ مصطفیٰ کا درود ان پر اور ان کی

اَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

عزت ظاہرہ پر پس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے تو ایسا قادر ہے کہ

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

نازل کر اور مجھے اپنے شکر گذاروں اور اپنے نعمات کے ذکر کرنیوالوں میں داخل کر

(۶) اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِیْ كَرْبِ

خداوندا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں

الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ

موت کی کرب و بے چینی میں اور سینہ میں گھٹن لگنے کے وقت اور ایسی چیز کے

مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ

دیکھنے میں کہ جس کے دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب پیدا

مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

ہوتا ہے۔ اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں بس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے اور

لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ایسا قدرت والا ہے۔ کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

محمد اور آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور ذکر کرنے والوں

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ (۷) اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

میں داخل کر۔ خداوندا۔ بہت ایسے بندے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِیْمًا مُّوْجَعًا مِّنْ نَّقَارٍ فِیْ اَنِیْنٍ

ہیں کہ جن کی شام و صبح بیماری کے عالم میں کٹتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ

وَّعَوِیْلٍ یَّتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ وَلَا یَجِدُ مَحِیْصًا وَّلَا

دردمند و دائم المرض رہتے ہیں۔ غم کے عالم میں مضطرب ہو کر کروٹیں بدلتے ہیں اور

یُسِیْغُ طَعَامًا وَّلَا یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا یَسْتَطِیْعُ

کوئی مددگار نہیں پاتے اور نہ انھیں کھانا مزہ دیتا ہے نہ پانی اور نہ انھیں نقصان پر

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا

قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں اور میں

فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَیْشِ

صحیح و تندرست ہوں اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا ہوں پہ

كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ

محمد و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑧ اِلٰهِيْ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل کر خداوندا!

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّسْهَدًا

تیرے بندے بہت سے ایسے ہیں جن کی شام اور صبح خوف اور ڈر کے عالم میں

مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّاجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا اَمُنْحَجِزًا

گزرتی ہے اور وحشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ مَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں کسی مخفی گوشے

الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى وَّ

میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ

لَا مَاْوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّ

کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ

طُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

راہ گریز سے واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

و عافیت میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑨

شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنیوالوں میں داخل فرما

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اے میرے معبود بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس عالم میں صبح شام ہوتی ہے

مَغْلُوْبًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِاَيْدِى الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ

کہ وہ آہنی طوق وزنجیر میں گرفتار ہیں اور دشمنوں اور کافروں کے ساتھ

لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا

میں ہیں جو ان پر رحم نہیں کرتے اپنے اہل وعیال سے جدا اور اپنے بھائیوں

عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ

اور اہل وطن سے دور ہیں فکر دامن گیر کہ کس طرح

قِتْلَةٍ يُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا

قتل کئے جائیں گے اور کیا بدسلوکی کی جائے گی اور میں ان تمام باتوں سے عافیت

فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

میں ہوں پس اے میرے پالنے والے تو ہی لائق حمد ہے اور ایسا قادر

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا محمد وآل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ

محمد پر درود نازل فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑩ اِلٰهِيْ

اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر خداوندا

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِيْ

اے میرے آقا۔ بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح وشام جنگ و

الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ

جدال کی مشقت میں گذری اور خود بھی مرتکب قتال ہوئے

الأعداء من كل جانب بالسيوف والرماح

اور انھیں دشمنوں نے ہر طرف سے تلواروں نیزوں اور آلات حرب سے

وآلة الحرب يتقعقع في الحديد مبلغ مجهوده

گھیر لیا اور آہنی لباس میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود

لا يعرف حيلة ولا يهتدي سبيلا ولا يجد

کوئی تدبیر رہائی کی سمجھ میں نہیں آتی - نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہ گریز سے

مهربا قد أدنف بالجراحات أو متشحطا

واقف - زخموں سے چور چور ہیں اپنے خون میں گھوڑوں کی ٹاپوں

بدمه تحت السنابك والأرجل يتمنى شربة

کے نیچے لوٹتے ہیں اور ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں یا اپنے

من ماء أو نظرة إلى أهله وولده ولا يقدر

اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کو ترستے ہیں اور وہ اس پر قدرت نہیں رکھتے

عليها وأنا في عافية من ذلك كله فلك

اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں - پس اے میرے پالنے والے تو ہی

الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة

سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا - اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ

لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني

جلدی نہیں کرتا - محمد اور آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

لأنعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محسوب کر

(۱۱) إلهي وكم من عبد أمسى وأصبح في ظلمات

خداوندا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام اور صبح دریاؤں

البحار وعواصف الرياح والأهوال والأمواج

کی تاریکی میں ہواؤں کے جھونکوں کی دہشت میں گزرتی ہے اور موجوں کے خوف سے

يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيْلَةٍ

ڈوبنے اور ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں

اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ غَرْقٍ

یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں جلنے یا ڈوبنے میں

اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَّ اَنَا فِيْ

دم گھٹنے یا دھنسنے میں صورت کے متغیر ہونے یا سنگسار ہونے میں اور میں ان

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور

مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمد و

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ

آل محمد پر درود نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑫

شکر گذاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا

اے میرے معبود بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے ہیں

شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ وَبَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا

اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر سے دور جنگل

فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَّعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ

میں جا گزین ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشی چوپاؤں اور کیڑے مکوڑوں

وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَّا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا

کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں کسی قسم کی تدبیر نہیں جانتے اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ

یا وہ سردی و گرمی، بھوک اور پیاس اور برہنگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں

اَوْ غَیْرِہٖ مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْہُ خِلْوٌ وَّ اَنَا فِیْ

علاوہ ازیں اور سختیاں جن سے میں بری ہوں مبتلا ہیں اور میں ان تمام باتوں

عَافِیَۃٍ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ فَلَکَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

سے عافیت میں ہوں پس سزاوار حمد ہے تو اے میرے مالک اور تو ایسا قادر ہے کہ

لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد اور آل محمد پر درود نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور احسانات

وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ

کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اے میرے معبود اے میرے مالک

وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فَقِیْرًا عَآئِلًا عَارِیًا

بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح اور شام فقیری ناداری برہنگی کے عالم میں

مُّمْلِقًا مُّخْفِقًا مَّجْھُوْدًا مَّھْجُوْرًا خَآئِفًا جَآئِعًا

ہوتی ہے لباس و تنگی معاش سے ان کے اعضا لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں دوستوں سے

ظَمْاٰنًا یَّنْتَظِرُ مَنْ یَّعُوْدُ عَلَیْہِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ

دور ہیں خوفزدہ ہیں بھوکے اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ

وَّجِیْہٍ ھُوَ اَوْجَہُ مِنِّیْ عِنْدَکَ اَوْ اَشَدُّ عِبَادَۃً

تیرا اس پر احسان کرتا ہے یا تیرا کونسا ایسا بندہ ہے - جو ہماری حاجت بر آری میں

لَّکَ مَغْلُوْلًا مَّقْھُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ

تیرے نزدیک ہے - یا زیادہ عبادت گزار ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہی مغلوب ہے اور

الْعَنَآءِ وَشِدَّۃِ الْعُبُوْدِیَّۃِ وَکُلْفَۃِ الرِّقِّ وَثِقْلِ

مشقت تنگ دستی - شدت بندگی - تنگی رزق اور ضرب کی گرانی کا بار اٹھائے

الضَّرِیْبَۃِ اَوْ مُبْتَلًی بِبَلَآءٍ شَدِیْدٍ لَّا قِبَلَ لَہٗ بِہٖ

ہوئے ہے یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے

إِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمُحَمَّدُ وَمُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافَى

مگر تیرے احسان سے اور میں خدمتگار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال ہوں

الْمُكَرَّمُ فِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا

محفوظ و مکرم ہوں اور ان تمام باتوں میں وہ گرفتار ہے میں عافیت میں ہوں پس

رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

اے میرے مالک تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

نہیں کرتا درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑭

میں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سردار بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں کہ جن کی

أَصْبَحَ طَرِيدًا شَرِيدًا حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا

صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی ہے۔ نکالے ہوئے ہیں حیران و سرگردان ہیں بھوکے

خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِي وَالْبَرَارِي قَدْ

اور خوفزدہ ہیں گھاٹے میں ہیں جنگلوں اور صحراؤں میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں

أَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَأَذْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضُرٍّ

تحقیق کہ انہیں گرمی نے جھلس دیا ہے سردی نے عاجز کر دیا ہے اور حسرت تنگیٔ

مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ

میں گرفتار ہیں تنگیٔ حیات میں مبتلا ہیں خود اپنے مقام پر

مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ

ذلیل ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے نگاہ کرتے ہیں کہ نفع و نقصان

لَهَا عَلَى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

نفس کے ضرر و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے جود وکرم کے صدقہ میں بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

پاک ہے تو۔ اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

درود محمدؐ پہ اور آل محمدؐ پر نازل فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑮ اِلٰهِيْ

اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اے میرے معبود

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اے میرے مالک اے میرے سردار اور بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ انکی صبح وشام

عَلِيْلًا مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنَفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَ

اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل ہیں۔ مریض ہیں۔ بیمار ہیں دائم المرض ہیں فرش بیماری پر پڑے ہیں

فِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا

مبتلائے مرض ہیں کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے اور پینے کا مزہ نہیں

مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى

جانتے اور نفس کی طرف نگاہ حسرت سے تکتے ہیں اور

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا

نفس کے ضرر اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور میں

خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

تیرے جود وکرم کے صدقہ میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود سوا تیرے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

لائق پرستش نہیں تو پاک ہے اور ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا تحمل

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱۶) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ

صدقہ میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سید

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنٰى يَوْمُهٗ فِيْ

بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جنھوں نے اس حالت میں صبح شام کی کہ ان کی موت کے دن قریب آگئے

حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ

اور انہیں موت کے فرشتہ نے گھیر لیا اور وہ مددگاروں میں ہیں جان کنی اور

يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ

موت کی تکلیفوں سے کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور

يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ

کبھی بائیں طرف اور اپنے دوستوں، محبوں، جان پہچان والوں اور

وَاَخِلَّائِهٖ وَاَصْدِقَائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ

سچے محبت کرنے والوں کی طرف نظر کرتے ہیں ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ۔ وہ حسرت بھری نگاہ سے اپنے نفس کی طرف دیکھے

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ

ہیں اور انہیں اپنے نفس کے ضرر و نفع پر قدرت نہیں اور میں ان تمام باتوں سے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بسبب تیرے جود و کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش نہیں

سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ

تو پاک ہے اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور

آنَاةً لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور ایسا متحمل کہ کبھی جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَآئِکَ مِنَ
اور مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکرگزاروں

الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ
اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اور مجھ پر رحمت

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۷) اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
کے صدقہ میں رحمت نازل فرمانے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے میرے معبود والے میرے سید

وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَایِقِ
دا تا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام قید خانوں کی

الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَکَرْبِهَا وَذُلِّهَا
تنگیوں اور زندانوں کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں اور بےچینیوں اور ذلتوں میں

وَحَدِیْدِهَا بَتَّةً اَوْلٰهُ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِیَتُهَا
مبتلا ہیں لباسہائے آہنی میں لیٹے پھرتے ہیں داروغہ وہ مالک اس کو خبر نہیں کہ اس کے

فَلَا یَدْرِیْ اَیُّ حَالٍ یُّفْعَلُ بِهٖ وَاَیُّ مُثْلَةٍ یُّمَثَّلُ
ساتھ کیا معاملہ کیا جاویگا اور کیا بد سلوکی ادا رکھی جائے گی

بِهٖ فَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَیْشِ وَضَنْکٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ
وہ تیرا بندہ سختی عیش اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے

یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
اپنے نفس کی طرف بحسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر و نفع رسانی پر

وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَا
اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ
معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا توانا ہے کہ مغلوب ہی نہیں ہوتا

وَذِی اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر
وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِکَ مِنَ
اور بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور تیری نعمات کے شکر گذاروں
الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ
اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ⑱ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ
بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود و آقا
وَسَیِّدِیْ وَّکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ
و سردار میرے اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنھوں نے شام اور صبح کی کہ اس پر
عَلَیْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَحِبَّآءَهٗ
حکم قضا جاری ہو گیا ہے۔ اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور اس نے اپنے دوستوں
وَاَوِدَّآءَهٗ وَاَخِلَّآءَهٗ وَاَمْسٰی حَقِیْرًا اَسِیْرًا ذَلِیْلًا
اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا
فِیْ اَیْدِی الْکُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ یَتَدَاوَلُوْنَهٗ یَمِیْنًا
ہے ہاتھوں میں کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داہنے اور
وَّشِمَالًا قَدْ حُصِلَ فِی الْمَطَامِیْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِیْدِ
بائیں اسے تہ خانوں میں قید کیا گیا ہے۔ اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے
لَا یَرٰی شَیْئًا مِّنْ ضِیَآءِ الدُّنْیَا وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا
دنیا کی روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش کو
یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَۃً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے
وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ
اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے درود نازل فرما محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ

اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور اپنے نعمات کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

شکر گذاروں میں سے اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱۹) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے میرے معبود اے میرے آقا

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ

سردار بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جنھوں نے شام کی اور صبح کی اس طرح پر

اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ

کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس میں یہاں تک کہ خطرہ میں ڈالا اس نے اپنے

وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهِمَا وَقَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَ

نفس کو اور مال دنیا کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق کہ وہ سوار ہوا کشتی میں اور فوراً کشتی

كُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى

ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی تاریکیوں میں سے دیکھتا ہے اپنے نفس

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضَرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا

کی طرف بہ نگاہ حسرت مگر اپنے نفس پر ضرر رسانی یا نفع رسانی کی قدرت نہیں رکھتا اور

خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں ان تمام بلاؤں سے بری ہوں بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا قادر کہ مغلوب نہیں ہوتا ہے اور ایسا صاحب تحمل ہے

لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ

کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور بنا مجھ کو اپنے

لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَ

عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر کرنے والوں اور

لِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

تیرے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں۔ اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے

الرَّاحِمِیْنَ ﴿۲۰﴾ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور آقا اور سردار بہت سے تیرے

عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ

بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا۔ اور گھیر لیا ہے

بِهِ الْبَلَآءُ وَالْکُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ

اسے بلاؤں اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے

وَالسُّیُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِیْعًا قَدْ شَرِبَتِ

اس کو نیزوں اور تلواروں نے اور مجبور

الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَکَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّیْرُ مِنْ لَحْمِهٖ

ہو گیا ہے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پی لیا اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے

وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ لَا

میں کسی - بات کا حق نہیں رکھتا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جود و کرم کے

بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ

بات کا حق نہیں رکھتا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو پاک ہے اور ایسا

مُقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی

قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ

اوپر محمد اور آل محمد کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ
احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی رحمت نازل کر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود مجھے تیری عزت کی قسم

وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ
اور جلال کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور

عَلَيْكَ وَلَاَبْتَهِلَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ
گڑگڑاؤں گا تجھ سے اور زاری کروں گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں گا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

مَعَ جُرْمِهِمَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ
ان ہاتھوں سے تیرے جرم کیے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں اے رب میرے اور

اَلُوْذُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ
کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے سوائے تیرے۔ آیا کیا تو مجھے پھیر دیگا حالانکہ تو ہی

وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
میری امید گاہ ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام پاک کے ذریعہ سے

وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین پر رکھا تو اسے قرار ہوا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ
اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور دن پر قائم کرنے سے وہ روشن ہوا اور درود نازل فرما محمد اور آل

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ
محمد پر اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو پوری فرما دے اور بخش دے میرے

ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ
تمام گناہوں کو صغیرہ ہوں یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر

مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

میرے رزق میں تا اینکہ اس سے مجھے شرافت دنیا اور آخرت حاصل ہوئے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۲۲) مَوْلَایَ بِكَ اسْتَغَثْتُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقا تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغِثْنِیْ وَبِكَ

پس درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور تجھ ہی سے میں اپنے نیک اعمال

اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجِرْنِیْ

کا بدلہ چاہتا ہوں پس درود بھیج محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر اور مجھے اجر دے

وَاَغْنِنِیْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ

اور مجھے غنی کر دے بسبب اپنی اطاعت کے خلق سے اور سوال کرنے سے تیری جانب بسبب

عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰی

کرنے تیری خلقت کے اور پھیر دے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تونگری

عِزِّ الْغِنٰی وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ

کی طرف اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف بہ تحقیق

فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا

تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر بہ لحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے

مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ

نہ کہ میں مستحق تھا ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حمد سزاوار ہے ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ

وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَ

اور کر مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے احسانات کے

لِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما بسبب اپنی رحمت کے واسطے

سَجَدَ	پس سجدہ برو و بگو	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے سجدہ میں جاؤ اور کہو سجدہ کیا

وَجْهِیَ الْفَانِی الْبَالِی لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِی

میرے فنا اور پوشیدہ ہو جانے والے چہرہ نے تیری ذات کو جو سب پر غالب ہے

سَجَدَ وَجْهِیَ الذَّلِیْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِیْزِ

اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو غالب ہے سب پر

الْجَلِیْلِ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَقِیْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِیِّ

اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے

الْكَبِیْرِ سَجَدَ وَجْهِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ

مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور

وَدَمِیْ وَجِلْدِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ لِلّٰهِ

خون اور کھال نے اور ان اعضاء نے جنہیں زمین نے مجھ سے بلند کیا ہے

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰی جَهْلِیْ بِحِلْمِكَ

یہ سجدہ خدائے عالمین کے لئے ہے اے خدا درگزر فرما میری جہالت پر بسبب اپنی بردباری کے

وَعَلٰی فَقْرِیْ بِغِنَاكَ وَعَلٰی ذُلِّیْ بِعِزِّكَ وَ

اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور

سُلْطَانِكَ وَعَلٰی ضَعْفِیْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰی خَوْفِیْ

اپنے دبدبہ کے اور میری ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر

بِاَمْنِكَ وَعَلٰی ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ بِعَفْوِكَ وَ

بسبب اپنے امن کے اور میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور اپنی

رَحْمَتِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ

رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب

فِیْ نَحْرِ (فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ		
تیری گردن میں	یہاں دشمن اور اسکے باپ کا نام لے	اور تیری وجہ سے پناہ مانگتا ہوں

فَاکْفِنِیْهِ بِمَا کَفَیْتَ بِهٖ اَنْبِیَآءَکَ مِنْ فَرَاعِنَةِ

اس بدی سے نیس مجھے بھی اس سے باز رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ

عِبَادِکَ وَطُغَاةِ خَلْقِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

اپنے نبیوں کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت کے سبب سے

الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی

زیادہ رحم کرنیوالے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ

اور بہتر ین خلق محمد اور آل محمد کے اور پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

معصوم پر اور سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

اسنادِ دعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیادؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے بعدہ مطلب اپنا حق تعالیٰ عرض کرے۔ حاجت اس کی بر آوے گی۔ اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر۔ اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایکبار۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سال میں ایک بار پڑھے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک بار پڑھے اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ حق تعالےٰ اس دعا کی برکت سے بخش دیگا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی بر لائے گا۔ اور دنیا میں عزیز و مکرم رہے اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا۔ اور جو کہ بعد ہر نماز فریضہ کے اس کو پڑھے تو باعث بر آنے حاجات کا ہو گا۔ کیونکہ یہ دعا مجرب ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

هٰذا دعاءُ الخضرِ المعروفُ بدعاءِ الكميلِ

یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز سے بڑھی

شَیۡءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیۡ قَهَرۡتَ بِهَا كُلَّ شَیۡءٍ وَّخَضَعَ

ہوئی ہے جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے اور

لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ وَّبِجَبَرُوۡتِكَ الَّتِیۡ

ہر چیز اس سے پست ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

غَلَبۡتَ بِهَا كُلَّ شَیۡءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیۡ لَا يَقُوۡمُ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

لَهَا شَیۡءٌ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِیۡ مَلَأَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ

سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز

وَبِسُلۡطَانِكَ الَّذِیۡ عَلَا كُلَّ شَیۡءٍ وَّبِوَجۡهِكَ

پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

الۡبَاقِیۡ بَعۡدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیۡءٍ وَّبِاَسۡمَائِكَ الَّتِیۡ

اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہیگی اور

مَلَأَتۡ اَرۡكَانَ كُلِّ شَیۡءٍ وَّبِعِلۡمِكَ الَّذِیۡ

مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جس سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ وَّبِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الَّذِیۡ اَضَاءَ لَهُ

سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی

كُلُّ شَیۡءٍ يَا نُوۡرُ يَا قُدُّوۡسُ يَا اَوَّلَ الۡاَوَّلِيۡنَ

وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں سے پہلے

یَا آخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

اور اے سب پچھلوں سے پچھلے یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

تَھْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلا کا باعث ہوتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ

تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ

بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو درجہ مقبولیت تک

الدُّعَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ

پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے یا

الرَّجَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ

اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

الْبَلَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں

وَکُلَّ خَطِیْٓئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ

اور ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعہ سے تیری

اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَ

حضوری میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضور میں تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری

اَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ

جود و بخشش کو اور کرم کو ذریعہ گردان کو تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِکَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجالانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں

ذِکْرَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

ڈال یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑاتا ہوا عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ

رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے

تَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا

اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگایا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

وَفِي جَمِيعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْأَلُكَ

اور ہر حالت میں (تیرے سب بندوں سے) بنکر انکسار پیش آؤں یا اللہ میں تیری حضور میں اس

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ

شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں اور تیری حضور میں سختیوں کی

الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ

حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو۔ اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اس کے بارے میں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ

اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا مجھ سے

مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

ظاہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت سب کی مشین؛

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ

چل رہی ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ میں تو اپنے گناہوں

لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

کے لئے بخشنے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی کرنے والا اور کوئی بھی میری بداعمالی ہو اسکو

مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ

نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

ہے تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ

اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے اور تیری یاد

لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ

میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ میرے مالک کتنی ہی میری برائیاں

سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ

پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

تیری خوبیاں جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْءُ حَالِیْ وَ

میری آزمائش اسوقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے زیادہ گزر گئی ہے

قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَ

اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری

حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اٰمَالِیْ وَخَدَعَتْنِیْ

امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَمِطَالِیْ

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے

یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا یَحْجُبَ

دھوکا دیا) اے آقا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بدعملی

عَنْكَ دُعَائِیْ سُوْءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ

اور بدفعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ

بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ

رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت نہ کیجیو اور میں اپنی

بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهُ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْءِ

غفلت خواہشوں کی کثرت اپنی جسارت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

فِعْلِیْ وَاِسَاءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ

جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

اور لیے اللہ تیری عزت کا

لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ

واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان ہی رہیو اور میرے تمام معاملات میں

الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي مَنْ لِي

شان مہربانی دکھلائیو اے میرے معبود اور میرے پروردگار میرا تیرے

غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي

سوا اور ہے کون جس سے میں اپنی مصیبت کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ

إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ

میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا

فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

جس میں میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگہداشت نہ کی

عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ

میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دیدی تھی اسی طرح جو

الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ

خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ

اور قضاء و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت کی اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي

جاری کئے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ

فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي

میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا واجب ہے اور جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف جاری ہوا اور تیرا حکم اور تیری آزمائش

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي

میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور میرے معبود بعد اپنی

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا

کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں اور ندامت

نَادِمًا مُنْکَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا

کے ساتھ انکسار کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا

مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا

کرتا ہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری حضوری میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو

کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ

کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رو کرنے کی جگہ کہ

غَیْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ اِیَّایَ فِیْ

جہاں اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے تو میرا عذر قبول کرنے اور اپنی وسعت رحمت میں

سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ

مجھے داخل کر لے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سو اب میرا عذر قبول کر لے اور میری

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا

تکلیف کی سختی پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر اور میرے پروردگار میرے جسم کی

رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ

ناتوانی اور میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلاپے

عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِکْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَ

پر رحم کر اور وہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

بِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِابْتِدَاءِ کَرَمِكَ وَسَالِفِ

بھی کیا میرے حق میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے سامان بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی

بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ اَتُرَاكَ

ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آیا ہے ویسے ہی برقرار رکھ اے میرے سردار اے میرے پروردگار

مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ وَبَعْدَ

بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا مقر ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری

مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِىْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ

زبان تیری یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے ہے اور بعد اس کے

لِسَانِىْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِىْ مِنْ

ہیں تجھے پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا

حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِىْ وَدُعَائِىْ خَاضِعًا

مانگتا ہوں کیا تو اسکو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو نہیں

لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ

ہوسکتا تیرا اکرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کر دے کہ جس کو تونے (خود)

مَنْ رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ

پرورش فرمایا ہو یا اس کو دور کر دے جس کو (خود) قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جس کو

مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسْلِمَ اِلَى الْبَلَاۤءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَ

تونے (خود) پناہ دی ہو یا اسے بلا کے حوالہ کر دے جس کیلئے تونے (خود) کفایت فرمائی ہو

رَحِمْتَهٗ وَلَيْتَ شِعْرِىْ يَا سَيِّدِىْ وَاِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ

اور جس پر تونے (خود) رحم فرمایا ہو کاش میرے سردار میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرمائیگا جو تیری عظمت کیلئے

سَاجِدَةً وَّعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ

تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرمائیگا جو سچائی کے ساتھ تیری

صَادِقَةً وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ

توحید کے بارے میں گویا ہو چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى ضَمَائِرَ

فرمائیگا جو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَ

فرمائیگا جنھیں تیرا علم اسقدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیری ہی حضور میں پست ہوئے ہوں اور ان

عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَّاَشَا
ہاتھوں پاؤں پر مسلط کرے گا جن کی باگ ڈور اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیرے بند
بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِ
ہونے کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ مجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے
عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ
صاحب کرم نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے اے
قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ
پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی سی تکلیفیں
فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓی اَهْلِهَا عَلٰٓی اَنَّ ذٰلِكَ
جو مکروہات اہل دنیا پر گذرتی رہتی ہیں (انھیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور
بَلَاءٌ مَّكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ
تکلیف دیرپا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ
مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَ
آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہو سکے گی حالانکہ وہاں
جَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ
کی بلا کی مدت طولانی اور قیام اس کا دوامی ہوگا
مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ
اور جو اس میں پھنس جائیں گے ان کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی جائیگی
لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ
اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا
وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ
اور تیرے غصہ کی نہ آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے
الْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
میرے مولا تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا

لِضَعِيفٍ الذَّلِيلِ الحَقِيرِ المِسْكِينِ المُسْتَكِينِ

اک کمزور وذلیل حقیر ومسکین وعاجز بندہ ہوں

يَا إِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الأُمُورِ

اے میرے معبود اور اے میرے پروردگار اے میرے والی اور اے میرے مولا کن کن

إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ

حالات کی تیری حضوری میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں کے لیے روؤں اور

الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَوْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ

بلاؤں گا اور دردناک عذاب اور اس کی سختی کے باعث۔ یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت

فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ

باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ شامل کر دیا اور جو عذاب

وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے مستحق ہیں ان کا میرا اکٹھ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں اور محبت

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي

کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی تو اے میرے معبود

يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى

اور اے میرے سردار اور میرے مولا اور میرے پروردگار مجھے اختیار

عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي

ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا پر تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا

صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

اور یہ تو خیال فرما کہ میں تیری آگ کی حرارت کی برداشت کر لوں گا تو تیری نظر کرامت کے

إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي

بدل جانے کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں گا جس حال میں کہ

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ

مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے لیکن اے میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی

صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ اِلَيْكَ

عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لیکر چیخوں گا کہ امیدوار چیخا کرتے ہیں اور ضرور

صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ

تیرے حضور میں ویسی ہی ہائے وائے کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری

الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

رحمت کے فراق میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ ناامید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ

ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت رکھنے والوں کے امید گاہ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے سچوں کے دلوں کے لبھانے والے اے تمام عالم کے

وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ

معبود تو کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

کیا یہ بات سمجھ میں بھی آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ کی آواز سنے

سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اس کے

بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ

عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلہ میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں

جَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ

بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں

لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ

چیختا ہو اور تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دے کر تجھ ہی کو وسیلہ

يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْا مَا سَلَفَ مِنْ

قرار دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حالت میں اسے تیرے

حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ

گذشتہ ورافت ورحمت کی امید لگی ہوئی ہو یا اسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

حالت میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو یا اس کو جہنم کا

يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى

شعلہ جلائے گا کیونکہ جس حالت میں کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو اور اس کی

مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ

جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز پریشان کیونکر کرے گی جس حالت میں تو اس کی

اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ

کمزوری سے واقف ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکر کر سکتا ہے

اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ

جس حالت میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے

تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ

(اور اس کے فرشتے) اس کو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جس حالت میں کہ وہ برابر تجھ کو

كَيْفَ يَرْجُوْا فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ

پکار رہا ہو اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو اس کے

فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ

ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت گمان ہے اور نہ تیرے فضل ہی سے کسی کو پیش آئی

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا

اور نہ اپنی نیکی و احسان کے باعث تونے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس طرح کا معاملہ کیا پس

حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ

میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تونے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا

بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا

اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ

سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس میں

لَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ

مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا لیکن خود تونے کہ تیرے ناموں کی تقدیق ہو قسم کھالی ہے

اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

کہ جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں سے پاٹ دیگا اور اپنی ذات سے عناد رکھنے

اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ

والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دیگا اور تو کہ تیری تعریف

جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ

جلیل و عظیم ہے اول ہی فرما چکا ہے اور از روے انعام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ

و اکرام احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن (فرمانبردار) ہو اس کے

كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان ہو) یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

اے میرے سردار تو اب تجھے اس قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ

الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ

کا واسطہ دیکر جو تو نے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جس (حتمی) پر

وَحَتَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ

تو نے ان کا اجراء فرمایا ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ اس

تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ

بخش دے اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور ہر وہ

قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ

برائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو

اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو معاف فرما دے جن کو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا

تو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ

عَلَيَّ مَعَ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ

ان کو بھی تو نے میرے اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماورا اے

عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

تو خود میرے اعمال و افعال کا نگراں ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے

وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ

بھی مخفی رہتی ہیں حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ

پردہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں

تُفْضِلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ

جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے اور ہر رزق میں جس میں تو

تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَآ اِلٰهِيْ

وسعت فرمائیے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجئے اے میرے

وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے

نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ

مولا اے مولا میری آزادی کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ

قُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ

سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکر

اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّ

سوال کرتا ہوں کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دھن

بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

لگا دے اور میرے اعمال کو اپنی حضور میں قبول قرار فرمادے تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد

حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جاوے اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جاوے

وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ

اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے

عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ

اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ

پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اسی ارادے کے

عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ

لئے میرے قلب کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں اور مدام

وَالدَّوامَ فِي الْاِتِّصالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

تیری خدمتیں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے

اِلَيْكَ فِي مَيادِينِ السّابِقِينَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي

لئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز

الْمُبادِرِينَ وَاَشْتاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتاقِينَ

چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَاَخافَكَ

بھی حاصل ہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل

مَخافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوارِكَ مَعَ

ہو جائے اور تیری ذات والاصفات پر یقین رکھنے والوں کا سا ڈرنا مجھی ڈرتا رہوں اور تیری

الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرادَنِي بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

حضوری میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع میسر آئے یا اللہ اور جو شخص میرے

كادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ عَبِيدِكَ

ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں کیجیو اور جو

نَصِيباً عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

شخص مجھ سے چال چلے تو تو ویسا ہی بدلہ اس کے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار دیجیو

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي

جو حصہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

وَاجْعَلْ لِسانِي بِذِكْرِكَ لَهِجاً وَقَلْبِي بِحُبِّكَ

خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمائیو اور میری زبان کو اپنی

مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجابَتِكَ وَاَقِلْنِي

یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ

عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِكَ

قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری برائیاں دور کر دیجئے اور میری لغزشیں بخش دیجئے اس لئے کہ تو نے اپنے

بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھ ہی

فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ

سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سو اے پروردگار میں نے

یَدِیْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَائِیْ وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ

تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیرے حضور میں اپنے ہاتھ پھیلا دیئے پس

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ

اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرما لے اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اغْفِرْ

کرم سے مجھے ناامید نہ کر اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے شر سے مجھے بچا لے

لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ

اور سب سے جلدی راضی ہو جانے والے اسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا کچھ نہیں چلتا اس لئے کہ جو کچھ

یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَاءٌ وَّذِكْرُهٗ شِفَاءٌ وَّطَاعَتُهٗ

چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام (ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد (ہر روحانی

غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

مرض کیلئے) شفا اور جس کی اطاعت بے پرواہ کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی امید ہے اور

الْبُكَاءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا

جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) اے نعمتوں کے گوارا بنانے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں گھبرانے والوں

نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ

کو روشنی پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی تو محمد اور آل

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

محمد پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
جو تیری شان کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسول پر اور ان کی اولاد پر جو صاحب
الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
برکت اور امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیجے جیسا کہ
كَثِيْرًا كَثِيْرًا
بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام ۔

دُعائے مشلول

سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسینؑ نے فرمایا کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اسوقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ ہمنے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص باواز دردناک دعا میں یہ اشعار پڑھ رہا ہے ؎

يَا مَنْ يُّجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعا مضطر کی تاریکی میں
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ
اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے
قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوْا
بتحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبہ کے اور جاگے
وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمِ
اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا
هَبْ لِيْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرُمِيْ
مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے
يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ
اے وہ کہ خلقت حرم میں اسکی طرف اشارہ کرتی ہے
اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَمْ يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ
اگر عفو تیرا ایسا نہو کہ امیدر کھیں صاحب اسراف
فَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ
پس کون مہربانی کرے گنا ہگاروں پر ساتھ نعمت کے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اسکے پاس بھیجا۔ پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اپنے ہمراہ خدمت میں جناب امیر المومنین علیہ السلام کی لائے حضرت نے نام دریافت فرمایا اسنے عرض کیا نام میرا منازل ابن لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا۔ اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اُس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا۔ ایک روز اس نے

کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کے رکھے تھے۔ میں اس روپیہ کو واہیات خرچ کرنے لے چلا۔ اُس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا۔ بس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دُعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے اور رہ جائے قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اسکی دُعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اسکے میرا باپ اپنے وطن چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بددُعا کی ہے اسی مقام پر دُعائے خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے رفع ہو میری استدعا کو میرے باپ نے محبّت پدری سے قبول کیا لیکن میں اپنے باپ کو دُعائے خیر کے لئے اُونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مُرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا۔ اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں الماخوذ بعقوق ابیہ باپ کے عقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے۔ لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے پس جناب امیر علیہ السلام نے اس دُعا کو اسکے لئے لکھا اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دُعا کو باوضو پڑھ جب صبح کو میرے پاس آئیگا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہو گی اور اللہ تیری توبہ قبول کریگا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دُعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دُعا اسم اعظم ہے۔ اسواسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوئی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر کئی مرتبہ اس دُعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی۔ پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے۔ "خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیر المومنین" اسی وجہ سے اس دُعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں ❖

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دُعا کا باعث اجابت دُعا اور برطرف ہونے غم والم دکوفت کا ہے اور اس دُعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بغنا ہوئے اور گناہ اسکے بخشدیئے جائیں اور عیب اسکے پوشیدہ ہوں اور باعث ایمنی کا ہے شر شیطان اور سُلطان سے اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دُعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مُردے پر پڑھے تو خدا اس کی برکت سے اسکو زندہ کر دے اور اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دُعا کے فائدے سُن کر مجھے اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پدر بزرگوار حضرت علی ابن ابیطالب سے اس دُعا کو نہ سُنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دُعا کو با طہارت پڑھا کرے بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیئے ❖

دُعَائے مَشْلُول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے نام سے ابتدا

الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

رہنے والے اور اے قائم اور نظام کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے اے وہ اللہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا

وہ خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی عالم

ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ

ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے

يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

مالک اے پاک و پاکیزہ اے (مجسم) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت

يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا

و رتبہ والے اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے اے

مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا

صورت گری کرنے والے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے ابتدا کرنے والے

مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا

اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے اے حمد کے مرکز اے معبود اے

بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا

ظاہراً دور رہنے والے (بلحاظ سے) قریب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے نگہبانی کرنے والے اے کافی

بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ

اے ایجاد کرنے والے اے بلند و برتر اے حملوں سے محفوظ اے سننے والے اے جاننے والے اے حکمت والے

يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا

اے کرم والے اے حلم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے برتر و بالا اے عظمت والے اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ

ترس کھانے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کے لئے پکارے جانے والے اے جلالت والے

يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے جمال والے اے کارساز اے مدد کرنے والے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنے والے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ

اے فضل والے اے رہنما اے راہ بر اے خالق اے سب سے پہلے

يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ

اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر اے مخفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننے والے

يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے حکم کرنے والے اے فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا

اے پاک کرنے والے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار اے بزرگ اے

مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ

بزرگی والے اے تنہا اے یکتا اے سردار اے نافذ الارادہ اے وہ جو کسی کا باپ نہیں

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَمْ يَكُنْ لَهٗ

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اس کی زوجہ ہے اور

صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ

نہ بیٹا اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا

مَعَهُ مُشِيْرًا وَّلَا احْتَاجَ إِلٰى ظَهِيْرٍ وَّلَا كَانَ مَعَهُ
کسی کو مشیر بنایا اور نہ وہ محتاج ہے اسکے علاوہ کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
دوسرا خدا نہیں تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا
کہیں بلند و برتر ہے اے بلند اے برتر اے بہت وسیع

بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا
والے اے کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانے والے اے راحتوں کے دینے والے اے غموں کے

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ
دور کرنے والے اے مدد کرنیوالے اے مدد لینے والے (مظلوم کے لئے) اے پالینے والے اے ہلاک کرنیوالے

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا طَالِبُ
اے انتقام لینے والے اے مُردوں کو اٹھانیوالے اے وارث اے سب سے پہلے اے سب کے بعد رہنے والے اے طالب

يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوْتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا
کرنیوالے اے سب پر غالب۔ اے وہ ذات جس کی گرفت سے بھاگنے والے بھاگ نہیں سکتا اے بار بار رجوع کرنے والے

اَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ
اے توبہ قبول کرنیوالے اے بہت عطا کرنیوالے اے ذریعوں کے مہیا کرنیوالے اے بند دروازوں کے

الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ
کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح پکارا جائے دعا کو قبول کرتا ہے اے پاکونکو پاک اے شکر گذاروں

يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ
کے بدلہ دینے والے اے بخشنے والے اے نوروں کے نور دینے والے اے کاموں کے درست

الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ
کرنیوالے اے لطف و کرم کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے پناہ دینے والے اے ہلاک کرنیوالے اے روشنی

يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا
دینے والے اے مددگار اے جنیا اے ظاہر کرنے والے اے بزرگی سے یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہنے والے اے

سَنَدًا يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي

جائے پناہ اے بے نیاز اے کفایت کرنیوالے اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے درگذر کرنیوالے

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ

اے اچھائی کرنے والے اے نیکی کرنیوالے اے نعمت دینے والے اے فضیلت دینے والے اے فضل کرنے والے

يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ

اے صاحب بزرگی و کرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو

مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ

مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ کہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جس کی پرستش

فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ وَسَتَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ

کی گئی اور اس نے جزا دی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی بخشا اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکر میں گھیر

الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

نہیں سکتیں اور آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے اے انسانوں کو رزق

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ

دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنے والے اے بلند جگہ والے اے

يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ

مضبوط رکنوں والے اے زمانہ کے بدلنے والے اے قربانیوں کے قبول کرنے والے

الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

اے نیکی اور احسان کرنے والے اے عزت و غلبہ

السُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا عَظِيمَ الشَّانِ

اور حکومت والے اے رحم کرنیوالے اے سب سے زیادہ ترس کھانیوالے اے بڑی شان والے

يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ کہ وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے

شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

نہیں روکتا اے بزرگی اور مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر جگہ ہے اے

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

اے مرادوں کے پورا کرنیوالے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے برکتوں

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ

کے نازل کرنیوالے اے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے اے لغزشوں میں دستگیری کرنیوالے

يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی اے رتبوں

الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ

کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے مردوں کے زندہ کرنیوالے

يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا

اے بکھرے ہوؤں کے ملانے والے اے نیتوں سے واقف اے کھوئی

رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

ہوئی چیزوں کے پلٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے تاریکیاں نہیں چھپاتیں

يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ

اے روشنی زمین اور آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنیوالے اے بلاؤں کے ٹالنے

النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ

والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنیوالے اے بیماریوں سے

السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے اے جود و کرم والے اے

يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

وہ کہ جس کے عرش کو کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا

اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے والے اے

أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ

دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈنے والوں کی جائے پناہ اے ڈرنیوالوں

الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

کے لئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ اے ایمان والوں کے دوست

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا

اور مددگار اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس اے حاجتمندوں کی (تنہا) مراد اے

صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا

ہر مسافر کے ساتھی اے ہر تنہا کے ہمدم و مونس اے ہر در بدر

مَلْجَأَ كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ

پھرنے والے کی جائے پناہ اے ہر کھدیرے ہوئے شخص کی ملجا، اے کھوئی ہوئی چیز کی حفاظت

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

کرنیوالے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں کو رزق

الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَاكَّ كُلِّ أَسِيرٍ

دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے والے اے ہر قیدی کے چھڑانے والے

يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانیوالے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ جس پر دشوار باں

سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے اپنے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ

جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا ہے

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ

دیکھتا ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پو کے

الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ

پھاڑنے والے اے روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدا کے سننے والے اے

سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ

ہر گذرے ہوؤں سے پہلے اے موت کے بعد ہر جاندار کو زندہ

الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ

کرنے والے اے میری سختیوں میں میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری

يَا مُؤْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ

حفاظت کرنے والے اے میرے رفیق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے ملجاء

حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِيْ الْاَقَارِبُ وَ

(اسوقت) جب میری سب راہیں بند ہو جائیں اور رشتے مجھے ٹھکرا ڈالیں اے میرے

يَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ

مدد کی جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑ دیں اور ساتھی مجھے بے مدد چھوڑ دیں اے اس کی تکیہ گاہ جس کی کوئی

يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا

تکیہ گاہ نہیں ہے اے اس کے بھروسہ جس کا کوئی بھروسہ نہیں ہے اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں ہے اے اسکی

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا

امان جس کی کوئی امان نہیں ہے اے اس کی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے اے

كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا

اس شخص کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں ہے اے اس کی پشت پناہ جس کا کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔ اے

غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا

اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسائے جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے

جَارِيَ اللَّصِيقِ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقِ يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ

میرے ہمسایہ جو مجھ سے ہر وقت قریب ہے اے میرے مضبوط و موثق رکن اعتقاد لے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي

اے کعبہ کے مالک اے مہربانی کرنے والے (نرمی کرنیوالے) اے ساتھ رہنے والے

مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَ

مجھے زمانے کے پھندوں سے رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی و پریشانی

ضِيقٍ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ وَأَعِنِّي عَلٰى مَا

کو پھیر دے (دور کر) (اے اللہ) جن بلاؤں کا میں متحمل نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جنکے

أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ

برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہوں ان میں میری مدد کر اے یوسف کو یعقوب کے پاس پلٹا دینے والے اے

ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسٰى

ایوب کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کرنیوالے اے داؤد کی لغزشوں کو بخشنے والے اے عیسیٰ کو آسمان پر چڑھانے

ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ

والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انھیں نجات دلانیوالے اے یونس کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی)

نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوسٰى

میں سننے والے اے موسیٰ کو اپنے کلام سے مخاطب کرکے منتخب کرنے والے اے وہ کہ جس نے

بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِآدَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَ

آدمؑ کے ترک اولیٰ کو بخشا اور ادریس کو اپنے مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا

إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ نَجّٰى

اے وہ کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچا لیا

نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادَانِ الْأُولٰى

اے وہ کہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو بالکل

وَثَمُودَ فَمَا أَبْقٰى وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ

ہلاک کر دیا اور ان کے قبل قوم نوح کو جو بڑی ظالم اور

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

سرکش تھی اور الٹی ہوئی منقلب بستیوں کو مسمار کردیا اے کہ

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا

جس نے قوم لوط کو ہلاک کر دیا اور قوم شعیب پر اپنا غضب نازل فرمایا اے

(حاشیہ: اِتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ)

مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَّاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

وہ ذات جس نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا اے وہ کہ جس نے موسٰی کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ

جسنے محمد مصطفٰے کو ان پر اور ان کی آل پر خدا کی صلوٰۃ و رحمت ہو اپنا حبیب بنایا اے

لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا

لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور اے سلیمان کو وہ ملک دینے والے جو ان کے

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَّصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ

بعد کسی کو نہ اے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد

عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ

کرنے والے اے وہ کہ جس نے خضر کو حیات جاوید عطا کی

وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

اور یوشع بن نون کے لئے آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے بعد پلٹائی

يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسٰے کے دل کو مضبوط کر دیا اور

مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا

مریم کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے وہ کہ جس نے یحیٰی بن ذکریا کو خلاف

مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ

عصمت باتوں سے بچایا اور موسٰے کے غصہ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو ساکن کیا

بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ

اے وہ کہ جس نے ذکریا کو ولادت یحیٰی کی بشارت دی اے وہ کہ جس نے اسمٰعیل کا

الذَّبِیْحِ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ یَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا اے وہ کہ جس نے ہابیل کی قربانی

هَابِیْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰی قَابِیْلَ یَاهَازِمَ

قبول کی اور قابیل پر لعنت مقرر کی اے فوج کفار کے بھگانے والے

الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ

حضرت محمد مصطفٰے کے لئے اے خدا ان پر اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

ان کی آل پر درود بھیج (اے خدا) نور رحمت نازل کر محمد اور آل محمد پر

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَهْلِ

اور تمام نبیوں پر اور اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ

طاعتگذار بندوں پر اور (اے خدا) میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطہ

بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَی

سے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو جس سے تو راضی ہو اور تو نے ان کے قبول

الْاِجَابَةِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ

کرنے پر حتم وجزم کر لیا ہو اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے رحم کرنے والے اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت اور بزرگی والے

وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و

وَالْاِکْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُکَ

بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ

وَبِکُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ

اے خدا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس ذاتی نام کے وسیلہ سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے

فِيْ شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایک میں اوتارا ہے یا اسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص

الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ

و پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات عزت کا واسطہ دیکے میں مانگتا ہوں جو تیرے

مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي

عرش میں اور اس منتہائے (منزل) رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطہ

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ

خاص سے میں دعا کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ

ساتوں دریا یکے بعد دیگرے سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا کے کلمات تمام نہ ہوں

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى

یقیناً اللہ بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اے خدا اسماء حسنیٰ کے وسیلہ کے ساتھ

الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

وسعت سوال بڑھاتا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں کی ہے اور تو نے

فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَ

کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں (اے بندو) ان کے واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے

اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ

یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ

مجھ سے مانگتے ہیں تو میں (اس وقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی

لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ

دعا سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے لہذا (بندوں کو) چاہیے کہ وہ مجھ سے

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

دعا کریں تاکہ میں اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے

اَللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ

کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف کیا ہے خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو تحقیق

الرَّحِیْمُ وَاَنَا اَسْئَلُکَ یَا اِلٰھِیْ وَاَدْعُوْکَ یَا

اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحم و کرم کرنے والا ہے۔ اب میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں

رَبِّ وَاَرْجُوْکَ یَا سَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ

پالنے والے تجھے پکارتا ہوں اور میرے سردار تجھ سے امید کرتا ہوں اور اے میرے مالک دعا کے

یَا مَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَا

قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تونے وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تجھے اسی طرح پکارا جیسا

اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا کَرِیْمُ

تونے حکم دیا ہے اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہی مجھ پر کرم کر اور تمام

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اور خدا صلوٰۃ بھیجے محمد مصطفےٰ پر اور ان کی آل پر

اسنادِ درودِ طوسی علیہ الرحمہ

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے۔ اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرنے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالیٰ اسکی برکت سے دعا قبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور دوسرا طریقہ اسکا یہ ہے کہ شب جمعہ اوّل مابین مغرب و عشا غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب

رُو بقبلہ بیٹھ کر آیہ کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو مرتبہ
کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ خالق میں اور سو بار سَهِّلْ لَنَا بِفَضْلِكَ يَا عَزِيْزُ
پھر درست بیٹھ کر بتوجہ تمام اس درود معظم کی تلاوت کرے بعد اسکے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ
پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اسکی قبول فرمائے اور تمام گناہ اسکے معاف کرے
اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اسکے مقہور ہوں اور جملہ آفات
سماوی الٰہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور بروز قیامت بہ شفاعت حضرات چہاردہ معصومین
علیہم السلام بہشت بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں
رہے اور آتش دوزخ اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حقیقی میں رہے

دُعَایِ اعتصام دُرُود طُوسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ
اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ایسا آخر
الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ
ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے
فَوْقَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ
بڑھ کر کوئی چیز نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے اور کوئی شے نہیں
وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ
اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے والے ہر شے کے
شَیْءٍ وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ
اور اے باقی رہنے والے بعد فنا ہر شئے کے اے وہ ذات کہ بہت
اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ
قریب ہے میری رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے

لِمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا

اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ کہ

مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا

جو سفر اعلے پر ہے اور افق مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ

مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا

اس کی مثل کوئی شے نہیں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے

مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِقْضِ حَاجَاتِيْ

اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو محمدؐ و آل محمدؐ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کے واسطے سے پوری کر (جو) پاک پاکیزہ ہیں

دُعَائے طوسی علیہ الرحمۃ
درود طوسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اوپر نبی امی

الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

کے (جو) عرب کے قریشی مکی و مدنی اور ابطحی و تہامی

الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ السِّرَاجِ

اور سردار ہیں اور روشن چراغ

الْمُضِيِّ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ

اور درخشندہ ستارہ ہیں جو صاحب عزت و آرام کے سر زمین مدینہ

وَالسَّكِيْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ الْعَبْدِ

دفن کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے اور

الْمُؤَيَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَى الْاَمْجَدِ

پیغمبر راست گو پسندیدہ بزرگ تعریف کئے گئے بڑی

الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمِ

تعریف سے خالق عالم کے دوست اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنیوالے اور

النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ

تمام پیغمبروں کے سردار اور گناہ گاروں کے بخشانیوالے اور

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت ابوالقاسم محمد درود خدا ان پر اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

آل کی آل پر رحمت اور سلام تم پر اور تمہاری

اٰلِكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ

آل پر اے ابوالقاسم اے خدا کے رسول اے رحمت کے امام

يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے امت کی شفاعت کرنے والے اے غم کے دور کرنیوالے اے خلق پر

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

حجت خدا اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ کی طرف اور

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے دنیا اور آخرت میں

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کر واسطے قرب خدا کے

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ وَالْاِمَامِ

اے خدا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش کر اور پاکیزہ سردار فتحمند

الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِیْ شُبَیْرٍ وَشَبَّرٍ قَاسِمِ

پیشوا اور شیر درندہ اے بہادر جو شبیر و شبر کے باپ طوبیٰ و

طُوْبیٰ وَسَقَرٍ الْاَنْزَعِ الْبَطِیْنِ الْاَشْرَفِ الْمَکِیْنِ

سقر کے تقسیم کرنے والے کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحب رتبہ بزرگ

الْاَشْجَعِ الْمَتِیْنِ الْعَارِفِ الْمُبِیْنِ النَّاصِرِ الْمُعِیْنِ

کے بڑے بہادر مضبوط خداشناس ظاہر مددگار معین والی دین

وَلِیِّ الدِّیْنِ الْوَالِی الْوَلِیِّ السَّیِّدِ الرَّضِیِّ الْاِمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے امام وصی خلق پر

الْوَصِیِّ الْحَاکِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ

حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے

الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِیِّ لَیْثِ بَنِیْ غَالِبٍ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ

گئے شیر فرزندان غالب عجائب و غرائب ظاہر کرنے والے اور لشکروں

وَمُظْهِرِ الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْکَتَائِبِ وَالشِّهَابِ

کے پریشان کرنے والے اور چمکدار ستارہ اور بڑے شیر اوپر

الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ

دائرہ مطالب کے اوپر غالب کے مرکز خدا کے شیر غالب اور ہر غالب کے

اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ

اوپر غالب اور دعا کرنے والوں کے مطلوب اور صاحب بزرگی

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ

اور فضائل مشرقوں اور مغربوں کے امام جن کی

وَالْمَغَارِبِ الَّذِیْ حُبُّهُ فَرْضٌ عَلَی الْحَاضِرِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور

وَالْغَائِبِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ

غائب کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام برحق

بِالْحَقِّ وَالْأَمِيرِ الْمُطْلَقِ أَبِي الْحَسَنَيْنِ أَمِيرِ

اور امیر مطلق حسنین (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے والد

الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ

مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب درود ہو اللہ کا اور سلام

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ

اس پر اور رحمت ہو اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر

يَا أَبَا الْحَسَنَيْنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابوالحسنین اے مومنوں کے امیر اے علی ابن

أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَ الرَّسُولِ يَا زَوْجَ الْبَتُولِ يَا أَبَا

ابی طالب اے رسول کے بھائی اے بتول کے شوہر اے سبطین

السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

کے باپ اے خدا کی حجت اوپر خلق کے اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم نے اور تم کو اللہ کی

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

طرف بھیجنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

پیش کیا دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

ہماری شفاعت فرمائیے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور فراوانی

السَّيِّدَةِ الْجَلِيلَةِ الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ

کر اوپر بندگی سردار صاحب کرم معصومہ مظلومہ

الْكَرِيْمَةِ النَّبِيْلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِيْلَةِ ذَاتِ

کریمہ غمگین درود رسیدہ بیمار صاحب مصیبت بسیار کے بہت تحملی

الْاَحْزَانِ الطَّوِيْلَةِ فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيْلَةِ الرَّضِيَّةِ

مدت میں پسندیدہ بردبار پارسا صاحب

الْحَلِيْمَةِ الْعَفِيْفَةِ السَّلِيْمَةِ الْمَجْهُوْلَةِ قَدْرًا

تسلیم و رضا مجہول کی گئیں از روئے قدر کے اور

وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَالْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا

پوشیدہ ہوئیں از روئے قبر کے اور دفن ہوئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غصب

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَاءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاءِ

کیا گیا عورتوں کے سردار ہیں ظاہر میں حور باطن میں صاحب نسب و مرتبہ

النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ

و شریف ترین اماموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں کی بیٹی پاک اور پاکیزہ

الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الزَّهْرَاءِ صَلَوٰتُ

بتول عذرا فاطمہ زہرا متقی پرہیزگار زہرا

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا ان پر اے درود و

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ

سلام ہو تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا اے محمد رسول اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

کی بیٹی اے بتول اے رسول کی آنکھ کی روشنی

يَا بِضْعَةَ النَّبِيِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے نبی کی پارۂ جگر اے سبطین کی والدہ اے

عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلق پر خدا کی حجت اے ہماری سردار اے ہماری آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تم کو خدا کی طرف اور پیش کیا ہم نے
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا
تم کو رو برو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے
وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّ
صاحب قدر نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق
وَبِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اور اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ خداوندا اور
صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى
درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر سردار مقبول اور امام
وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى سِبْطِ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى
امید کئے گئے سبط مصطفٰے کے اور بیٹے مرتضٰی کے نشان
عَلَمِ الْهُدٰى الْعَالِمِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمُنِيْعِ
رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ اور صاحب
وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ بْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ
فضل تمام کے شفاعت کرنے والے بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے
بِالسَّمِّ النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْعَالِمِ
گئے زہر قاتل سے دفن کئے گئے زمین میں بقیع میں جاننے والے
بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ
فرضوں اور سنتوں کے صاحب بخشش اور احسان کے دور کرنے والے
كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
سختی اور بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور وہ پوشیدہ ہے
وَمَا بَطَنَ الَّذِيْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهٖ لِسَانُ
اور وہ کہ عاجز ہو ہیں تمام (یا نیز) ان کی تعریفوں کے شمار کرنے سے اور

الْحَسَنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ

امام امین اور زہر دیئے گئے امتحان کئے گئے امام

الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

بحق ابو محمد حسن اوپر اُن کے خدا کی رحمت

وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا

اور سلام ہو رحمت اور سلام تم پر اے ابو محمد اے

مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ

حسن ابن علی اے خدا کے برگزیدہ اے رسول

رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ

خدا کے فرزند اے امیر المومنین کے فرزند اے فرزند فاطمہ

الزَّهْرَآءِ یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

زہرا اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام مخلوق

عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ رجوع کیا

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور تم کو وسیلہ گردانا ہم نے طرف خدا کے اور پیش کیا

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا

ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک خدا کے خداوندا درود اور سلام بھیج

زِدْ وَبَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ

اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار تارک دنیا کے امام عبادت

الرَّاكِعِ السَّاجِدِ وَلِیِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِیْلِ

کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور

الكافر الجاحد زين المنابر والمساجد صاحب

قتل کئے ہوئے کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں کی

المحنة والكروب والبلاء المدفون بارض

صاحب محنت رنج اور بلا کے دفن کئے گئے زمین کربلا

كربلاء سبط رسول الثقلين ونور العينين مولنا

میں نواسہ رسول دو جہان کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے

ومولى الكونين الامام بالحق ابي عبد الله

مولا اور دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ

الحسين صلوات الله وسلامه عليه الصلوة

الحسین رحمت اللہ کی اور سلام ان پر درود و سلام

والسلام عليك يا ابا عبد الله الحسين يا حسين بن

تم پر اے ابا عبد اللہ الحسین اے حسین ابن

علي ايها الشهيد المظلوم يا ابن رسول الله يا ابن

علی اے شہید مظلوم اے فرزند رسول اے فرزند

امير المؤمنين يا ابن فاطمة الزهراء يا سيد

امیر المومنین اے فرزند فاطمہ زہراء اے جوانان

شباب اهل الجنة يا حجة الله على خلقه يا

بہشت کے سردار اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سيدنا ومولنا انا توجهنا واستشفعنا وتوسلنا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا بتحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت ہمراہ ہمارے

بك الى الله وقدمناك بين يدي حاجاتنا

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقام کیا ہم نے تم کو اپنی

في الدنيا والاخرة يا وجيها عند الله اشفع

حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوندا اور درود سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور

عَلٰى اَبِي الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ

اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور غموں کے ؟ دور

وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَنِيِّ الْهِمَّةِ رَفِيْعِ الرُّتْبَةِ وَ

کرنیوالے اور سنتوں کے زندہ کرنیوالے اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور

اَنِيْسِ لِكُرْبَتِهٖ وَصَاحِبِ لَنَدْبَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

مصیبت کے ساتھی اور صاحب لنذبہ کہ جو پاکیزہ زمین مدینہ میں

طَيْبَةَ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَاَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ

دفن کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل بری اور جہاد کرنیوالوں میں

وَاَكْمَلِ الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ شَمْسِ نَهَارِ

سب سے افضل اور شکر کرنے والوں اور حمد کرنیوالوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی

الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَلِيِّ

رات کے چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو محمد علی حسین کے

بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ

فرزند درود اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں پر درود سلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

تم پر اے ابو محمد اے علی بن الحسین ع اے

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

زین العابدین اے سجاد اے فرزند رسول خدا

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند امیر المومنین اے حجت خدا اوپر خلائق

يا سيدنا ومولانا انا توجهنا واستشفعنا و

کہ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا تحقیق کہ ہم نے توجہ کی اور شفاعت خواہ

توسلنا بك الى الله وقدمناك بين يدى

ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی

حاجاتنا فى الدنيا والآخرة يا وجيها عند

حاجتوں کے رو برو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک شفاعت

الله اشفع لنا عند الله بحقك وبحق جدك

خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد کے حق اور پاکیزہ باپوں کے

وبحق آبائك الطاهرين اللهم صل وسلم و

حق کے ساتھ اے خدا رحمت وسلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

زد وبارك على قمر الاقمار ونور الانوار وقائد

اوپر ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور نیکوں کے پیشوا

الاخيار وسيد الابرار الطهر الطاهر والنجم

اور متقیوں کے سردار پاک وپاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ

الزاهر والبدر الباهر والبحر الزاخر و

کامل اور دریا سے بزرگ اور موتی

الدر الفاخر الملقب بالباقر السيد الوجيه

سے بہتر جو لقب کئے گئے ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ

الامام النبيه المدفون عند جده وابيه

اور امام صاحب عقل جو دفن ہوئے نزدیک اپنے دادا اور اپنے

الحبر الملى عند العدو والولى الامام بالحق

والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور دوست کے اور امام برحق

الازلى ابى جعفر محمد بن على صلوات

ہمیشہ کے ابی جعفر بن محمد بیٹے علی کے رحمت اللہ کی

اللهِ وَسَلامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلوٰةُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام تم پر اے ابو

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ

جعفر اے محمد بیٹے علی کے اے باقر اے فرزند

رَسُوْلِ اللهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى

رسول خدا کے اے فرزند امیر المومنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

پر اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے کہ تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ

روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور اپنے پاکیزہ باپوں کے

اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

حق کے ساتھ خداوندا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ

افزائش کر اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم مضبوط صاحب

الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتَهٗ

بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طرف سیدھے راستے کے پلانیوالے اپنے

مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ

شیعوں کو شراب خالص بہشت سے اور پہنچانیوالے اپنے دشمنوں کو آتش

الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ

سوزاں کے صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فضل تمام کے

الجسیم الشفیع ابن الشفیع المدفون بارض

شفاعت کرنے والے بیٹے شفاعت کرنے والے کے جو دفن کیے گئے زمین بقیع

البقیع المطہر المؤید المجد الاوحد الامام

میں پاک کیے ہوئے بزرگی دیئے ہوئے بڑے امام برحق ابو عبد اللہ

بالحق ابی عبد اللہ جعفر بن محمد صلوات

جعفر ابن محمد رحمت خدا کی

اللہ وسلامہ علیہما الصلوٰۃ والسلام علیک

اور سلام اوپر ان دونوں کے درود اور سلام تم پر اے

یا ابا عبد اللہ جعفر بن محمد ایہا الصادق

ابا عبد اللہ کے جعفر فرزند محمد باقر کے اے راست گو

یابن رسول اللہ یابن امیر المؤمنین یا حجۃ اللہ

اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المومنین اے حجت خدا کے

علی خلقہ یا سیدنا ومولٰنا انا توجہنا واستشفعنا

خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے تحقیق رجوع کیا ہم نے اور

وتوسلنا بک الی اللہ وقدمناک بین یدی

شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو

حاجاتنا فی الدنیا والاخرۃ یا وجیہا عند اللہ

رو برو حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے

اشفع لنا عند اللہ بحقک وبحق جدک وبحق

ہو شفیع ہمارے نزدیک اپنے طفیل سے اور اپنے باپوں کے طفیل سے خداوندا

ابائک الطاہرین اللہم صل وسلم وزد

درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور برکت دے اوپر

وبارک علی السید الکریم والامام الحلیم

سردار صاحب بخشش اور امام بردبار

وَسَمِیِّ الْکَلِیْمِ الصَّابِرِ الْکَاظِمِ صَاحِبِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے والے جو تھے مالک

الْعَسْکَرِ وَالْجَیْشِ الْمَدْفُوْنِ بِمَقَابِرِ قُرَیْشٍ

لشکر اور فوج کے اور دفن کئے گئے مقبرہ قریش میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْاَظْہَرِ

صاحب شرف روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

وَالْجَبِیْنِ الْاَزْہَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْہَرِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق

اَبِیْ اِبْرَاہِیْمَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ

ابی ابراہیم موسیٰ بیٹے جعفر کے رحمت اللہ کی اور سلام

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا اِبْرَاہِیْمَ

ہو ان پر درود اور سلام تم پر اے ابو ابراہیم

یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّہَا الْکَاظِمُ اَیُّہَا

اے موسیٰ ہو بیٹے جعفر کے اے کاظم اے نیک بندے

الْعَبْدُ الصَّالِحُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا بْنَ

اے فرزند رسول خدا اے فرزند

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ

امیر المومنین اے حجت خدا اوپر خلق خدا کے

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّہْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اے آقا ہمارے بتحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ

ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو درمیان

یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے

وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّکَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے

وَبِحَقِّ جَدِّکَ وَبِحَقِّ اٰبَائِکَ الطَّاہِرِیْنَ اَللّٰہُمَّ

طفیل اور اپنے جد کے طفیل سے اور اپنے باپوں کے طفیل سے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلَی السَّیِّدِ الْمَعْصُوْمِ

درود سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار اور معصوم

وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالشَّہِیْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِیْبِ

اور امام ظلم رسیدہ اور شہید اور زہر دیئے گئے اور مسافر

الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِیْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ

اندوہ ناک اور قتل کئے گئے محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے

الْمَکْتُوْمِ اَلْبَدْرِ فِی النُّجُوْمِ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ

ماہ کامل ہیں ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور

وَاَنِیْسِ النُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسٍ

دوست ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے ارض طوس میں

الرَّضِیِّ الْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی الرَّاضِیْ

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا اور راضی

بِالْقَدَرِ وَالْقَضَاءِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ

قضا و قدر بر امام بحق ابی الحسن

عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ

علی بیٹے موسیٰ رضا کے رحمت خدا کی اور سلام ہو

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ

ان پر رحمت اور سلام ہو تم پر اے ابوالحسن

یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی اَیُّہَا الرِّضَا یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اے علی فرزند موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول خدا کے

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند امیر المومنین کے اے حجت خدا کے خلق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

ہم اور وسیلہ گردانا۔ ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا

حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے ذی عزت خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لیے

عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ

نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اے خدا

الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

السَّيِّدِ الْعَادِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ الْكَامِلِ

سردار عادل عالم عابد فاضل کامل

الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَبْدَاءِ

سخی اور بڑے سخی کی جو پہچاننے والے بھیدہائے آغاز

وَالْمَعَادِ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَنَاصِ الْمُحِبِّيْنَ يَوْمَ

اور انتہا دنیا کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے پناہ بیچ

يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُوْرِ فِي الْهِدَايَةِ وَالْاِرْشَادِ

دوستوں کے روز ندا کیے گئے منادی کے جو مذکور ہیں بیچ ہدایت اور ارشاد کے

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ بَغْدَادَ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَ

جو دفن کیے گئے ہیں سرزمین بغداد میں جو سردار ہیں عرب کے اور

الْاِمَامِ الْاَحْمَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمُلَقَّبِ

امام فرزند احمدی اور نور محمدی جو لقب کیے گئے

بِالتَّقِیِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
ہیں ساتھ تقی کے امام برحق ابو جعفر محمد بیٹے علی کے

صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمَا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
رحمت خدا کی اور سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَیْکَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّہَا
تم پر اے ابا جعفر اے محمد فرزند علی کے اے

التَّقِیُّ الْجَوَادُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
متقی اور صاحب بخشش اے فرزند رسول خدا! اے فرزند امیر المومنین

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اے حجت خدا خلق پر لے سردار ہمارے اے مولا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّہْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ
تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا

قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا
ہم نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی کے

وَالْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْہًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو ہمارے نزدیک

اللّٰہِ بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ وَبِحَقِّ اٰبَائِکَ
خدا کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے

الطَّاہِرِیْنَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ
طفیل سے خداوندا درود و سلام نازل کر اور زیادتی اور فراوانی کر

عَلَی الْاِمَامَیْنِ الْہُمَامَیْنِ الْعَالِمَیْنِ السَّیِّدَیْنِ
اوپر دونوں امام صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں پر

السَّنَدَیْنِ الْفَاضِلَیْنِ الْکَامِلَیْنِ الْبَاذِلَیْنِ
دونوں فاضلوں پر دونوں کاملوں پر دونوں سخیوں

الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ

دونوں عادلوں پر دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقویٰ پر

الْاَطْهَرَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں دونوں قمروں

الْكَوْكَبَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ

دونوں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں پر چمکتے ہوئے دونوں

وَارِثَيِ الْمَشْعَرَيْنِ وَاَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ التُّقٰى

ستاروں دونوں وارثان مشعرین پر اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہان پرہیزگاران

غَوْثَيِ الْوَرٰى بَدْرَيِ الدُّجٰى طَوْدَيِ النُّهٰى

پر ہر دو فریاد رسان خلق پر ہر دو مہتابان صاحب عقل پر ہر دو نشان ہدایت پر

عَلَمَيِ الْهُدٰى الْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰى كَاشِفَيِ

جو دونوں دفن کیے گئے سر من رائے میں ہر دو دور

الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ

کرنے والے بلاؤں اور رنج کے اوپر ہر دو صاحبان بخشش و احسان پر امام برحق

بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَاَبِيْ

یعنے ابی حسن علی بن محمد تقی اور ابی

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

محمد الحسن بن عسکری پر رحمت خدا کی

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا

اور سلام ان دونوں پر درود و سلام ہو تم دونوں پر اے

اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا

ابو الحسن اور اے ابو محمد اور اے علی ابن حسن ابن

حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا النَّقِيُّ الْهَادِيُ وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ

علی اور اے نقی اور اے ہادی اور اے زکی

الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَيْ اَمِيْرِ

عسکری اے دونوں فرزند رسول خدا اے دونوں فرزندان امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

المومنین اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق پر اسے

يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلٰيْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

دونوں سردار ہمارے اے دونوں آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ

وَتَوَسَّلْنَا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكُمَا بَيْنَ

ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهَيْنِ

اپنی حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے صاحبان عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكُمَا فَبِحَقِّ

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جیے ہمارے نزدیک اللہ کے طفیل سے اور اپنے خدا

جَدِّكُمَا وَبِحَقِّ اٰبَائِكُمَا الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے طفیل سے اور اپنے پاک اور پاکیزہ باپوں کے طفیل سے خداوندا رحمت اور

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى صَاحِبِ الدَّعْوَةِ

سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر صاحب دعوۃ

النَّبَوِيَّةِ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ

نبویہ کے اور صاحب دبدبہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت

الْفَاطِمِيَّةِ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ وَالشَّجَاعَةِ الْحُسَيْنِيَّةِ

فاطمہ کے اور صاحب علم حسینہ کے اور صاحب شجاعت حسینیہ کے

وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ وَالْمَآثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْاٰثَارِ

اور صاحب عبادۃ سجادیہ کے اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان

الْجَعْفَرِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ

جعفریہ کے اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور حجتہائے

الرَّضَوِيَّةِ وَالْجُوْدِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ

رضا کے اور صاحب بخشش نقی کے اور صاحب پاکی نقی کے

وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْإِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ

اور صاحب دبدبۂ عسکری اور صاحب غیبت الٰہیہ کے جو قائم ہے

بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ إِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ

ساتھ حق کے اور بلانیوالا ہے طرف راستی محض کے کلمہ ہے خدا کا

وَأَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ

اور امان ہے خدا کی اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت

لِدِيْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ

کرنے والا دین خدا کے غالب امر خدا میں اور محافظ حرم خدا کے

اللّٰهِ إِمَامِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ

امام پوشیدہ اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمَنِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ

کا صاحب بخشش اور احسان کا امام برحق ابوالقاسم

مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَ

محمد بن حسن صاحب عصر اور زمانہ کے صاحب

خَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْإِيْمَانِ وَقَاطِعِ

اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے اور قطع کرنیوالے

الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَ

دلیلوں کے اور شریک قرآن کے اور سردار انسان اور

الْجَانِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

جن کے رحمت اللہ کی اور سلام اس کا انکی پر اور

أَجْمَعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ

ان سب پر درود سلام ہو تم پر اے نائب

الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ يَا إِمَامَ زَمَانِنَا أَيُّهَا

امام حسن عسکری کے اور فرزند صالح اے امام ہمارے زمانہ کے اے

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا ابْنَ

قائم انتظار کیے گئے مہدی اے فرزند رسول خدا اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

امیر المومنین اے امام مسلمانوں کے اے حجت

عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

خدا کے تمام خلق پر اے سردار ہمارے اے آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى

تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

عزت و جلال کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ پس اپنی حاجت بیان کرے

اور اپنے آباء کے طاہرین کے طفیل سے

اور ہاتھوں کو اٹھا کے کہے يَا سَادَتِي وَيَا

اے ہمارے سردار اور اے

مَوَالِيَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَنْتُمْ أَئِمَّتِي

ہمارے آقا تحقیق توجہ کی میں نے بوسیلہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

وَعُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَحَاجَتِي

اور مددگار میرے میری احتیاج اور حاجت کے دن طرف

إِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ

خدا کے اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ تمہارے طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے

إِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُوا النَّجَاةَ مِنَ اللّٰهِ

ساتھ تمہارے الله سے اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید نجات کرتا ہوں

فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا أَوْلِيَاءَ

میں الله سے پس ہو تم امید میری نزدیک خدا کے اے میرے سردار اے خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کے دوستو درود الله کا تم سب پر ہو خداوندا میں سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ هٰؤُلَاءِ الْأَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ الْمَظْلُومِينَ

ان معصوم و مظلوم ہادی اور ہدایت

الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ الْمُطَهَّرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ

یافتہ پاک و پاکیزہ اماموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں

تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتُوصِلَنِي إِلَى مُرَادِي وَمَطْلُوبِي

تجھ سے کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور میری مراد اور مطلوب تک پہنچا

وَادْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ

اور مجھ سے جمیع خلائق کے شر کو اپنی رحمت اور

وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

کرم معافی اور احسان کے ساتھ دور کر اے ذی الجلال

وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّ

والاکرام اے ارحم الراحمین خداوندا بتحقیق

هٰؤُلَاءِ أَئِمَّتُنَا وَسَادَاتُنَا وَقَادَتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہیں ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور شفاعت

وَشُفَعَاؤُنَا بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّءُ

کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی کی ہم کو ان کے دشمنوں سے ان کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ

بیزاری ہے دنیا اور آخرت میں اے خداوندا ان کو دوست رکھ جو انکو دوست

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ

رکھے اور انکو دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے اور ان کی نصرت کر جو انکی مدد کریں اور انکو چھوڑ دے

مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلٰى مَنْ

جو انکو چھوڑ دیں اور (امام عصر) اور شیعوں کی مدد کر اور ان ظلم کرنے والوں پر لعنت

ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ

بھیج اور جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر غضب نازل کر اور ظہور میں

فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جلدی کر اور جن و انس میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اولین سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا

آمین اے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں دنیا میں

زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ

زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت عطا کر اور ان کی محبت ہمارے

وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَفِي زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ

دل میں زیادہ کر اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں ان کے علم کے نیچے کر

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور قیامت کے دن ان کے درمیان کسی قسم کی جدائی نہ ڈال اور

وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ

اپنے احسان کے ساتھ ہمارے گناہ بخشدے اور رحم کر

الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ہیں اس اللہ کے لئے جو دونوں جہان کا پالنے والا ہے بار الٰہا درود نازل کر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنَّا بِھِمْ کُلَّ غَمٍّ وَّاکْشِفْ

محمد پر اور ان کے توسل سے ہر ایک غم دور کر دے اور

عَنَّا بِھِمْ کُلَّ ھَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِھِمْ کُلَّ حَاجَۃٍ

ہر ایک رنج کو دفع کر اور ان کے وسیلہ سے دنیا اور آخرت کی ضرورتوں

مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

میں ہماری ہر ایک حاجت کو بر لا خداوندا محمد و

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِھِمْ مِّنْ

آل محمد پر درود نازل فرما اور ان کے طفیل سے ہمیں

شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

شر خلائق سے محفوظ رکھ بار الٰہا محمد و آل محمد پر درود نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ بِھِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِھِمْ

کر اور ان کے وسیلہ سے ہماری عزت کی حفاظت اور ہماری برہنگی

عَوْرَتَنَا وَاکْفِنَا بِھِمْ بَغْیَ مَنْ بَغٰی عَلَیْنَا

کی پردہ پوشی کر اور تو ہمکو کفایت کر اس سے روگردانی کر جو ہم سے بغاوت کرے

وَانْصُرْنَا بِھِمْ عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَاَعِذْنَا بِھِمْ

اور ان کے طفیل سے ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے

مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ جَوْرِ

وسیلہ سے شیطان راندہ کے شر سے اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَنِیْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدا محمد اور آل محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِھِمْ فِیْ سِتْرِکَ وَفِیْ

پر درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہمیں اپنی

حفظك وفي كنفك وفي حرزك و

حفاظت میں لے لے اور اپنی جوار رحمت اور اپنی

في أمانك عز جارك وجل ثناؤك

امان میں داخل کر تیرا ہمسایہ بڑا اچھا ہے تو بزرگ تعریف والا

ولا إله غيرك توكلت على الحي الذي

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل کیا ہے

لا يموت والحمد لله الذي لم يتخذ

جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کے لیئے جس کے

ولدا ولم يكن له شريك في الملك

کوئی اولاد نہیں اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے

ولم يكن له ولي من الذل وكبره

اور نہ کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا

تكبيرا وحسبنا الله وحده والصلوة

بزرگ ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود و سلام

والسلام على خير خلقه محمد وآله

ہو بہترین خلائق محمد اور ان کی جملہ

وعترته أجمعين وسلم تسليما

آل و عترت پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے

كثيرا كثيرا والحمد لله رب العالمين

کثرت کے ساتھ بے شمار اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ خلائق کے لیے

دُعائے توسّل معہ اسناد

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب متہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمدؐ نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں دو سو پچپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ طریق صلوٰۃ بھیجنے کا اپنے اُوپر اور اپنے آباء کرام پر مجھے تحریر فرمائیے۔ پس حضرت نے استدعا اس کی قبول کی۔ اور یہ صلوات اس کے واسطے تحریر فرمائی۔ اگرچہ فوائد و فضائل اِس صلوٰۃ کے انداز تحریر سے باہر ہیں لہٰذا بباعث طوالت فرو گذاشت کیا۔ مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی اور دُنیوی کے نافع ہے۔ واللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا حَمَلَ وَحْیَکَ

خداوندا اور درود نازل کر اوپر محمدؐ کے جس طرح انہوں نے اُٹھایا تیری وحی کو

وَبَلَّغَ رِسَالَتَکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح پر کہ

اَحَلَّ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَعَلَّمَ

انھوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور سکھایا تیری

کِتَابَکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَقَامَ

کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے قائم

الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَدَعَا اِلٰی دِیْنِکَ

کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور بلایا تیرے دین کی طرف اور رحمت

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِکَ

بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو

وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور ڈرایا تیرے عذاب کے وعدہ سے اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے
كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ
جس طرح بخشا تونے بسبب اُن کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تونے
الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى
بسبب ان کے عیبوں کو اور نجات دی تونے بسبب انکے سختیوں سے اور درود نازل کر
مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ
محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تونے بسبب اُن کے بدبختی کو اور کھولا تونے بسبب
الْغِطَاءَ وَاَحْبَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ
ان کے پوشیدگیوں کو اور دوست رکھا بسبب ان کے دعا کو اور نجات دی تونے
مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ
بسبب ان کے بلا سے اور درود بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح رحم کیا تونے
بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ
بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تونے بسبب ان کے شہروں کو اور توڑا تونے
بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَ
بسبب ان کے سرکشوں کو اور ہلاک کیا تونے بسبب ان کے فرعونوں کو اور
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ
درود بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح زیادہ کیا تونے بسبب انکے مالوں کو
وَحَذَّرْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ
اور ڈرایا تونے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تونے بسبب ان کے
الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى
بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے خلقت پر اور درود بھیج اوپر
مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ
محمدؐ کے جیسا کہ بھیجا تونے اس کو بہتر دینوں کے ساتھ اور عزت دی

بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ

تو نے بسبب ان کے ایمان کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی

بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ

تو نے بسبب ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پر اور انکے اہل بیت پر

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ

کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ

اوپر سردار مومنین علی بن ا

اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ وَوَصِيِّهٖ وَ

ابی طالب کے کہ وہ بھائی ہیں تیرے نبی کے اور ولی انکے اور وصی ان کے اور

وَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدِعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ

وزیر ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کے اور

وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ

ان کی حکمت کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ حجت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں ان کی

اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ

امت میں اور کھول لینے والے سختی کے منہ ان کی سے ہیں توڑنے والے

قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ

کافروں کے اور ذلیل کرنے والے فاجروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے ان کو نبی اپنے سے بمنزلہ ہارون

هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو اس شخص کو جو دوست

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهُ وَاخْذُلْ

رکھے ان کو اور دشمن رکھ اس کو جو دشمن رکھے ان کو اور مدد کر اس کی جو مدد کرے ان کی۔ اور رسوا کر تو اسکو

مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَّصَبَ لَهُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

جو رسوا کرے ان کو اور لعنت کر تو اس شخص پر جو ناصبی ہو واسطے ان کے سبب

وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

پہلوں اور پچھلوں سے اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود سے کہ درود بھیجا ہے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

تونے اوپر کسی کے وصیوں میں نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

یا اللہ تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کہ وہ پاک ہیں

حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَاُمِّ اَحِبَّائِكَ وَ

محبوبہ ہیں تیرے محبوب کی اور جو تیرے نبی کی ماں ہیں تیرے دوستوں کی اور

اَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَ

تیرے اوصیا کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور

اخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنْ

فضیلت دی تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوندا طالب ہو

الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا

واسطے ان کے اس شخص سے کہ ظلم کیا اپر اور خفیف جانا اس کے حق کو

وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَ

اور ہو خون لینے والا یا اللہ واسطے اولاد کے خون کے جس طرح کیا تو نے ان کو

كَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ

والدہ یا ماموں رہنماؤں کی اور زوجہ صاحب علم اور

صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَاءِ

بندگی نزدیک ملا اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

الا علیٰ فصل علیہما وعلیٰ امہا خدیجۃ
اور ان کی ماں خدیجہ

الکبریٰ صلوٰۃ تکرم لہما وجہ ابیہا
کبریٰ پر ایسا درود وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وتقر بہا اعین
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ کا اور خنک کرے تو بسبب انکے

ذریتہما وابلغہم عنی فی ہذہ الساعۃ
آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہونچا تو میری طرف سے اس وقت بہتر

افضل التحیۃ والسلام اللہم صل علی
تحیہ اور سلام یا اللہ رحمت بھیج

الحسن والحسین عبدیک وولیبک وابنی
تو اوپر حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کے دونوں بندوں اپنے کے اور دونوں ولیوں اپنے

رسولک وسبطی الرحمۃ وسیدی شباب اہل
کے اور دونوں بیٹوں رسول اپنے کے دونوں لخت جگر رحمت کے اور دونوں سرداروں جوانوں

الجنۃ افضل ما صلیت علی احد من
اہل جنۃ کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تونے اوپر کسی کے اولاد نبیوں اور

اولاد النبیین والمرسلین صل علی الحسن
رسولوں میں سے یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسن بن

بن سید النبیین ووصی امیر المؤمنین
سید النبیین کے اور وصی امیر المومنین کے

السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک
سلام تم پر اے فرزند رسول اللہ سلام تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی

یا ابن سید الوصیین اشہد انک یا ابن
دیتا ہوں میں کہ تم اے فرزند

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْنُ اللّٰہِ وَ ابْنُ اَمِیْنِہٖ

امیر المومنین امین اللہ کے اور بیٹے امین کے امین کے

عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَّمَضَیْتَ شَہِیْدًا وَّ اَشْہَدُ

زندگی کی تم نے مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دیتا

اَنَّكَ اِمَامُ الزَّكِیِّ الْھَادِی الْمَھْدِیُّ اَللّٰھُمَّ

ہوں کہ بتحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرنے والے ہدایت پائے ہوئے یا اللہ

صَلِّ عَلَیْہِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَجَسَدَہٗ عَنِّیْ

تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہونچا ان کی روح کو اور ان کے جسم کو میری طرف

فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَفْضَلَ التَّحِیَّۃِ وَالسَّلَامِ

سے اسی وقت یہ بہتر تحیۃ اور سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْمَظْلُوْمِ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسینؑ ابن علی مظلوم

الشَّھِیْدِ قَتِیْلِ الْكَفَرَۃِ وَطَرِیْحِ الْفَجَرَۃِ

شہید مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور ایذا دیئے گئے فاجروں کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اوپر تمہارے

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ

اے فرزند رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے فرزند

الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْھَدُ مُوْقِنًا اِنَّكَ اَمِیْنُ اللّٰہِ

امیر المومنین گواہی دیتا ہوں میں در حالیکہ یقین کرنے والا ہوں میں بتحقیق تم امین

وَابْنُ اَمِیْنِہٖ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَّمَضَیْتَ شَھِیْدًا

اللہ کے ہو اور بیٹے امین کے قتل کئے گئے مظلوم اور دنیا سے گزرے ہو شہید ہو کر

وَ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خون بہا کا اور

مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّأْيِيدِ

جتا دینے والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک کرنے میں

فِي هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَإِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَأَشْهَدُ

تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے اور گواہی دیتا

أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ

ہوں کہ بتحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور

اللهِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ

تم نے خدا کی بندگی کی حالت خلوص میں یہاں تک کہ آئی تم کو وفات خدا

لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ

لعنت کرے امت کو کہ قتل کیا اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ظلم کیا

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ وَلَمْ تُجِبْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

تم پر اور لعنت کرے اللہ اس کو کہ سنی نصیحت تمہاری اور نہ قبول کیا اور لعنت کرے خدا اس

خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَلَّبَتْ عَلَيْكَ وَأَبْرَءُ

امت پر کہ رسوا کیا تم کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ترغیب کیا اوپر تمہارے

إِلَى اللهِ تَعَالٰى مِمَّنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ

اور میں بیزار ہوں طرف خدا تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیف جانا تمہارے حق کو اور

دَمَكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَعَنَ اللهُ

حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبد اللہ لعنت کرے اللہ

قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ سَمِعَ

تمہارے قاتل کو اور لعنت کرے خدا تمہارے رسوا کرنیوالے کو اور لعنت کرے اللہ اسکو کہ سنا اس نے

دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللهُ

تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا تم کو اور نہ مدد کی تمہاری اور لعنت کرے خدا

مَنْ سَبٰى نِسَاءَكَ أَنَا إِلَى اللهِ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَمِمَّنْ

اس پہ کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے

وَ اَلاهُمْ وَمَا لاهُمْ وَ اَعَانَهُمْ عَلَيْهِ اَشْهَدُ

جو دوست ہوا ان کا اور مائل ہوا ان سے اور مدد کی اس نے ان کے اوپر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ وَ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ

میں کہ بتحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں اور

بَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى

دروازہ رہنمائی کے اور رسی مضبوط اور حجت خدا ہیں اہل

اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ بِمَنْزِلَتِكُمْ

دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے ساتھ ایمان لانیوالا ہوں اور

مُوْقِنٌ وَّ لَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِيْ وَ شَرَائِعِ دِيْنِيْ

تمہارے مرتبہ کا یقین کرنیوالا ہوں اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین کی

وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ مُنْقَلَبِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ

شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلتے حالات اپنے سے میرے دین میں اور

وَ اٰخِرَتِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

دنیا میں اور میری آخرت میں خداوندا رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن الحسینؑ

سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

سردار عابدوں کے خالص کیا تونے اُن کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ

اور کئے تونے انکی سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ رہنمائی کرتے ہیں

بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ الَّذِيْ اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ

ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ برگزیدہ کیا تونے انکو اپنی ذات

وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ

کے واسطے اور پاک کیا تونے ان کو پلیدی سے اور برگزیدہ کیا تونے ان کو اور کیا

هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا

تونے ان کو رہنما راہ یافتہ یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى نَبْلُغَ

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی کے نبیوں کی اولاد میں سے یہاں تک کہ پہنچایا

بِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تونے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے ٹھنڈی ہو آنکھ دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ

تحقیق کہ تو غالب ہے دانا ہے۔ اے خدا تو رحمت بھیج اوپر محمد ابن

عَلِيٍّ ن الْبَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ اَهْلِ

علی کے کہ چیرنے والے ہیں علم کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں

التَّقْوٰى وَالْمُنْتَخَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

کے اور چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا کیا۔ تونے

جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ وَ

ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے شہروں کے واسطے اور

مُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِّوَحْيِكَ وَ

امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنیوالے واسطے وحی تیری کے اور

اَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَّعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ

حکم کیا تونے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا تونے ان کی نافرمانی سے پس

عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تونے

ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ

اوپر ہر ایک نبیوں کے اور دوستوں خالص کے اولاد میں سے اور رسولوں کی اولاد

اُمَنَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ

میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے بار خدایا رحمت نازل کر اوپر جعفر

بْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِى اِلَيْكَ

بن محمد صادق کے کہ جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانے والے ہیں تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ
ساتھ حق روشن ظاہر کے بارخدایا اور جیسا کہ گردانا ہے تو نے ان کو

مَعْدَنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ
مکان اپنے کلام اور وحی کا اور اپنے علم کا جمع کرنے والا

وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ
اور اپنی توحید کی زبان اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ

دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ
پس تو رحمت بھیج ان پر بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی کے

مِّنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے تحقیق کہ تو تعریف کیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ
بزرگ ہے بارخدایا رحمت نازل کر امانت دار مومن موسیٰ بن

جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُنِيْرِ
جعفر پر کہ نیک وفادار پاک وپاکیزہ روشن ظاہر

الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى
کوشش کرنے والے محتسب صابر اذیت پر تیری راہ میں

فِيْكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ
یا اللہ اور جیسے پہنچایا اُن کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ

مِنْ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَرَ
سپرد کیا گیا تھا تیرے امر سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اور پریشانی کے سختی

اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيْمَا كَانَ يَلْقٰى مِنْ
اہل غرور کی اور شدت کی اس چیز میں کہ پیش آئی تھی

جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ
جہال قوم اپنی سے اے پروردگار میرے تو درود بھیج ان پر بہتر اور

اَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّمَّنْ اَطَاعَكَ وَ

کامل تر اس درود سے کہ تونے بھیجا ہو کسی پر وہ شخص کہ کرے اطاعت تیری اور

نَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نصیحت کی اس نے تیری بندوں کے واسطے بتحقیق کہ تو بخشنے والا رحیم ہے بارالٰہا رحمت نازل

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الَّذِى ارْتَضَيْتَهٗ وَرَضِيْتَ

کر اوپر علی ابن موسیٰ کے کہ پسند کیا تونے انکو اور راضی کیا تونے بسبب

بِهٖ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ

ان کے جس شخص کو کہ چاہا تونے مخلوق اپنی سے خداوندا اور جیسا کہ تونے ان کو

حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا

حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تونے اپنے امر کے ساتھ اور مددگار

لِدِيْنِكَ وَشَاهِدًا عَلٰى عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ

کیا اپنے دین کے واسطے اور خاص اپنے بندوں پر اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے

فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ

واسطے ان کے پوشیدگی اور ظاہر میں بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

نیک سے پس رحمت نازل کر ان پر بہتر اس رحمت سے کہ رحمت بھیجی ہے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تونے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے اپنی خلقت سے بتحقیق

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ رحمت نازل کر اوپر محمد ابن علی ؑ ابن

مُوْسٰى عَلَمِ التُّقٰى وَنُوْرِ الْهُدٰى وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ

موسیٰ ؑ کے نشان ہیں پرہیزگاری کے اور روشنی ہیں ہدایت کی اور کان

وَفَرْعِ الْاَزْكِيَاءِ وَخَلِيْفَةِ الْاَوْصِيَاءِ وَاَمِيْنِكَ

ہیں وفا کے اور شاخ ہیں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں وصیوں کے اور امانتدار ہیں

عَلٰى وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ

تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو نے ہدایت کی بسبب اسکی گمراہی سے

وَاسْتَنْقَذْتَ بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ مَنِ

اور رہا کیا تو نے بسبب ان کی پریشانی اور ارشاد کیا تو نے بسبب ان کے

اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَبَقِيَّةِ

کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہو اوپر کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیاء اپنے

اَوْصِيَآئِكَ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سے تحقیق کہ تو ہے عزت والا خداوندا رحمت نازل کر اوپر

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَآءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَآءِ

علی ابن محمد کے کہ وصی ہیں اوصیاؤں کے اور امام ہیں پرہیزگاروں

وَخَلَفِ الْاَئِمَّةِ الدِّيْنِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ

کے اور فرزند ہیں اماموں دین کے اور حجت خدا ہیں تمام

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا يَسْتَضِيْئُ بِهِ

خلائق پر یا اللہ جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوویے بسبب ان کے

الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذَرَ

مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے سے اور ڈرایا

بِالْاَلِيْمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ

تیرے قہر سے اور ڈرایا انھوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور ڈرایا تیرے قہر سے

بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَ

اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو

بَيَّنَ شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى

اور ظاہر کیا شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انھوں نے

عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ
تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی پر اور منع کیا انھوں نے تیرے گناہ سے

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے کہ درود بھیجے تو نے کسی پر دلیوں

اَوْلِيَائِكَ وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ
اپنے سے اور ذریت نبیوں اپنے سے اے معبود عالموں کے

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے عرض کی اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا۔ میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں۔ (کہو)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ
یا اللہ تو رحمت بھیج اور پر حسن ؑ ابن علی بن محمد پر کہ نیک

التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ النُّوْرِ الْمُضِيْءِ خَازِنِ عِلْمِكَ
پرہیزگار راست گو وعدہ وفا کرنے والے نور روشن کرنے والے تیرے علم کے

وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ
اور یاد دلانیوالے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں اور فرزند پیشوایان

الدِّيْنِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
دین کے ہیں ہدایت کرنے والے رشید، اور حجت خدا اہل دنیا پر ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
پس تو رحمت بھیج ان پر اے پروردگار بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اور کسی کے

اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ
برگزیدوں ہیں اور اپنی حجتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ
عالموں کے خداوندا درود نازل کر اپنے ولی اور دلیوں کی اولاد پر

الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ
کہ تو نے فرض کیا ان کی طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ
لے گیا تو اُن سے گندگی کو اور پاک کیا تو نے ان کو پاک کرنے کا خداوندا

انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ
مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے دین میں اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

اَوْلِيَآءَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ
دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور کر دے تو ہم کو ان ہی سے خداوندا

اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ
تو پناہ دے ان کو ہر ایک باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
کے شر سے اور محفوظ رکھ ان کو آگے سے اور اس کو پیچھے سے

وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ
اور اس کے دائیں اور اس کے بائیں اور بچا تو اُن کو اور منع کر تو اُن کو

يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَّاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلِ
اس سے کہ پہنچے ان کی طرف کوئی برائی نگاہ رکھ تو ان کے درمیان اپنے رسول کی

رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَا
آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو اور تو مدد کر ساتھ حضرت کے

نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ
اور تو مدد کر اسکے مددگاروں کی۔ اور تو رسوا کر نیوالوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جابروں

الْكَفَرَةِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ
کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں کو، منافقوں کو اور تمام

الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ مَا كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ
ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوویں زمین کے مشرقوں اور مغربوں بیچ اور

قِسْطًا وَّعَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو بسبب ان کے عدل سے اور تو

السلام و اجعلنی اللھم من انصارہ و اعوانہ

عذاب کر بسبب ان کے اپنے نبی کے دین کو ڈھانپنے پر اور آل پر ان کی سلام اور تو کردے مجھ کو یا اللہ ان کے

و اتباعہ و شیعتہ و ارنی فی ال محمد ما یاملون

مددگاروں میں اور فرماں برداروں اور شیعوں ان کے سے اور تو مجھ کو دکھا آل محمد میں وہ چیز جس

و فی عدوھم ما یحذرون الہ الحق امین

اور ان کے دشمن ہیں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں ۔ اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دعائے منظومہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب

جو مومن کہ با اعتقاد درست اور توجہ قلب سے با طہارت بعد نماز اس خمسہ متبرکہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو ۔ رضائے الٰہی ۔ صفائی باطن روشنی دل دفع وسوسہ شیطان ۔ نجات آتش دوزخ سے ۔ داخل ہونا جنت میں ، اجابت دعا ترقی دولت ، وسعت رزق ۔ ادائے قرض سے حفاظت شر دشمن سے پناہ ظلم بادشاہ جابر سے دفع مرض ہر اقسام وحصول درستی دفع تنگدستی ۔ غرضکہ فوائد اس کے بیشمار ہیں ۔

یا سامع الدعاء	و یا فاطر السماء
اے بار خدایا سننے والے دعا کے	اور پیدا کرنے والے آسمان کے
و یا دائم البقاء	و یا واسع العطاء
اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے	اور اے فراخ بخشش

لذی الفاقۃ العدیم

واسطے محتاج نادار کے

و یا عالم الغیوب	و یا ساتر العیوب
اور اے جاننے والے غیب کے	اور اے چھپانے والے عیبوں کے
و یا غافر الذنوب	و یا کاشف الکروب
اور اے بخشنے والے گناہوں کے	اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيمِ
تنگی میں گرفتار اور غصہ پینے والے

وَيَا فَالِقَ الصِّفَاتِ	وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ
اور اے بالا سب تعریفوں کے	اور اے اگانے والے سبزہ کے
وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ	وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
اور اے جمع کرنیوالے بوسیدہ ہڈیوں کے	اور اے پیدا کرنے والے تنہا

مِنَ الْأَعْظُمِ الرَّمِيمِ
استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغِيَاثِ	مِنَ الدُّجَى الْحِثَاثِ
اور اے نازل کرنیوالے مینہ کے	نہایت تاریک راتوں سے
عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ	إِلَى الْمَجُوعِ الْعِرَاثِ
اوپر نرم اور سخت زمین کے	طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْمُزْنِ الرُّكُومِ
ابر جمع ہوئے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ	سَمَاءً بِلَا فُرُوجٍ
اور اے پیدا کرنیوالے برجوں آسمان کے	آسمان بغیر شگافوں کے
مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ	عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ
ساتھ رات کے کہ صاحب تاریکی کے ہے	اوپر روشنی ستاروں کے

يُغْشِي سَنَا النُّجُومِ
چھپانے والے اور روشنی ستاروں کے

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ	وَيَا فَاتِحَ الدِّجَاجِ
اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے	اور اے کھولنے والے دروازوں فیروزی کے
وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ	بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ
اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے	لیس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيُنْشَانَ بِالْغُيُوْمِ
پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ
اور اے بلند کرنے والے پہاڑوں محکم کے

اَوْتَادُهَا الشَّوَامِخِ
کر کیا ان کو میخیں زمین کی

فِيْ اَرْضِهِ السَّوَاسِخِ
بیچ زمین شوریدہ کے

اَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ
میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيْمِ
کاری گری قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ
اور اے ہدایت کرنیوالے راہ راست کے

وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اے دل میں ڈال لینے والے نیکیوں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے زندہ کرنیوالے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے دور کرنے والے غم واندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوْذُ
اور اے وہ کہ حکم اس کا سب شے پر جاری ہے

فَمَا عَنْهُ لِيْ شُذُوْذُ
پس نہیں ہے میرے واسطے کنارہ

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيْمٍ
بزرگ ہے ازروئے علم کے

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيْرِ
اور اے آزاد کرنے والے بندہ قیدی کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيْرِ
اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيْرِ
اور اے دولتمند کرنے والے فقیروں کے

وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيْرِ
اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيْمِ
اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اِعْتِزَازُ
اور اے وہ کہ اسکو ہے نگہداشت ہر چیز کی

وَيَا مَنْ بِهٖ اِحْتِرَازُ
اور اے وہ کہ بچانے والا ہے

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ
خواری سے اور رسوائی سے

وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِ
اور آفتوں سے اور بدی سے

اَعِذْنِيْ مِنَ الْهُمُوْمِ
پناہ دے مجھ کو غموں سے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ
اور جنات سے اور آدمیوں سے

لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
واسطے یاد کرنے جگہ باک کے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ
دل کو قیامت سے سخت کرنیوالے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ
اور بدی ہر نفس شریر سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ
اور شیطان سنگسار مردود سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ
اور اے نازل کرنے والے روزی کے

عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ
اوپر آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَالْاَفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ
اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں

مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ
قسم غذا سے اور لباس سے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ
پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِيْ
اور اے مالک بالوں پیشانی کے

لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِيْ
واسطے فرمانبرداروں اور گنہگاروں کے

فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ
پس نہیں ہے بھاگنا اس قادر تعالیٰ سے

لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ
واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيْمٍ
نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ	بِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ
اور بہترین عوض چاہنے والے	یقین کو پسند کرنے والے
بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ	مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ
ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرنیوالا	حکم اپنے جاری ہونیوالے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيْمٍ
برتر ہے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيْطٌ	وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ
اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے	اور ہم سے دور کرنیوالا رنج کا
وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيْطُ	وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيْطُ
اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے	اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيْمِ
اوپر بے گناہوں اور گناہ گاروں کے

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوْظِ	وَيَا سَامِعَ اللُّفُوْظِ
اور اے وہ دیکھنے والے اشاروں کے	اور اے سننے والے کلاموں کے
وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ	بِاِحْصَائِهِ الْحَفُوْظِ
اور اے تقسیم کرنیوالے حصوں کے	ساتھ شمار اپنے کے نگہبان ہے

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقَسِيْمِ
عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسموں کے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ	وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ
اور اے وہ کہ سننے والا ہے	اور اے وہ کہ پیدائش اس کی نادر ہے
وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ	وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ
اور اے وہ عرش اس کا بہت بلند ہے	اور اے وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ

ظلم کرنے والے بے انصاف سے

يَامَنْ حَبَا فَاَسْبَغَ مَاقَدْ حَبَا وَسَوَّغَ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا جو کچھ کہ دیا پھر روا کیا

وَيَامَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ مَاقَدْ صَفَا وَفَرَّغَ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا اور پہنچاتا ہے جو چیز کہ صاف ہے کراتا ہے

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَامَلْجَا الضَّعِيْفِ وَيَامَفْزَعَ اللَّهِيْفِ

اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے اور اے جائے فریاد اندوہناک کے

تَبَارَكْتَ يَالَطِيْفُ رَحِيْمٌ بِنَا رَؤُفٌ

بزرگی ہے تو اور مہربانی کرنے والا بخشش کرنے والا ساتھ ہمارے

خَبِيْرٌ بِنَا كَرِيْمٌ

خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرنے والا

وَيَامَنْ قَضٰى بِحَقٍّ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ

اور اے وہ کہ حکم کرنے والا ساتھ راستی کے اوپر ذات ہر پیدا کئے ہوئے کے

وِفَاقًا بِكُلِّ اُفْقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ

واسطے وفاق کے ہر ایک جگہ میں پس فائدہ نہیں دیتا بچنا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ

موت حتمی سے

تَرَانِيْ وَلَا اَرَاكَ وَلَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ

دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا میں تجھ کو اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے

فَقُدْنِيْ اِلٰى هُدَاكَ وَلَا تُغْشِنِيْ رَدَاكَ

پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہ راست کے اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کی

بِتَوْفِيْقِكَ الْعَصُوْمِ

توفیق سے کہ بچانے والی ہے

وَيَا مَعْدَنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وَذَا الْكَيْدِ وَالْمِحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ
اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا	اور اے صاحب بزرگی اور معال کا

تَعَالَيْتَ مِنْ رَّحِيْمٍ

بزرگ ہے تو رحم کرنے والا

أَعِذْنِيْ مِنَ الْجَحِيْمِ	وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيْمِ
رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے
وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيْمِ	وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِيْمِ
اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے

وَمِنْ مَّاءِهَا الْحَمِيْمِ

اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے

وَاَصْحِبْنِي الْقُرْاٰنَ	وَاَسْكِنِّي الْجِنَانَ
اور مصاحب بنا میرا قرآن کو	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وَزَوِّجْنِي الْحِسَانَ	وَنَاوِلْنِي الْاَمَانَ
اور کر عطا کہ میری ساتھ حوروں کے	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

طرف بہشت نعمت والی کے

اِلٰى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ	بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ
طرف نعمتوں عیش و طرب کے	بغیر سننے باتوں بیہودہ کے
وَلَا بِاِدِّكَارِ شَجْوٍ	وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ
اور نہ ساتھ یاد کرنے حزن و غم کے	اور نہ حد سے گذرنے شکایتوں کے

سقیم ولا کلیم

بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں

الی المنظر النزیہ

طرف اس مکان کے کہ پاک ہے

الذی لا لغوب فیہ

اور وہ مکان کہ نہیں ہو ماندگی اس میں

ہنیئا لساکنیہ

خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو

فطوبی لعامریہ

پس مبارکی ہو واسطے قیام کرنیوالوں اسکی کے

ذوی المدخل الکریم

صاحب بزرگی مرتبہ کے ہیں

الی منزل تعالی

طرف مکان کے کہ بزرگی ہے

بالحسن قد تلالا

جو اپنی خوبی کی وجہ سے روشن ہے

بالنور قد توالی

ساتھ نور کے کہ پے در پے ہے

تلقی بہ الجلالا

ملاقات کرتے ہیں اس میں صاحب بزرگی کے

من بارئ النسیم

خالق نسیم سے

الی المفرش الوطی

طرف فرش بچھے ہوئے کے

الی الملبس البہی

طرف لباس کے کہ روشن ہے

الی المطعم الشہی

طرف کھانوں لذیذ کے

الی المشرب الہنی

طرف شراب کے کہ گوارا ہے

من السلسل الحمیم

اس خوشگوار پانی سے مگر ٹلی ہوئی ہوئی

یا والی الولی

لئے وارث ہر ولی کے

صل علی النبی

رحمت نازل کر اوپر نبی صلعم کے

وآلہ التقی

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

وارحم علی العلی

رحم کر تو اوپر علی کے

یَا حَسَنًا نِکَ الْقَدِیْمِ

اے بڑے اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

اسناد دعائے صد سبحان

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک بار اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج وعمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے اور اس کو جوار پیغمبر اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عطا کرے اور جو شخص یہ دعا بیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا۔ ہر چند کہ گناہ اس کے قطرات باراں و برگہائے درختاں اور ستارہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات خرافات آخرت سے نجات دے اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو۔ اور صاحب حاجت بہ قصد حاجت کے پڑھے حاجت اس کی روا ہو۔ اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بیشمار ہیں۔ بہ سبب طوالت کے اسی پہ اکتفا کیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے وہ معبود

مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمَهٗ وَ

کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

پاک ہے وہ بزرگ کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور صاحب

جَلِیْلٍ مَا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَاجِدٍ مَا

جلال کیا بزرگی ہے وہ اور پاک ہے صاحب مجد کا مہربان ہے اور پاک

اَرْاَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَءُوْفٍ مَا اَعَزَّهٗ وَ

ہے وہ مہربانی کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيْزٍ مَّا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيْرٍ

وہ عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا کیا قدیم ہے

مَّا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ مَّا اَعْلَاهُ وَ

وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا کیا برتر ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَّا اَسْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ

پاک ہے وہ برتر کیا پائدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائدار کیا سخی تر

مَّا اَبْهَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِيٍّ مَّا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر

مِنْ مُّنِيْرٍ مَّا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَّا

ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ

اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَّا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ظاہر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ اندر سے

مِنْ عَلِيْمٍ مَّا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَّا

پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از روئے جاننے کے اس چیز سے کہ خبردار

اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيْمٍ مَّا اَلْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے اس سے وہ از روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے

مِنْ لَطِيْفٍ مَّا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِيْرٍ مَّا

کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے پاکیزگی کے اس چیز سے کہ بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے

اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِيْعٍ مَّا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس چیز سے کہ سننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان ہے وہ اور پاک ہے وہ

مِنْ حَفِيْظٍ مَّا اَمْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَلِيٍّ مَّا اَوْفَاهُ

ذات اور بڑا قدرت (توانگری) والا ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی بخشش اور کس قدر انعام

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَفِيٍّ مَّا اَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَنِيٍّ

وعدہ کرنے والا اور بے نیاز ہے وہ ذات اور بڑا ایفاء وعدہ کرنے والا ہے۔ اور کس قدر غنی ہے پاک اور بڑا

مَّآ اَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعْطٍ مَّآ اَوْسَعَهٗ وَ

بے نیاز ہی وہ اور کسقدر بخشش کرنیوالا ہی وہ اور پاک ہے وہ ذات دربڑی عطا کرنیوالا ہی وہ اور کسقدر کشایش کرنیوالا

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاسِعٍ مَّآ اَجْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ

اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنیوالی ہی اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس

مَّآ اَفْضَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفْضِلٍ مَّآ اَنْعَمَهٗ وَ

چیز سے کہ بزرگتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ صاحب نعمت ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّآ اَسْيَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَعِيْدٍ

پاک ہے اور وہ نعمت کے اس چیز سے کہ برتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس

مَّآ اَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّآ اَشَدَّهٗ وَ

چیز سے کہ مہربان تر ہو اس چیز سے پاک تر ہی وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّآ اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ

پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے

مَّآ اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَّآ اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس چیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ حَكِيْمٍ مَّآ اَبْطَشَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاطِشٍ مَّآ اَقْوَمَهٗ

از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کیجائے اس سے اور وہ پاک ہے وہ از روئے گرفت کے اس چیز سے کہ قائم تر

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَيُّوْمٍ مَّآ اَدْوَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَآئِمٍ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ہمیشگی کے اس چیز سے

مَّآ اَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَّآ اَفْرَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بقا کے اس چیز سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے یکتائی کے اس چیز سے

فَرْدٍ مَّآ اَوْحَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاحِدٍ مَّآ اَصْمَدَهٗ

کہ واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بے نیازی

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّآ اَمْلَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّ

کے اس چیز سے کہ مالک ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس

اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مَّا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

چیز سے کہ بہتر ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ورانت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس اور پاک ہے وہ از رو

مِنْ عَظِيْمٍ مَّا اَكْمَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَامِلٍ مَّا

بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو

اَتَمَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ تَامٍّ مَّا اَعْجَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

اس سے اور پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

عَجِيْبٍ مَّا اَفْخَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَّا اَبْعَدَهٗ

عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے فخر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّا اَقْرَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ

اور پاک ہے وہ از روئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو۔ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قریب کے

مَّا اَمْنَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّانِعٍ مَّا اَغْلَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس چیز سے کہ مانع ہو اس کو اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ عَفُوٍّ مَّا اَحْسَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّحْسِنٍ مَّا اَجْمَلَهٗ

از روئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنے والی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّجْمِلٍ مَّا اَقْبَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِلٍ

اور پاک ہے وہ از روئے احسان کے اس چیز سے جو برتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس

مَّا اَشْكَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ شَكُوْرٍ مَّا اَغْفَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ غَافِرٍ مَّا اَصْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَبُوْرٍ مَّا اَجْبَرَهٗ

از روئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَبَّارٍ مَّا اَدْيَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَيَّانٍ

اس سے اور پاک ہے وہ از روئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا دی اس کو

مَّا اَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاضٍ مَّا اَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

وہ پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر

مِنْ مَّاضٍ مَّآ اَنْفَذَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّافِذٍ مَّآ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کے زبردست

اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَلِيْمٍ مَّآ اَخْلَقَهٗ وَ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور پاک

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَّآ اَرْزَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّازِقٍ

ہے وہ ازروئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے روزی

مَّآ اَقْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَّآ اَنْشَاهُ وَ

دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قہر کے کہ اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْشِئٍ مَّآ اَمْلَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ ازروئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

مِنْ مَّالِكٍ مَّآ اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّالٍ مَّآ اَرْفَعَهٗ

مالکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّفِيْعٍ مَّآ اَشْرَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

مرتبہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

مِنْ شَرِيْفٍ مَّآ اَبْسَطَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ

روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے کشادگی کے اس چیز سے

مَّآ اَقْبَضَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ مَّآ اَبْدَاهُ وَ

کہ قابض تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قبضہ کے اس چیز سے کہ پہلی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّآ اَقْدَسَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

پاک ہے وہ ازروئے ابتدا کے اور پاک ہے وہ ازروئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے

قُدُّوْسٍ مَّآ اَطْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَاهِرٍ

اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مَّآ اَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ زَكِيٍّ مَّآ اَهْدَاهُ

ازروئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے نفاست کے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ هَادٍ مَّا اَصْدَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

اس چیز سے کہ ہدایت زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی

صَادِقٍ مَّا اَعْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَوَّادٍ مَّا اَفْطَرَهٗ

زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے۔ وہ از روئے پھیرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنیوالی زیادہ ہو اور پاک

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاطِرٍ مَّا اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّاعٍ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

مَّا اَرْعٰوهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَ

اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو۔ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

توبہ کیجائے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے توبہ قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی تر ہو اس سے اور پاک ہے

تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ

وہ از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دیجائے اسکو اور پاک ہے وہ از روئے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ

سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے شفا دینے اس چیز

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ مَّا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سے کہ نجات دینے والی ہو۔ اس سے اور پاک ہے اور از روئے نجات اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اسکو اور پاک ہے

بَارٍّ مَّا اَطْلَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا

وہ از روئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو اور پاک ہے وہ از روئے طلب کے اس چیز سے کہ

اَدْرَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ

ادراک ہے اس کو اور پاک ہے وہ از روئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو اور

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کیا جاوے اور پاک ہے

مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مِّمَّا اَعَدَّ لَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

وہ ازروئے مہربانی کے اس چیز سے کہ مصنف تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

عَادِلٍ مِّمَّا اَتْقَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتْقِنٍ مِّمَّا

انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یقین کے اس چیز سے

اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مِّمَّا اَكْفَلَهٗ

کہ حکیم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مِّمَّا اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

سے اور پاک ہے وہ ازروئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ شَهِيْدٍ مِّمَّا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ

اللہ صاحب بزرگی کے سبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں

الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ برتر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ

و بزرگ کے دفع کرنے والا ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو

حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور بہتر میں نگہبان ہے

بیان اسمائے اعظم

کتاب فضل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۂ فاتحۃ الکتاب یعنی سورہ حمد میں مندرج ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی کہ ہاں امام نے فرمایا کہ سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کرکے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے۔ اور سلیمان ابن جعفر کے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے۔ نہیں ہے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم اعظم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ یَا حَیُّ (اے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیچ باب اسم اعظم کے ذکر کیگئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کی کتاب دعوات میں بروایت عبدالسلم خوارزمی بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خدا نے ہنگام گزرنے ابی عباس یزید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ (بِاَنَّ) لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (بار خدایا تحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد نہیں معبود مگر تو اے احسان کرنے والے، اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا لوگوں نے عرض کی کہ خدا کا رسول بہتر جانتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرماتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اسکو اس طرح سے کہو کہ میں اسکو سنوں پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ (خداوندا! تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے کہ نیک ہیں ہر ایک اِس میں سے اِس چیز سے کہ جانتا ہوں میں اِن میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پایا تو نے اسم اعظم کے تئیں بخدائے عزوجل کہ جس نے میرے تئیں ساتھ راستی پیغمبری کے بھیجا ہے اور انسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالیٰ نے برکت سے اسکی آفتاب کو ٹھہرا رکھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز عصر ادا کی وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِاللّٰهِ وَیَا اَللّٰهُ وَیَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ خداوندا! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ! اے اللہ! نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم کا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اسکو کہوں؟ انس نے عرض کیا کہ پھر ارشاد کیجیے۔ مکرر آنحضرتؐ نے اِس دُعا کو ارشاد فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ انس کہتا ہے کہ جب میں نے اِس کو پڑھا دُعا مستجاب ہوئی صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں کہ جب تو اسکو پڑھا کرے تو دُعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کر دو اُسنے کہا کہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ خداوندا! تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہایت پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دُعا کو پڑھ کر دُعا مانگی ہو اور وہ مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب مہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص تھا غالب نام کہ بیس برس دُعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ ایسا اسم اعظم ہو کہ اسکی برکت سے جو دُعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے، پس ایک شب حالت نماز میں اپنے سُنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سُن اے غالب پس سُنا تو نے۔ بعد اس کے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سُنا میں نے کوئی کہتا ہے کہو یَا فَارِجَ

اَللّٰھُمَّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَ یَا مُوْفِی الْعَھْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (اے دُور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ! نہیں ہے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام زین العابدین، اُمّ سلمہ زوجۂ رسولِ خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبرِ خدا سے سوال کیا میں نے اسمِ اعظم سے یہ سُنتے ہی حضرت نے مُنہ پھیر لیا اور کچھ جواب نہ دیا۔ بعد کئی دن کے پیغمبرِ خدا اُمِّ سلمہ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ اُمِّ سلمہ سجدے میں اِس دُعا کو پڑھتی تھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ خداوندا! مَیں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نامِ نیک سے جو جانتی ہوں مَیں اُس میں سے اور جو نہیں جانتی، اور سوال کرتی ہوں تیرے نامِ بزرگ سے ایسا نام کہ جب دُعا کی جائے ساتھ اُس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا جائے ساتھ اُس کے عطا کرے تو پس تحقیق تیرے واسطے ہے تعریف، نہیں کوئی معبود مگر تو صاحبِ جُود واحسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا، اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) صاحبِ مہج الدعوات کہتے ہیں کہ عیسےٰ بن زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جدِّ بزرگوار یعنی علیؑ ابن الحسینؑ سے روایت کی ہے کہ مدّت تک مَیں خدا سے طلب اسمِ اعظم کی کرتا رہا ناگاہ ایک شب حالتِ نماز میں آنکھ میری لگ گئی، خواب میں دیکھا کہ جنابِ رسولِ خدا تشریف لائے ہیں۔ جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے۔ مَیں نے عرض کی کہ اے جدِّ بزرگوار مَیں طالب اسمِ اعظم ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ لکھ۔ مَیں نے عرض کی کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ اُنگلی سے اپنے کفِ دست پر لکھ اسمِ اعظم یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ ذُو الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَ ذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب

بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تابعدار کسی کا اور معبود تمہارا یکتا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن اور رحیم ہے درود اللہ کا اوپر محمدؐ اور آل کے سب پر۔ یہ لکھوا کر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مُراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت امام زین العابدینؓ نے فرمایا کہ قسم اُس خدا کی جس نے محمدؐ کو بحق ساتھ ہدایت کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اُسی طرح سریع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب میں عطاء سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے! اے نور اے نور! اے صاحب مرتبہ! اے صاحب بزرگی و بخشش

دربیان خواص بعض اسماء حسنیٰ

جان تو یہ کہ جو شخص سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بعد ہر فریضے کے پڑھے لطفِ الٰہی شامل حال ہو اَلْمَلِكُ پڑھے ہمیشہ ملک اُس کے قبضے میں رہیگا اور جو شخص کہ سو بار اَلْقُدُّوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اُس کا آلودگی بدی سے پاک ہو۔ اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پاوے اور جو شخص کہ ۱۲۵ مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن و انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ) کہے صفائی باطن اور اطلاع اُوپر اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۴۰ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت) کہے اُس پر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز ۴۰ مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ امین رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و انکساری سے پیش آئے

اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا قلب اُس کا اور جو شخص چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اُسے غنی کرے گا اور آخر شب کو برہنہ سر سَو مرتبہ دونوں ہاتھ اُٹھا کر اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اُس کے فقر کو دُور کرے اور اُس کی حاجت کو بر لاوے اور جو شخص کہ اَلْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسے اِس قدر روزی عطا کرے کہ اُس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّازِقُ پڑھے حق تعالیٰ اُسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستّر بار اِسم اَلْفَتَّاحُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اُس کے سامنے سے پردے اُٹھا دیوے یعنے حق اُس پر ظاہر ہو وے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو مہم درپیش ہو حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے ہے خواص اَلْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس مرتبہ چالیس لقموں پر اَلْقَابِضُ چالیس روز لکھ کر چالیس روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اُس کو عذاب جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اُٹھائے اور دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ (اے فراخ کرنے والے) کہے اُس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سَو مرتبہ عَالِمُ الْغَیْبِ کہے تو اُس پر اشیاءِ غیبیہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ ستّر مرتبہ اَلْخَافِضُ (اے پست خوار کرنے والے جبّاروں کے) پڑھے ۔ دفع کرے حق تعالیٰ اُس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سَو مرتبہ اَلرَّافِعُ (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اُس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت اَلْمُعِزُّ (اے عزّت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اُس کو ہیبت و رُعب عطا فرمائے اور جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِیْعُ (اے سُننے والے) کہے دُعا اُس کی مُستجاب ہوا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو کہے اور اِس دُعا کو پڑھے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَ مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ (اے ذِلّت دینے والے

سرکشوں کے اور سرنگوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالےٰ اُسی وقت اُس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ ۵۵ مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو پڑھ کر سجدے میں کہے اِلٰهِيْ اٰمِنِّيْ مِنْ فُلَانٍ يَا مُذِلُّ بارِ الٰہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے اے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالےٰ اُس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِيْرُ پڑھے حق تعالےٰ اُس کو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے اَلْحَكَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حق تعالےٰ اُسے لُطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور اَللَّطِيْفُ (اے لُطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلرَّؤُوْفُ الْحَكِيْمُ الْمَنَّانُ (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اِس اسم کا امان پائے گا خوف سے، اور جو شخص کہ اَلْحَكِيْمُ لکھے اور اُس کو پانی سے دھو کر اُس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ (اے بخشنے والے) پڑھا کرے وسواس اس کا دفع ہو اور جو شخص پانی پر چالیس بار اَلشَّكُوْرُ (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اُس کے پانی سے آنکھوں کو دھووے رمد یعنی آنکھ دُکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلِيُّ (اے برتر) کو بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالےٰ اُس کو اقتدار درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِيْلُ (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اُس سے ملاقات کرے گا توقیر و تعظیم سے پیش آئے گا، اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْكَرِيْمُ (اے صاحب بخشش) پڑھ کے سو وے تو حق تعالےٰ ملائکہ کو حکم فرمائیگا کہ اس کے لئے دُعائے خیر کرو اور کہو تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ اَلْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ (اے نزدیک اے دُعا قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اُس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت پڑھے اور اُس کو جن دو آدمیوں میں دُشمنی ہو کھلا دے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص اَلْمَجِيْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے تو جمیع آلام سے شفا پاوے اور جو شخص کہ وقت خواب سَو بار اَلْبَاعِثُ (اے اُٹھانے والے)

لکھا اور اپنے سینے پر ہاتھ پھیرے خدا اُس کے باطن کو زندہ اور اُس کے دِل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہوگئی ہو اور نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھے اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کرکے ستر مرتبہ اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ (اے گواہ راستی) کو کہے پس اُس شخص کو حال اُس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ اَلْوَکِیْلُ (اے ضامن کار) کو وِرد کرے خدا اُس کو جلنے اور غرق سے محفوظ رکھے اور جس کو خوفِ دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر یاقَوِیُّ پڑھ کر پرند جانوروں کو کھلاوے شرِّ دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ (زندہ کرنے والے مُردے کے) کہے اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض یا صاحب رمد پر ۱۹ مرتبہ اِس اسم کو پڑھے اَلْحَیُّ (زندہ کرنے والا) مریض شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقَیُّوْمُ بہت پڑھے تصفیہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کر کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پاوے گا اور ذکر اَلْمَاجِدُ خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّمَدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْقَادِرُ (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہیگا اور جو کہ اَکْبَرُ (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اُس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اُس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص کہ بمقابلہ ظالم اَلرَّؤُوْفُ (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص اَلسُّبُّوْحُ (اے لائق تعریف) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اُسے کھاوے وہ شخص فرشتہ خصلت ہووے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ بہت کہے حق تعالےٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یَامَالِكَ الْمُلْكِ (اے مالک مُلک کے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں غنی کرے گا اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ کو جو شخص دس جمعہ اِس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوانات کرے خدا اُسکو بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہمراہ اسی اسم کے سورہ حمد کو بھی

اسی طرح پڑھے تو یقیناً غنی ہو گا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اُس کو غنی کر دے گا سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ (اے منع کرنے والے) بہت کہے خدا اُسکے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اُس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور جو شخص کہ اَلْھَادِیْ (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اُس کو معرفت خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) کہے حق تعالےٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْرُ (اے صبور) کہے حق تعالےٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالےٰ بے مشقت اُس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں رکھے نامور خلائق ہو، اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ (اے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگرچہ روئے زمین پر پھرے اور غرق وحرق وغیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَھَّارُ (اے قہر کرنے والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اُس کے دل سے دفع کرے جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاھِرُ وَیَا قَھَّارُ یَا ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ (اے قہر کرنے والے اے صاحب قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے طاقت انتقام اس کے کی) پڑھے اور دشمن کے حق میں دعائے بد کرے۔ خدا قہر وغضب اپنا اُس کے عدو پر نازل کرے اور شر دشمن سے امین رہے ٭

دعائے ہلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے اور یہ دعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ

اے پیدا کیے گئے تابعدار سعی کھینچنے والا تیز رفتار تردد کرنے والا بیچ

مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ

منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنے والا آسمان تدبیر ہیں

اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ

ایمان لایا میں ساتھ اسکے کہ روشن کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مشتبہ کو

وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً

اور کیا تجھ کو نشانیوں کا نشان بادشاہی اپنی سے اور علامتوں

مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَھَنَکَ بِالزِّیَادَۃِ

سلطنت اپنی سے اور خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے اور بر

وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ وَ

نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور سیاہ ہونے کے ان

الْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہٗ مُطِیْعٌ وَّاِلٰی

سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے فرماں بردار اور طرف خواہش الٰہی کے

اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ

دوڑنے والا پاک ہے وہ کیا عجب ہے جو بوجھ کر مصلحت دیکھے

امرک والطف ما صنع فی شانک جعلک

تیرے کام میں اور مہربان تر ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے

مفتاح شہر حادث لامر حادث فاسئل

تجھ کو کنجی مہینہ نو کی واسطے کام تازہ کے پس طلب کرتا ہوں میں

اللہ ربی وربک وخالقی وخالقک ومقدری

اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق میرا اور خالق تیرا اندازہ کرنے والا میرا

ومقدرک ومصوری ومصورک ان یصلی

اور اندازہ کرنے والا تیرا اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے اوپر

علی محمد وآلہ وان یجعلک ہلال برکۃ

محمدؐ اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو چاند برکت کا

لا تمحقہا الایام وطہارۃ لا تدنسہا الآثام

نہ پھیرے اس کو دن اور پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ

ہلال امن من الآفات وسلامۃ من السیئات

ہلال امن کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں سے

ہلال سعد لا نحس فیہ ویمن لا نکد معہ

ہلال نیک کہ نحوست نہیں اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اسکے

ویسر لا یمازجہ عسر وخیر لا یشوبہ شر

اور آسان کہ نہیں ملی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کہ نہیں شامل اس میں بدی

ہلال امن وایمان ونعمۃ واحسان و

ہلال امن اور ایمان اور نعمت اور احسان کا اور

سلامۃ واسلام اللہم صل علی محمد و

سلامتی کا اور اسلام کا خداوندا رحمت بھیج محمدؐ اور ان کی

آلہ واجعلنا من ارضی ما طلع علیہ و

آل پر اور کر مجھ کو رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اسکے

ازکی من نظر الیہ واسعد من تعبد لک

اور پاکیزہ تر اس شخص سے کہ نظر کی ہو طرف اس کے اور نیکبخت تر اس شخص کا کہ عبادت کی ہو تیری انہیں

فیہ ووفقنا فیہ للتوبۃ واعصمنا فیہ من

اور توفیق دے ہمکو اس میں توبہ کی اور نگاہ رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ

الحوبۃ واحفظنا فیہ من مباشرۃ معصیتک و

سے اور محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی سے اور

اوزعنا فیہ شکر نعمتک والبسنا فیہ جنن

توفیق دے ہمکو اس ماہ میں شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہمکو اس ماہ میں لباس

العافیۃ واتمم علینا باستکمال طاعتک فیہ

عافیت کا اور تمام کر ہم پر بسبب کامل کرنے بندگی تیرے کے بیچ

المنۃ انک المنان الحمید وصلی اللہ

اس کے نعمتیں بدرستی کہ تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل

علی محمد وآلہ الطاہرین

ہو اللہ کی محمد پر اور ان کی آل پاک پر

لا الہ الا اللہ موسی کلیم اللہ	لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ
لا الہ الا اللہ عیسی روح اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
لا الہ	الا اللہ	۱۲	۲۲۳	۱۱۱
۲	۷۹	۷	۸۸	۱۲۲
۴۲	۱۳۸	۸۱۷	۷۷۱	۱۸۱

یا حی یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	[illegible]
یا قادر	۹ ۵ ۱۳	یا اللہ [illegible]	۹۹ ھو [illegible]
یا حی	یا ۹۹ [illegible]	عطا ۹۱۳ ۹۲	ھو ۵ ۵
یا قیوم	۱۱۱۲۱۸۸۱۲	۱۱۱۱۲۱۳۹۱۲	[illegible] ۱۱۱ ۵۲۲

سومک	ھوھو ۵۵	ک لا ۱۲۵ ۲۲۳
۵ یا اللہ	۱۳۹۹ محمد	۱۲۱۳۹۹۱۳
۱۳ ۵ ۹	[illegible] ۹	۲۱۵ ۸۱۸۲

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا
الحمد	للہ	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط
للہ	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم
رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر	المغضوب	علیہم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر	المغضوب	علیہم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر	المغضوب	علیہم	ولا	الضالین
وایاک	نستعین	اہدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیہم	غیر	المغضوب	علیہم	ولا	الضالین	آمین

جدول ہذا واسطے دیکھنے اشیاء مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

اسمائے شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	قول بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے حکماء
محرم الحرام	پسران و زنان خوش رو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ حٰمٓ عسق	ہتھیلی یا پائے گوزن
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے فرزندان	آب رواں	قد سمع اللہ	ساق پا یا روئے فرزندان
ربیع الثانی	روئے بہار یا [illegible]	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں

جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۂ مزمل	اپنے پیران
جمادی الثانی	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورہ مدثر	زمین و آسمان
رجب المرجب	قرآن و دوات	فیروزہ	مصحف ناطق	سورہ یٰسین	ہتھیلی یا قرآن
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت خوبصورت	پھول	سورہ جن	روئے صلحا و علماء
رمضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورۂ محمد	اہل و عیال
شوال المکرم	زناں	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۂ فتح	آب رواں یا فیروزہ
ذیقعدہ الحرام	جامۂ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۂ نسا	آئینہ یا شیشہ
ذی الحجۃ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارۂ زیبا	سورہ حجر	طفل

ترکیب ختم سورۂ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا ۱	ل ۳۰	ح ۸	م ۴۰	د ۴	ہ ۵	ر ۲۰۰
ب ۲	ع ۷۰	ی ۱۰	ن ۵۰	ک ۲۰	و ۶	س ۶۰
ت ۴۰۰	ص ۹۰	ط ۹	ق ۱۰۰	ذ ۷۰۰	خ ۶۰۰	ض ۸۰۰

واسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت و حصول دولت کے یہ عمل سورۂ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبان اہلبیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے درود شریف اول و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہونچے اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورۂ مبارکہ کو اکیس روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے ۳۰ بار علیٰ ہذا القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے و باللہ التوفیق و علیہ التکلان

اسناد دُعائے نُور کبیر

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسُول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرئیل امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسُول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفۂ درُود وسلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری اُمّت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دُعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اُس دُعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا ہے تو ہر بلا اور آفت سے امان میں رہے گا۔ زخم تیر و شمشیر اُس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہے گا، اگر کوئی حاجت رکھتا ہو اور اس دُعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر لے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دُعا کی برکت سے میری مُراد برلا، بہت جلد مُراد اُس کی برآئے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو اور رزق و روزی اُس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دُعا مُردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہے گا، اور برکت سے اس دُعا کی گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگر مومن پاک اعتقاد و دوستدارِ اہلبیتِ اطہار ہوگا تو اُس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت فرشتے اُسکے واسطے براق و حُلّہ و شراب طہور و تاج کرامت لے کر نازل ہوں گے اور چہرے سے اُسکے نور ساطع ہوگا اہل حشر دیکھ کر تعجب کریں گے کہ یہ کون سا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس دُعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دُعا کے اسناد میں شک لائے کافر ہو، اس دُعا کے اسناد و عظمت اِس قدر عظیم ہیں کہ اگر تمام درختِ عالم کے بجائے قلم اور تمام پتّے بجائے کاغذ کے اور فرشتگانِ اوّلین و آخرین لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

دعائے نور کبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اس جلیل القدر دعا کو بھی رحمن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ

اے اللہ اے نور کے نور بنانیوالے (بیشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر (مومنین کے دلوں میں) نورانی

نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ

ہوا اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کے چھوٹ کا نتیجہ ہیں اے سب پر غالب رہنے والے بس تو ہی ایسا خدا ہی

وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ

عزت سے معزز ہے اور مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقے میں ہیں اے اللہ اے بے پناہ بزرگی والے

تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا

تو ایسی بزرگی ہی بزرگی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اے سب سے بزرگ ساری بزرگی تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں

جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَ

اے اللہ اے معبود بخشش کرنیوالے بس تو ہی ان عظیم نعمتوں میں مخلوقات پر بخشش کی اور

الْهِبَةُ فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ

اے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کی وجہ سے ہیں اے اللہ بڑی عظمت اور

تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ

بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور (دنیا والوں کی) یہ ساری عظمتیں اے بڑی

يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ

عظمت والے تیری ہی عظمت و بزرگی کا باعث ہیں اے اللہ اے بے پناہ جاننے والے بس تیرا ہی علم تو

فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ

عین ذات ہے اور اے کلیات و جزئیات کے جاننے والے تمام علما کے علوم تیری صفت علم کے ادنی نمونے ہیں

تَقَدَّسْتَ بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِیْ قُدُسِ

اے اللہ اے پاک پروردگار (بے شک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری پاکیزگیاں

قُدُسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے اللہ اے حسن ذاتی والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ

ذاتی وصفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی پرتو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ

اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِیْ

اے سلامتی اور نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور یہ ساری سلامتیاں

سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ

تیری ہی صفت سلامتی سے بنیں، اے اللہ اے گنہگاروں کو سزا دینے میں (

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

صبر اور تاخیر سے کام لینے والے بس تو ہی صابر ہے یہ سارے صبر تیرے صفت صبر کا نمونہ ہیں اے

مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ

اللہ اے سارے مخلوقات کی بادشاہت کے مالک، بس تیری ہی دست قدرت میں

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ

حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں اے اللہ اے سارے جہاں

تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِیْ رُبُوْبِيَّةِ

کے پالنے والے بس تو ہی اپنی صفت ربوبیت سے رب ہے اور ساری پرورشیں تیری ہی

رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ

پروردگاری سے ہیں، اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی احسان کرتے

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ

سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ

يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ

اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت سے پر ہیں تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ

ساری حکمتیں تیری حکمت سے ہیں اے حکیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں کے مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق

بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ

حمد ہے اور ساری تعریفیں تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے تمام تعریفوں کے مستحق اے اللہ

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں

فِيْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلاپن تیری وحدانیت کے سامنے ہیچ ہے اے لاشریک اے اللہ بالکل

فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ

اکیلا تو ہی اپنی یکتائی سے فرد رہا اور مخلوقات کی ساری یکتائیاں تیری یکتائیوں کا نمونہ ہیں

فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ

اے بالکل اکیلے اے اللہ اے حلم کرنے والے

تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

بس تو ہی اپنے حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں تیرے وصف حلم کی وجہ سے ہیں اے اللہ

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ

اے اللہ اے لامحدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت قادریت سے قادر و مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں

فِيْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ

تیری قدرت کا عطیہ ہیں اے قدرت والے اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنی

تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ

صفت قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے ہیں

يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

اے ہمیشہ رہنے والے اے اللہ اے محمد کی نبوت کی گواہی دینے والے بس تو اپنے وصف شہادت میں یکتا ہے اور

وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

گواہی تیری گواہی ہونے کے لحاظ سے کل گواہیوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے رگ گردن سے قریب تو تو اپنی صفت قربت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری

فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيرُ تَنَصَّرْتَ

نزدیکی سے ہیں اے (رگ گردن سے) قریب اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف

بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ

نصرت سے مدد کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے ہیں اے نصرت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سَتْرِ

اے اللہ اے پردہ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے اور اے گنہگاروں کی خطاؤں کو پردۂ رحمت میں چھپانے والے

سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ

تو ذاتی ستاری کی وجہ پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیاں (مثلاً قائم آل محمدؑ کی روپوشی) تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں اے پردہ پوش اے اللہ

وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقُ

اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی جبروتی صفت سے قہار ہوا اور ساری بلائیں اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہیں اے قہار اے اللہ

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی رزاقی صفت سے روزی دینے والا ہوا اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں اے رزاق

اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي

اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو اپنی ذاتی وصف خلاقی سے (موجود ہو کر) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری مخلوقیں (پیدا

خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ

کرنے میں) تیرے علم کی محتاج ہیں اے پیدا کرنے والے اے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں کو پیچیدہ گرہوں کو کھول کر

تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ

فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری فتحیں تیرے ہی دیئے ہوئے ہیں

اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِي

تدبیر کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے اپنی ذاتی بلندی ہونے والے پس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور ساری بلندیاں و ترقیاں

رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ تَحَفَّظْتَ

تیری ہی رفعت و بلندی سے ہیں اے بلند مرتبہ اے اللہ اے حفاظت کرنے والے تو ہی اپنی حفاظت سے

بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ

محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں تیری ہی محافظت میں ہیں اے حفاظت کرنے والے اے اللہ اے ذاتی کمال کے

يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ

مالک بس تو اپنے ذاتی کمال کا مالک (وصاحب فضل) بنا بے شک ساری مخلوقات کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی تفضل

فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

سے ہیں اے صاحب فضل اے اللہ اے رشتۂ محبت قائم کرنے والے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور یہ ساری

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ وَصْلِكَ يَا

جیسی ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے ہیں اے رشتۂ محبت قائم کرنے

وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَ

والے اے اللہ اے فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا ہے اپنے اختیارات سے کیا ہے اور حقیقتاً اختیار تیرا ہی اختیار

الْفِعْلُ فِي فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِضُ

ہے اے فاعل مختار اے اللہ اندازہ سے جمیع کائنات

تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِي فَرْضِ فَرْضِكَ

کو پیدا کرنے والے اور در اصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے اے اندازہ کرنے والے

يَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

اے اللہ چھوٹے اور بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی اپنی صفت غفاریت کی وجہ سے بخشتا ہے

الْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ

اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور نظر اندازیاں تو وہ تیری ہی بخشش اور درگزر کرنے کے صدقہ میں ہے اے بخشنے والے اے اللہ

يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِي

اے ٹوٹے ہوئے اے بال خوردہ (شیشہ) دل اور پوشیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی طاقت بس تجھ ہی میں ہے اور ساری

جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ

مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب سے ہی ہے جوڑنے والے اے اللہ ناتواں مریض کی آواز اور چیونٹی

تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ

کے قدم کی چاپ کے سننے والے تو اپنے وصف سماعت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی

سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ

ہونے اور (بنانے) کی وجہ سے ہے اے سننے والے اے اللہ اے بہت بڑے رحمٰن و رحیم بس تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ

بِالْكِبْرِيَآءِ وَالْكِبْرِيَآءُ فِيْ كِبْرِيَآءِ كِبْرِيَائِكَ

ساری برائیاں تیری ہی بزرگی سے ہیں اے بزرگی کے مالک

يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَ

اے اللہ اے دریائے کرم کے بہانے والے (حقیقتاً) سخاوت تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں

الْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ

کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی شان کرم کی ذرہ چینی کے اثرات ہیں اے کرم والے اے اللہ ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ فِيْ رَحْمِ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم (نہ رحم) کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے رحیم ہونے سے ہیں

رَحْمِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ

اے رحم کرنے والے اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے) کہ تیری ہی

بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ اَللّٰهُمَّ

بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور یہ ساری پست مرتبہ بلندی (بلندی) بلند گیا تیری ہی عظمت سے ہی ہے اے صمد

يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ

مضطر پر لبیک کہنے والے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے دیر سے سزا دینے میں (

يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

ڈھیل دینے والے اے سب پر غالب اے جگر نور میں (روشنی دینے والے) آہ وہ اے جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا ہے بس مجھ پر بھروسہ رکھیہ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ

کیا ہے یعنی وہ خدا جو عرش اعظم کا پروردگار ہے تمام تعریفیں بس اس خدا کے لئے ہیں جو بے پناہ

سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ

بخشنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بے حد بزرگی والا ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سزا دینے میں جلد بازی سے کام لیتا ہے ہم اس کی

سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ

تسبیح کرتے ہیں جو لا شریک ہے ہم کو ہر ایک سے بچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں سارے جہان کا تھامنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں پسندیدہ

سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعْطِیْ

اور مطلب ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے گناہ کو معاف کرنیوالا اور ہم کو صحت دینے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو اولیت والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے

سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْکَافِیْ

ہیں جس کے آثار قدرت ہر جگہ ظاہر ہیں ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر مرض کی شفا کا مالک ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لیے (ہر صورت) کافی ہے

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بغیر تصویر کشی اور صورت گری کرتا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آرزو سے وقت

سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ

ہیں مدد کرنیوالا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا اور اکیلا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے۔

سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنیوالا ہے۔ ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّارِّ

ہمکو برے کاموں سے پیچھے ہٹانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمکو اچھے کاموں میں آگے بڑھانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ

نور محض ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک پہنچانیوالا

سُبْحَانَ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ

ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بزرگ ہے ہم اسکی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بلند درجہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ نگران ہے پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ تعالیٰ کی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ

نہیں سوائے اللہ کے سب سے بڑا ہے (خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کسی میں کوئی طاقت و قوت نہیں) ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر

مَنْ يَّشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

اپنی قدرت کا ... ہم اس اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اور ہیبت و قدرت و کبریائی اور جبروت والا ہے۔

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو دلوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے ہم

الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ

اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود ہے۔ ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

الْحَيِّ الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

جو زندہ اور حکمت والا ہے اور ہمیشہ ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے والے پر بھروسہ کیے

لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

ہیں (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والا ہے جملہ ملائک اور جبرئیل کا پالنے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اس کے سوا معبود نہیں (ہو سکتا) وہ بالکل اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر شئے پر قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحمٰن اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سنبھالنے والے اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے روشن کرنیوالے اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے

اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرش اعظم کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ

اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ ہم کو انھیں پاک اسماء کے صدقہ میں بخشدے اور ہم سے تمام تکلیفوں

الضَّرَّآءِ وَالْبَلَآءِ وَالْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَائِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَائِيْ وَ

انھیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری مائیں اور میرے تمام قرابتداروں اور

عَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِیْ

میرے پالنے والے میرے قبیلے والوں کو بحق محمدؐ و آل محمدؐ محفوظ رکھ اس لیئے کہ میرا تمام امور سارا اعتماد بس

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

تیری ہی ذات پر ہے اے اللہ اے رحمٰن و رحیم اپنے بہترین مخلوق حضرت محمد مصطفےٰ صلعم اور انکی

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود و سلام بھیج

دعائے نور صغیر

خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحب تپ پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا۔
اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ

(ہم اپنے مقاصد کو) اس اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نور محض ہے اس اللہ کے نام سے جو نور کو نور بنا نیوالا ہے

النُّوْرِ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ

اس اللہ کے نام سے جو ہر چیز پر نور کی جلا کرنیوالا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو بہ ہر شئے ہونے کا ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

کے ملنے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنیوالا ہے اس اللہ کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں جس نے

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی

نور کو نور ہی سے پیدا کیا ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور سے نور کو پیدا کیا اور کوہ طور بیت معمور

الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ

(جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے) اور اس اونچی چھت (آسمان) پر جو

کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ

کتاب (لوح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور و مزبور ہے اپنے نبی پر نور کو نازل فرمایا، تمام تعریفیں اس

عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ

اللہ کے لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زبان زد ہے اور فخر میں مشہور زمانہ ہے

اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِکَ بَرِیْءٌ بَرِیْءٌ اللّٰہُ صَمَدِیْ بِحَقِّ اِیَّاکَ

بزرگ ہے خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے میں تیرے دشمنوں کے شر سے دور ہوں اور ان کی پرواہ [illegible] کرتا ہوں میں ان سے بالکل ہی بری ہوں (خدا ہی)

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَبَا الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَیَا

[illegible] خدایا بس میں تیری عبادت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں میری فریاد کو پہنچ اے ابو الغیث [illegible] حضرت

وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

[illegible]

فِیْ قَهْرِ قَهْرِکَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِکُ الْمُنْتَقِمُ

[illegible]

الْقَوِیُّ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ

[illegible] میں اپنا تمام امر خدا کے سپرد کرتا ہوں [illegible]

بِالْعِبَادِ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

ہے بیشک خدا [illegible] اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمن اور رحیم ہے خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنِ

بے نظیر نصرت کرنے والا ہے اے چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر لے اے مسکینوں پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی

اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَکَرَمِکَ وَجُوْدِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

میری مدد کیجئے اے حضرت علی میری مدد کیجئے اپنی مہربانی اور کرم کے صدقہ میں اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر

نادِ علی صغیر

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی

عجائب (خدا) کے جلوہ بردار علی ابن ابیطالب کو ذرا پکارو تو سہی تم ہر مصیبت و بلا میں ان کو اپنا

النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ

مشکل کشا پاؤ گے، اے محمدؐ آپ کی نبوت اور اے علی آپ کی ولایت سے جو تمام رنج و غم

یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

مشکلیں حاجتمندوں کی نا امید حاجت سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خبر لیجئے

دعائے وسعت رزق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ وسعت رزق کے لئے ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا بیحد موثر ہے

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیاز مند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے اور انکے دلی حاجات

الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّ

جانتا ہے جو قدرۃً بول نہیں سکتے انہیں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف مجھ ہی سے لیا

جَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ

جائے تو اس کو خوب اچھی طرح سنتا ہی اور قبولیت کے ساتھ اس پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

مُحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا تجھ کو بڑا گہرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں اور تیری بڑی بڑی

الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ

بخشش اور نعمتوں اور تیری بیحد وسیع رحمت اور تیری لامحدود قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی

الدَّآئِمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ طَاعَةُ

بادشاہت اور تیرے کلمات تامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت گذاروں کا تاعمر سجدوں

الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى

میں سر مارنا فائدہ تحفہ نہیں ہو سکتا اور نہ گناہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ

ہوں کہ محمد مصطفٰے صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل سے رزق وسیع عطا فرمائے

نُوْرُ فَتْحِيْ الْعَافِيَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اے بندوں پر بیحد رحم کرنیوالے (دیکھ) جو رزق دینا اس میں سلامتی اور پائیداری ضرور دینا

دعائے مغفرت

بظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد دلی حاصل ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے۔ اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا فقیری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے، پریشانیوں کو دور کرنے، قید سے چھوٹنے اور تونگری کے آنے کے لئے بے حد معین ہے۔ حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھے سے مذکورہ بالا فائدوں کے ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں ؎

وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ

اور ساری خلقت کی طرف سے محمد و آل محمد پر

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

درود و سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحب الزمان

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہئے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردہ غیبت اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ السَّلَامُ

اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو اے خدا کے خلیفہ آپ پر

عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ

سلام ہو اے انسانوں اور جنوں کے امام

الْإِنْسِ وَالْجَانِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْإِيمَانِ

برحق آپ پر سلام ہو اے مطلع ایمان کے خزینہ دار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید آپ پر سلام ہو اے ہمارے

يَا إِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ

امام زمانہ آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں جلدی کرے اور پردہ غیبت

اللهُ مَخْرَجَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے نکلنے کو سہل قرار دے آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے اس دعا کو پڑھے بیحد مفید ہے اور مجرب ہے چاہئے کہ ہر مومن اس دعا کا ورد کرے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اللّٰهُمَّ إِنَّ

رَسُوْلُکَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ

صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ قَالَ اِنَّکَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ

رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَاَکْرَہُ

مَسَاءَتَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَعَجِّلْ لِوَلِیِّکَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَۃَ

وَالنُّصْرَۃَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْ اَحَدٍ

مِنْ اَحِبَّتِیْ

مختصر فہرست کتب

شیعہ بچوں کے لئے دینی کتب کا سلسلہ مؤلفہ جناب منشی ابوالمجد صاحب آشک ہمدانی سے اس سلسلہ کو نہایت آسان اور عام فہم عبارت میں تیار کرایا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ کم عمر بچوں اور بچیوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت دینیات کی پہلی کتاب ۲۵ پیسے۔ دوسری ۳۱ پیسے۔ تیسری ۳۷ پیسے۔ چوتھی ۴۳ پیسے پانچویں ایک روپیہ۔ کامل سیٹ دو روپیہ ۵۶ پیسے صرف علاوہ محصولڈاک۔

نماز اثناء عشری (کلاں) مترجم مع اصولِ دین بمطابق فتویٰ جناب مولانا مولوی سید حشمت علی صاحب قبلہ مجتہد العصر اعلی اللہ مقامہ:۔ شیعہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بالکل آسان اردو میں تیار کی گئی ہے۔ کاغذ چھپائی اور لکھائی نہایت اعلیٰ ہے۔ حجم ۴۸ صفحات۔ ہدیہ صرف ۳۸ پیسے علاوہ محصولڈاک۔

نماز اثناء عشری (خورد) باترجمہ اصولِ دین مطابق فتویٰ فخر العلما حضرت مولانا مولوی سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی۔ یہ نماز شیعہ بچوں کے لئے نہایت آسان اردو میں لکھی گئی ہے۔ ہدیہ صرف ۱۳ پیسے۔

اعمال عاشورہ واربعین وغیرہ جس میں شب عاشورہ واربعین کے تمام اعمال شریعہ درج ہیں جن کا بجالانا ہر مومن کو ضروری ہے۔ قیمت صرف ۳۲ پیسے۔

دعائے نور مترجم (خورد) معہ نادِ علی صغیر و کبیر اس دعا کے روزمرہ تلاوت کرنے سے تمام دینی و دنیاوی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ ہدیہ صرف ۲۵ پیسے۔

دعائے مشلول مترجم مشکل کشائے عالم کی تعلیم کردہ دعا ہے۔ جس کی مقبولیت سے حضرات مومنین واقف ہیں۔ جناب مولانا السید ظفر مہدی صاحب قبلہ دام ظلہ نے نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ فرمایا ہے۔ پاکٹ سائز ہدیہ صرف ۱۹ پیسے۔

دعائے صباح مترجم نہایت ہی سلیس بامحاورہ ترجمہ معہ ... جناب سید العلما

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے (شیعہ) مردوں کے دلوں میں مسرت (کا ورود) پہونچا دے

کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اَلْبِسْ کُلَّ

اے اللہ ہر فقیر و مومن کو غنی کر دے اے اللہ ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے اے اللہ ہر عریاں و نادار مومن کے قرض

عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ کُلَّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ

کو ادا فرما اے اللہ ہر مضطرب و پریشان کی پریشانی کو دور فرما اے اللہ ہر بھٹکے ہوئے مسافر کو

عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ

گھر پہنچا اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما اے اللہ مسلمانوں کے تمام امور کی اصلاح فرما

کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ

اے اللہ تمام مریضوں کو شفا عنایت فرما خداوندا اپنی ذاتی تونگری

الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے۔ اے اللہ ہمارے بدترین دور زندگی اور

بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰھُمَّ

فقر آساں حال اپنے حسن حال سے بدل خدایا ہمارے تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے

اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی

(دامن کو دست) فقر سے چھڑا کر بحق محمد و آل محمد ہمکو امیر کر دے ہم اس لئے تجھ سے

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر شئے پر قادر ہے

مختصر دعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہے کہ اسکا حشر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور اُن کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب، صراط وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور سے اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد اور آل محمد علیہم السلام کے ساتھ قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

عَافِيَةٍ وَّبَلَاءٍ وَّاجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک) قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی کے ساتھ

فِيْ مَثْوًى وَّمُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ

ہو اور میری موت انکی موت (کے صدقہ) میں ہو (خدایا دیکھ) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے

وَمَمَاتِيْ مَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِيْ مَوَاطِنِ كُلِّهَا

ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو تو ہر چیز پر

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قادر ہے

دعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشانی اور اضطراب آمیز مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ استخیر اللہ پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے جس کی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھ اگر وہ دینی و دنیاوی و اخروی

اَنَّهٗ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَيَسِّرْهُ لِيْ

حیثیت سے میرے لئے بہترین ہے تو سہل و آسان فرما دے اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے

وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

دینی و دنیاوی و اخروی حیثیت سے میرے لئے برا ہے تو رد فرما دے چاہے

وَاَخِّرْنِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ کَرِهْتُ ذٰلِکَ اَوْ اَحْبَبْتُ

مجھے اچھا لگے چاہے برا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا

فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

(اور کیوں نہ ہو) تو (ذاتی طور پر) غیب کا جاننے والا ہے

دعائے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے دعائے ذیل ہی کے ذریعہ سے چشم زدن میں ملکہ سبا سے تخت بلقیس منگوالیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعائے مبارک کے ذریعہ سے مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے۔ اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخلوص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ کر دعا کی جاوے تو انشاءاللہ ضرور قبول ہوگی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

خداوندا میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے اے زندہ اور اے

اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ

عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی (خدا) ہے تو پاک ہے اور پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا

وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہی تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے

الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدایا) محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

رحمت نازل کر اور ہمارے دلی مقاصد کو پورا فرما ۔

کذا و کذا کی جگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ کرے

دعائے حضرت ابوذرؓ

کتاب منہج الیقین صفحہ طبع بمبئی ۱۳۰۲ھ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؑ نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک روز جبرئیل نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبرئیل نے عرض کی مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کونسے کلمات ہیں جنکے ذریعہ سے وہ اتنا محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابوذر نے عرض کی میں صبح کو یہ دُعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش اور تمام بلاؤں سے بھی نجات ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ بِكَ

خدایا تجھ سے امن و ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلعم کی تصدیق

وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شر برلوگوں سے بے نیازی

وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنَاءَ عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

کا سوال کرتا ہوں خدا بحق محمد و آلِ محمد قبول فرمائے

اعمال روز جمعہ

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اسکے نامہ اعمال میں لاکھ حسنی لکھے جائینگے۔ لاکھ گناہ بخشے جائینگے، لاکھ حاجتیں پوری کی جاویں گی۔ لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جاویں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ

خدایا محمد مصطفےٰ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وصی رسول ہیں بہترین رحمت نازل

بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ

کر اور ان کو اپنی بہترین برکات سے مالا مال کردے محمد مصطفےٰ اور ان کی آل پر سلام اور ان

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ

کی روحوں اور جسموں پر سلام

اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور خدا کی رحمت و برکت ہو

صلوات روز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلواۃ کو روز جمعہ پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ مَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ

خدا اور ملائکہ اور انبیاء اور تمام رسول